کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
جلد نمبر 23 | بروز جمعہ 19 دسمبر 2025ء / 27 جمادی الثانی 1447ھ / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 66

افغانستان میں دہشتگرد عناصر کی موجودگی پر یو این رپورٹ پاکستان کے مؤقف کی واضح تائید ہے، پاکستان کو دہشتگرد عناصر کی حمایت سے متعلق انسانی اور دیگر انٹیلی جنس معلومات حاصل ہیں

دہشتگرد افغانستان میں داخلی استحکام اور ترقی کی کوششوں کو بھی نقصان پہنچا رہے ہیں

ترجمان دفتر خارجہ

دہشتگردوں کی تعداد، نام اور مالی معاونت سے متعلق معتبر رپورٹس موجود ہیں۔ بونڈائی بیچ پر حملے میں را کے ملوث ہونے کی تحقیقات آسٹریلوی تحقیقاتی ایجنسیوں نے کرنی ہے، یروشلم پوسٹ نے پراپیگنڈا کیا

غزہ میں بین الاقوامی استحکام فورس سے متعلق پاکستان نے تاحال کوئی فیصلہ نہیں کیا، وزیر اعلیٰ بہار کا مسلم خاتون ڈاکٹر سے سلوک ہتک آمیز، مذمت کرتے ہیں، طاہر اندرابی کی ہفتہ وار پریس بریفنگ

اسلام آباد (اے این این) ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے کہا ہے کہ چناب کے بہاؤ میں اچانک تبدیلی ناقابل قبول ہے، عالمی برادری بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کا نوٹس لے، افغانستان میں دہشتگرد عناصر کی موجودگی خطے کے امن و سلامتی کیلئے بڑا خطرہ ہے اور اقوام متحدہ کی رپورٹ پاکستان کے موقف کی واضح تائید کرتی ہے، بونڈائی بیچ پر حملے میں را کے ملوث ہونے کی تحقیقات آسٹریلوی تحقیقاتی ایجنسیوں نے کرنی (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

بلوچستان میں آج سے مغربی ہوائی لہر، متعدد علاقوں میں بارش اور برف باری متوقع

کوئٹہ، زیارت، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ اور دیگر اضلاع میں موسمی سرگرمیوں کا امکان ہے، محکمہ موسمیات کا الرٹ

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ ایک مغربی ہوائی لہر (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت 28 دسمبر 2025ء (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج، اہم سوالات اور قراردادوں پر غور ہوگا

بلوچستان کی نشستوں میں اضافے اور گوادر سیٹلمنٹ اصلاحات کے لیے ایوان کی توجہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج جمعہ 19 دسمبر 2025 (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

بلوچستان لیکس کے نام پر منفی پروپیگنڈا ناقابل برداشت، سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ طلب

سوشل میڈیا پیج کو بے نقاب کیا جائے اور ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سزا دلائی جائے، عبدالخالق خان اچکزئی

قانونی کارروائی کے آغاز کیلئے نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی طلب کی گئی اور ابتدائی کارروائی شروع کر دی گئی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان لیکس کے نام پر منفی پروپیگنڈا ناقابل برداشت، اسمبلی کا دو ٹوک مؤقف، قانونی کارروائی کا آغاز، سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ طلب۔ اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی واضح رولنگ کی روشنی میں بلوچستان لیکس کے نام سے چلنے والے سوشل میڈیا پیج کے ذریعے اراکین اسمبلی کے خلاف منفی، گمراہ کن اور بے بنیاد پروپیگنڈے کے معاملے پر نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کو طلب کرلیا گیا۔ ایوان (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف آئی ٹی سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اقوام متحدہ نے افغان سرزمین پر دہشتگردوں کی موجودگی بے نقاب کر دی

طالبان نے دہشتگرد گروہوں کی ایک حد کیلئے اجازت دینے والا ماحول برقرار رکھا ہوا ہے جو دوسرے رکن ممالک کیلئے سنگین خطرہ ہیں

طالبان کے اندر ٹی ٹی پی کے ساتھ ہمدردی اور وفاداری کے مختلف درجات ہیں پڑوسی ریاستیں افغانستان کو علاقائی عدم تحفظ کا ایک ذریعہ سمجھ رہی ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (جی این ایم) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مانیٹرنگ ٹیم کی رپورٹ میں دہشتگردی میں ملوث گروہ کو افغانستان سے مدد ملنے کی تصدیق کر دی۔ اطلاعات کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مانیٹرنگ ٹیم کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ طالبان نے دہشت گرد گروہوں کی ایک حد کے لیے اجازت دینے والا ماحول برقرار رکھا ہوا ہے جو دوسرے رکن ممالک کے لیے سنگین خطرہ ہیں، دولت اسلامیہ عراق و شام خراسان کی افغان الحاق، علاقائی اور (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گرین بس سروس کے بارے ہیلتھ سروسز پروجیکٹس ایریا تک توسیع منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوام کو جدید، محفوظ اور معیاری پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

سروس کے معیار، صفائی، وقت کی پابندی اور مسافروں کی سہولت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے روٹس کی منصوبہ بندی اس انداز میں کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ شہری اس سہولت سے مستفید ہو سکیں

بزرگوں، خواتین، مریضوں اور معذور افراد کی ضروریات کو خصوصی طور پر مدنظر رکھا جائے، گرین بس سروس کی بارلے ہیلتھ سروسز پروجیکٹس ایریا تک توسیع کے منصوبے سے متعلق ایک اہم اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گرین بس سروس کی بارلے ہیلتھ سروسز پروجیکٹس ایریا تک توسیع کے منصوبے سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں گرین بس سروس کے توسیعی منصوبے کی پیش رفت، مجوزہ روٹس، شہریوں خصوصاً مریضوں اور طبی عملے کے لیے سفری سہولتوں اور پبلک ٹرانسپورٹ کے معیار کو بہتر بنانے کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس توسیع سے بارلے ہیلتھ سروسز پروجیکٹس ایریا تک عوام کی آسان اور بروقت رسائی ممکن ہوگی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

کوئٹہ میئر اور ڈپٹی میئر پیپلز پارٹی کا ہی جیالا ہوگا، جمال خان رئیسانی

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں بھرپور انداز میں جاری ہیں، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی حلقہ این اے 274 سریاب نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں بھرپور انداز میں جاری ہیں اور ان شاء اللہ پیپلز پارٹی تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے کلین سویپ کرے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کوئٹہ کا اگلا میئر اور ڈپٹی میئر پیپلز پارٹی کا ہی جیالا ہوگا۔ خبر رساں ادارے : یو این اے : نیوز ایجنسی کے نمائندے سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے جمال رئیسانی نے (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

پرنس آغا عمر جان احمد زئی نے پارلیمانی سیکرٹری بہبود آبادی کا قلمدان سنبھال لیا

بہبود آبادی صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، پرنس آغا عمر جان احمد زئی

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان کے نو منتخب پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی پرنس آغا عمر جان احمد زئی نے باقاعدہ طور پر محکمہ بہبود آبادی (Population Welfare) کا چارج سنبھال لیا۔ چارج سنبھالنے کے موقع پر انہوں نے سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں محکمے کے اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ایک تعارفی اور بریفنگ اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر اور دیگر افسران نے محکمے کے ڈھانچے، دائرہ (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

بیلا میں کے الیکٹرک کی ناقص کارکردگی، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے عوام کی زندگی مشکل

بیلا (یو این اے) بیلا میں کے الیکٹرک کی ناقص کارکردگی اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا محال کر دیا ہے۔ شہر اور مضافاتی علاقوں میں کئی کئی گھنٹے بجلی غائب رہنے سے نہ صرف گھریلو بلکہ کاروباری صارفین بھی شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ عوامی حلقوں اور صارفین نے کہا کہ کے الیکٹرک کی زیادتیاں اور زائد بلنگ ناجائز اضافی (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

ریپ کیس میں پولیس خاتون کو کہتی ہے آپ نے خود کچھ کیا ہوگا، شیری رحمان

خود کچھ بھی کریں تو ٹھیک، مگر بہن کچھ کرے تو غیرت جاگ جاتی ہے، چیئرپرسن کمیٹی

اسلام آباد (اے این این) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کا اجلاس ہوا جس میں پنجاب حکومت کے نمائندہ نے کمیٹی کو بریفنگ دی۔ نمائندہ پنجاب نے کہا کہ 2021 میں مجموعی جینڈر بیسڈ وائلنس کیسز 30 ہزار 757 رپورٹ ہوئے، 2022 میں مجموعی جی بی وی کیسز (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

ڈی جی آئی ایس پی آر کی کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد کے اساتذہ اور طلبہ سے خصوصی نشست

خصوصی نشست کے دوران ڈی جی آئی ایس پی آر نے شرکاء کے سوالات کے مفصل اور مدلل جوابات دیئے

اسلام آباد (اے این این) ڈی جی آئی ایس پی آر نے کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد کے اساتذہ اور طلبہ کے ساتھ ایک خصوصی نشست میں شرکت کی جس میں ملکی داخلی صورتحال، غلط معلومات (مس انفارمیشن و ڈس انفارمیشن) کے پھیلاؤ اور دیگر اہم قومی امور پر تفصیلی (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

وزیر اعظم کی کیش لیس معیشت کے فروغ کی کوششیں مزید تیز کرنے کی ہدایت

راست کے اجراء سے اب تک تقریباً 80 کھرب روپے کی 3 ارب سے زائد ٹرانزیکشنز مکمل ہو چکی ہیں، بریفنگ

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر اعظم نے ملک میں کیش لیس معیشت کے فروغ کی کوششوں کو مزید تیز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ RAAST کے بورڈ ممبران سے ملاقات میں وزیر اعظم شہباز شریف نے نئی ذمے داریاں سنبھالنے والوں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ امید (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

موجودہ بلدیاتی الیکشن مہم کی تشہیر کیلئے بجلی کے کھمبے استعمال کرنے سے گریز کیا جائے: کیسکو

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) نے تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ موجودہ بلدیاتی الیکشن میں انتخابی مہم کی تشہیر کیلئے بجلی کے کھمبوں پر پینا فلیکس اور جھنڈوں کو آویزاں نہ کریں۔ مختلف جماعتوں کی جانب سے تشہیر کیلئے بجلی کے کھمبوں پر اسٹیل فریم والے پینا فلیکس لگائے جا رہے (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

لوامز اور پاکستان بیت المال کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

کوئٹہ (جی این ایم) لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز اوتھل کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین نے اسلام آباد میں پاکستان بیت المال کے نمائندوں سے ملاقات کر کے لوامز اور پاکستان بیت المال کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے مفاہمتی یادداشت پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین اور پاکستان بیت المال کے مینجنگ ڈائریکٹر (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

وزیر اعظم نے حلال گوشت کی برآمدی پالیسی کی منظوری دے دی

آئندہ دو ہفتوں میں عملی اقدامات پر مشتمل تین سالہ جامع حکمت عملی پیش کی جائے

اسلام آباد (اے این این) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے حلال گوشت کی برآمدی پالیسی کی منظوری دے دی۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت حلال گوشت کی برآمدی پالیسی پر جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں وزیر اعظم نے ہدایت دی کہ حلال گوشت کی برآمد بڑھانے کیلئے آئندہ دو ہفتوں میں عملی اقدامات پر مشتمل تین سالہ جامع حکمت عملی پیش کی جائے، مسلم ممالک اور دنیا بھر کی حلال گوشت کی مارکیٹ میں پاکستان کا برآمدی حصہ قابل قدر بنانے کیلئے تمام متعلقہ وزارتوں اور صوبائی حکومت کی ہم آہنگی سے بنائی گئی جامع حکمت عملی ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم نے خصوصی ہدایت دی کہ پاکستان کی حلال گوشت کی برآمدی مارکیٹ بڑھانے کیلئے قائم کردہ کمیٹی پیداوار، (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

کوئٹہ، چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران ملاخیل ریٹائرڈ ہونے والے ایڈیشنل رجسٹرار فنانس صابر علی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل کا تفصیلی دورہ

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل کا تفصیلی دورہ۔ دورے کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی محمد اسماعیل مینگل اور اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ یہ دورہ لورالائی میں ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور ان کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے زیر تعمیر جیل کا معائنہ کیا اور اس کے مختلف (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری سے صوبائی وزیر علی حسن زہری اور سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری ملاقات کر رہے ہیں

سیاسی عدم استحکام ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے، پروفیسر حلیم صادق

ملک کو درپیش سیاسی بحرانوں نے عوام کو شدید مایوسی سے دوچار کر دیا ہے، صوبائی جنرل سیکرٹری اے پی پی

کوئٹہ / لاہور (اے این این) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے ملکی سیاسی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت شدید سیاسی عدم استحکام، معاشی دباؤ اور عوامی بے چینی کے ایک نازک (باقی صفحہ 2 نمبر 18)

پاکستان میں ڈیجیٹلائزیشن کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے

وفاقی وزیر

ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، ادائیگیوں کے نظام اور سرکاری لین دین کی ڈیجیٹلائزیشن جیسے اہم شعبوں پر واضح اہداف کے ساتھ کام جاری ہے

ڈیجیٹل بینک اور فن ٹیک ادارے مالی شمولیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، وفاقی وزیر خزانہ

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان میں ڈیجیٹلائزیشن کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور اس سلسلے میں حکومت کی سطح پر مضبوط ہم آہنگی قائم کی گئی ہے، ڈیجیٹل بینک اور فن ٹیک ادارے مالی شمولیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کو یہاں وزارت خزانہ میں اینٹ انٹرنیشنل اور ایزی پیسہ ڈیجیٹل بینک کے اعلیٰ سطح کے وفد سے ملاقات میں کہی، وفد میں اینٹ انٹرنیشنل (Ant International) کے صدر اور اینٹ گروپ کے سینئر نائب صدر ڈگلس فیگن، ایزی پیسہ ڈیجیٹل بینک کے چیئرمین عرفان وہاب خان اور ایزی پیسہ ڈیجیٹل بینک کے صدر و چیف ایگزیکٹو آفیسر جہانزیب خان شامل تھے۔ ملاقات میں پاکستان میں ڈیجیٹل معیشت کے فروغ، کیش لیس نظام کی توسیع اور مالی (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

روسی صدر پیوٹن نے یورپی رہنماؤں کو خنزیر قرار دیدیا

سب کو توقع تھی کہ روس ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا لیکن ایسا نہیں ہوا، پیوٹن کا خطاب

ماسکو (جی این ایم) روسی صدر پیوٹن نے یورپی رہنماؤں کو خنزیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سب کو توقع تھی کہ روس ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا لیکن ایسا نہیں ہوا، انہوں نے مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں یوکرینی علاقوں پر طاقت سے قبضے کی دھمکی بھی دیدی۔ غیر ملکی (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

400 کارکنوں پر جعلی مقدمات انسانیت سوز ہتھکنڈہ ہے، سید صادق آغا

ریاستی جبر اور سیاسی انتقام کے ہتھکنڈے ناکام ہوں گے، عوام ہمیشہ عمران خان کے ساتھ ہوں گے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے قائد عمران خان کی بہنوں سمیت پی ٹی آئی کے 400 سے زائد کارکنوں پر دہشت گردی کے (باقی صفحہ 2 نمبر 19) بہنوں کو ملاقات کی اجازت نہ دینے اور قائد کی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کا اجلاس

محکمے کی بہتری، شہری صحت کے تحفظ اور شفاف طرز حکمرانی سے متعلق متعدد اصلاحاتی فیصلوں کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کا ایک اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں محکمے کی بہتری، شہری صحت کے تحفظ اور شفاف طرز حکمرانی سے متعلق متعدد اصلاحاتی فیصلوں کی منظوری دی گئی (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

ڈگری کینسل، جسٹس طارق محمود جہانگیری کی تعیناتی غیر قانونی قرار، عہدے سے ہٹانے کا حکم

جسٹس طارق محمود جہانگیری تعیناتی کے وقت درست ڈگری نہیں رکھتے تھے، ان کی تعیناتی غیر قانونی تھی

جسٹس طارق جہانگیری کو بطور جج ڈی نوٹیفائی کیا جائے، وزارت قانون کو ہدایت، تفصیلی فیصلہ سنا دیا گیا

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد ہائی کورٹ نے جسٹس طارق محمود جہانگیری کی تعیناتی کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے عہدے سے ہٹانے کا حکم دے دیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ جسٹس طارق محمود جہانگیری تعیناتی کے وقت درست ڈگری نہیں رکھتے تھے، ان کی تعیناتی غیر قانونی تھی۔ عدالت عالیہ نے اپنے فیصلے میں جسٹس طارق محمود جہانگیری کو عہدے سے ہٹانے کا حکم دیا۔ (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

لیبیا، طرابلس، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر لیبین عرب آرمڈ فورسز کے کمانڈر انچیف فیلڈ مارشل خلیفہ بلقاسم حفتر سے مصافحہ کر رہے ہیں

سمندر پار پاکستانی ملک کا قیمتی اثاثہ اور معاشی استحکام کی ضمانت ہیں

قیصر شیخ

حکومت سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کرنے اور پاکستان کو ایک پرکشش سرمایہ کاری مرکز بنانے کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے

مسلح افواج کی قربانیاں پاکستان کی خودمختاری اور بقا کی بنیاد ہیں، وفاقی وزیر سرمایہ کاری کا خصوصی سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر سرمایہ کاری قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ سمندر پار پاکستانی ملک کا قیمتی اثاثہ اور معاشی استحکام کی ضمانت ہیں، مسلح افواج کی قربانیاں پاکستان کی خودمختاری اور بقا کی بنیاد ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں اوورسیز پاکستانیز گروپ اور پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی کے زیر اہتمام شہدائے پاکستان کی تکریم، مسلح افواج سے اظہار یکجہتی اور قائد اعظم کے یوم ولادت کی مناسبت (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

وزیر مملکت کھیل داس کوہستانی کی گاڑی پر حملے کے کیس میں نامزد ملزمان باعزت بری

وزیر مملکت کھیل داس کوہستانی کی گاڑی پر حملے کے مقدمے کا فیصلہ سنا دیا گیا

کراچی (یو این اے) ٹھٹھہ میں وزیر مملکت کی گاڑی روکنے اور حملے کی کوشش کے مقدمے میں نامزد تمام ملزمان کو باعزت بری کر دیا گیا۔ ٹھٹھہ میں عدالت نے کھیل داس کوہستانی کی گاڑی روکنے، ٹماٹر اور انڈے پھینکنے اور حملے کی کوشش سے متعلق مقدمے کا (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

کوئٹہ اتحاد ماشہ خور فروٹ و سبزی ایسوسی ایشن کا اہم اجلاس

ایسوسی ایشن کی حکومت سے اپیل: آکشن گرانڈ کے درمیانی حصے کی حیثیت بحال کی جائے اور انکوائری کمیٹی تشکیل دی جائے

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ اتحاد ماشہ خور فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایسوسی ایشن رجسٹرڈ بلوچستان کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت عصمت اللہ خان اچکزئی نے کی۔ اجلاس میں ایسوسی ایشن کے اعلیٰ عہدیداران اور قبائلی رہنما بشمول حاجی حمید اللہ خان بڑیچ، دوست محمد (باقی صفحہ 2 نمبر 26)

سردار زادہ فیصل جمالی کا عوامی خدمت پر زور، ترقیاتی منصوبے عوام تک پہنچانے کے عزم کا اعادہ

دیہی علاقوں کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

گنداخہ (یو این اے) پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوامی امنگوں کو پورا کرنا ان کی سیاست کا بنیادی محور ہے اور عوامی خدمت کو اپنا اولین فرض سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

عوام کی حق حکمرانی اور وسائل پر مکمل اختیار تسلیم کیا جائے، احمد خان

پشتون و بلوچ سرزمین پر دریافت ہونے والی معدنیات پر ہر قسم کا قبضہ واپس لیا جائے، افغان قومی موومنٹ

کوئٹہ (یو این اے) افغان قومی موومنٹ کے سربراہ احمد خان نے پشتون اور بلوچ اقوام کے معدنیات اور عوامی وسائل پر قبضہ کی کوشش کو شدید الفاظ میں ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے مذمت کی ہے۔ احمد خان نے کہا کہ اشرافیہ عوامی وسائل پر قبضہ کر کے عیاشیوں میں مصروف (باقی صفحہ 2 نمبر 28)

ڈیرہ مراد جمالی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان و دیگر اراکین اسمبلی و حکام گرینڈ جرگے میں شریک ہیں

پاکستان، لیبیا فیلڈ مارشلز کی ملاقات، دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کو لیبیا پہنچنے پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (آئی این پی) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے لیبیا کا سرکاری دورہ کیا جہاں پاکستان اور لیبیا کے درمیان دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کو لیبیا پہنچنے پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا، انہوں نے لیبیا کے کمانڈر ان چیف خلیفہ حفتر سے ملاقات میں دفاعی تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر دونوں ملکوں کی عسکری قیادت کے درمیان انسداد دہشت گردی، صلاحیت سازی اور تربیتی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں علاقائی سلامتی اور باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق لیبی کمانڈر خلیفہ حفتر نے پاک فوج (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

بلوچستان میں شاہراہوں پر ایف سی کی مبینہ ناجائز چیک پوسٹوں کی مذمت

صوبے کے عوام کو تنگ اور بے عزت کیا جا رہا ہے، گورنر و وزیر اعلیٰ بے اختیار ہیں، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنماؤں سابق میئر رحیم کاکڑ، جمیل بوستان ایڈووکیٹ، میر وائس ایڈووکیٹ، احمد شاہ ایڈووکیٹ، عبداللہ ایڈووکیٹ، عمر فاروق ایڈووکیٹ اور سردار بہلول خان نے کوئٹہ سمیت صوبے کی مین شاہراہوں پر ایف سی کی مبینہ ناجائز چیک پوسٹوں کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کور کمانڈر اور آئی جی ایف سی کوئٹہ، کچلاک، زیارت، پشین، مسلم باغ، لک پاس، مستونگ سمیت دیگر مقامات پر قائم چیک پوسٹوں کو ختم کیا جائے جہاں گھنٹوں سڑکیں بند کر کے عوام کو تنگ اور بے عزت کیا جاتا ہے۔ رہنماؤں نے انسانی حقوق کی تنظیموں، چیف جسٹس سپریم کورٹ، چیف جسٹس ہائی کورٹ اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا کہ (باقی صفحہ 2 نمبر 29)

اسلام آباد، وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ (BOI) قیصر احمد شیخ نے بحریہ یونیورسٹی میں AI سمٹ سے خطاب کر رہے ہیں

چمن چیمبر کا وفد پارلیمنٹ ہاؤس میں، پاک۔ افغان سرحد پر کشیدگی اور تجارتی مشکلات پر گفتگو

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات میں تاجروں کی مشکلات اور سرحدی بندش کا فوری حل طلب

چمن (یو این اے) چمن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عبدالنافع جان اچکزئی کی قیادت میں وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ جناب سیدال خان ناصر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں گزشتہ دو ماہ سے پاک۔ افغان سرحد پر جاری کشیدگی اور اس کے نتیجے میں سرحد کی بندش پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ وفد نے ڈپٹی چیئرمین کو آگاہ کیا کہ سرحد کی بندش کے باعث پاک۔ افغان تجارت مکمل طور پر معطل ہے، جس سے تاجروں کو روزانہ کروڑوں روپے کا مالی نقصان ہو رہا ہے، اور چمن و ملحقہ علاقوں کی معیشت شدید دباؤ کا شکار ہے۔ (باقی صفحہ 2 نمبر 31)

پاکستان کو اپنی مصنوعات میں ویلیو ایڈیشن اور برانڈنگ کے ذریعے برآمدات بڑھانا ہوں گی، احسن اقبال

جامعات کو انڈسٹری، زراعت، ٹیکنالوجی اور مستقبل میں درپیش مسائل کے حل میں قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ دنیا میں ٹیکنالوجی ایک نیا انقلاب برپا کر چکی ہے جس کے تناظر میں پاکستان کی یونیورسٹیوں کو نئی معیشت کے تقاضوں کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوگا۔ جمعرات کو ہائیڈ کے زیر اہتمام نیشنل لیڈر شپ ڈائیلاگ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اڑان پاکستان کا بنیادی مقصد یونیورسٹیوں کو محض تعلیمی اداروں کے بجائے ٹیلنٹ اور جدت (انوویشن) کی فیکٹریوں میں تبدیل کرنا ہے۔ یونیورسٹیوں کو کتابی اور روایتی تحقیق سے آگے بڑھ کر قومی (باقی صفحہ 2 نمبر 32)

راولپنڈی، وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کو اشتہاری قرار دینے کی کارروائی شروع

مینا خان، امجد خان، شفیع اللہ جان اور امجد آفریدی کو بھی عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت

راولپنڈی (اے این این) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی اور دیگر کو اشتہاری ملزم قرار دینے کی کارروائی شروع ہوگئی۔ انسداد دہشتگردی عدالت کے احکامات پر مختلف جگہوں پر نوٹسز چسپاں کر دیئے گئے، جوڈیشل کمپلیکس میں بھی مختلف مقامات پر طلبی کے نوٹسز لگائے گئے ہیں۔ سہیل آفریدی، مینا خان، امجد خان، شفیع اللہ جان اور امجد آفریدی کو عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انسداد دہشتگردی عدالت کے سیکشن 87 کے حکم نامے کی روشنی میں نوٹسز آویزاں کیے گئے ہیں۔ نوٹسز کے مطابق ملزمان عدالتی احکامات کی تعمیل نہیں کر رہے اور روپوش ہیں، سہیل آفریدی، (باقی صفحہ 2 نمبر 33)

قائمقام چیئرمین سینیٹ سیدال ناصر سے سنیئر جنرل منیجر سوئی گیس کی ملاقات

موجودہ حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، بات چیت

اسلام آباد (اے این این) قائم مقام چیئرمین سینیٹ، سیدال خان سے سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ (SSGC) کے مینجنگ ڈائریکٹر نے سینئر جنرل منیجر کے ہمراہ پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مینجنگ ڈائریکٹر سوئی سدرن نے قائم مقام چیئرمین سینیٹ کو ملک بھر، بالخصوص صوبہ بلوچستان میں گیس کی طلب، فراہمی، موجودہ صورتحال اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر قائم مقام چیئرمین سینیٹ، سیدال خان نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سردیوں کے موسم میں ملک کے مختلف حصوں، خصوصاً (باقی صفحہ 2 نمبر 34)

01

ہے، یروشلم پوسٹ نے پراپیگنڈا کیا، چیف آف ڈیفنس فورسز کے دورہ امریکا سے متعلق رائٹرز کی خبر درست نہیں ہے، غزہ میں بین الاقوامی استحکام فورس سے متعلق پاکستان نے تاحال کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں ہفتہ وار بریفنگ کے دوران کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغانستان میں دہشتگرد عناصر کی موجودگی کے ٹھوس شواہد موجود ہیں، دہشتگردوں کو افغان سرزمین پر معاونت ملنے کے قابلِ اعتماد شواہد ہیں، پاکستان کو دہشتگرد عناصر کی حمایت سے متعلق انسانی اور دیگر انٹیلی جنس معلومات حاصل ہیں، دہشتگردوں کی تعداد، نام اور مالی معاونت سے متعلق معتبر رپورٹس موجود ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سفارتی چینلز فعال ہیں، دونوں ممالک کے سفیر اپنے اپنے دارالحکومتوں میں موجود ہیں، دوطرفہ معاملات سفارتی ذرائع سے زیرِ بحث آتے رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران میں ہونے والی علاقائی میٹنگ میں دہشتگرد عناصر کی موجودگی پر بات ہوئی، اجلاس میں ٹی ٹی پی اور دیگر دہشتگرد گروہوں کا معاملہ وسیع تناظر میں زیرِ بحث آیا، تہران میں ہمسایہ ممالک کے خصوصی نمائندوں کا اجلاس علاقائی میکنزم کا حصہ تھا، علاقائی میکنزم اتفاق رائے اور مشاورت کے لیے اہم ہیں۔ طاہر اندرابی کا کہنا تھا کہ افغانستان میں دہشتگرد عناصر کی موجودگی خطے کے امن و سلامتی کے لیے بڑا خطرہ ہے، دہشتگرد گروہوں کی موجودگی افغانستان میں داخلی استحکام اور ترقی کی کوششوں کو بھی نقصان پہنچا رہی ہے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی رپورٹس افغانستان میں مختلف دہشت گرد تنظیموں کی موجودگی کی تصدیق کرتی ہیں، رپورٹ میں ٹی ٹی پی اور دیگر غیرملکی دہشتگرد عناصر کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے، اقوام متحدہ کی رپورٹ پاکستان کے موقف کی واضح تائید کرتی ہے، دہشتگرد عناصر پاکستان اور افغانستان کے تعلقات میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ پاکستان اپنے موقف کو عالمی سطح پر پیش کر رہا ہے اور خطے میں امن و استحکام کیلئے کوشاں ہے، پاکستان کی جانب سے افغان عوام کے لیے امدادی قافلہ روانہ کیا گیا تھا تاہم افغانستان اس کو وصول کرنے کو تیار نہیں تھا۔ ترجمان کے مطابق غزہ میں بین الاقوامی استحکام فورس کے حوالے سے بعض عالمی دارالحکومتوں میں مشاورت جاری ہے مگر پاکستان کو اس معاملے پر کسی مخصوص درخواست سے آگاہ نہیں کیا گیا اور اس فورس سے متعلق پاکستان نے تاحال کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ ترجمان نے آسٹریلیا میں فائرنگ کے واقعے پر کہا کہ بونڈائی بیچ حملے کی تحقیقات آسٹریلوی حکام کر رہے ہیں، اس حملے سے پاکستان کو جوڑنا افسوسناک اور غیر ذمہ دارانہ ہے، ایک پاکستانی کا نام اور تصویر بغیر تصدیق میڈیا پر دکھائی گئی جس کے باعث غلط رپورٹنگ سے ایک بے گناہ فرد اور اس کے خاندان کو خطرات لاحق ہوئے، بھارتی میڈیا نے واقعے پر غلط معلومات اور پروپیگنڈا پھیلایا مگر بعد میں حملہ آور بھارتی نژاد اور بھارتی پاسپورٹ ہولڈر نکلا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا بھارتی اقدامات خطے کے امن و استحکام کے لیے خطرہ ہیں، دریاؤں سے متعلق کوئی یکطرفہ اقدام قابل قبول نہیں، بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کی مذمت کرتے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے پر بین الاقوامی قوانین موجود ہیں، دریائے چناب کے بہاؤ میں اچانک تبدیلی تشویشناک ہے، عالمی برادری کو بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کا نوٹس لینا چاہیے۔ طاہر حسین اندرابی نے بتایا کہ دسمبر سے دریائے چناب میں پانی کی سطح میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ دیکھا گیا، بھارت کی جانب سے بغیر اطلاع پانی چھوڑنے پر پاکستان کو شدید تحفظات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان سے رابطوں کے حوالے آفیشل چینلز موجود ہیں، اگر افغان حکومت تہران میں نمائندے بھیجتی تو شاید کوئی بات چیت ہوسکتی، بھارت میں جوہری شعبہ میں نجی شعبہ کی سرمایہ کاری کی رپورٹس اور بھارتی وزیراعظم کا بیان دیکھا، بھارت کا سابقہ جوہری ریکارڈ اور جوہری مواد کی چوری کو دیکھتے ہوئے اس معاملے پر تحفظات ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی ریاست بہار کے وزیراعلیٰ کے مسلم خاتون ڈاکٹر سے ہتک آمیز سلوک کی مذمت کرتے ہیں، بھارت میں اقلیتوں کو ناروا سلوک کا سامنا ہے، بھارتی حکومت اقلیتوں کے حقوق خصوصا مذہبی آزادی کا تحفظ یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سینئر سیاسی رہنما کی جانب سے ایک مسلمان خاتون کا حجاب زبردستی اتارنا اور اس کے بعد اس عمل پر عوامی تمسخر انتہائی تشویشناک ہے اور سخت مذمت کا تقاضا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام انڈیا میں مسلمان خواتین کی تذلیل کو معمول بنانے کی جانب بڑھنے کی کڑی بن سکتا ہے، یہ رویہ انڈیا کی مذہبی اقلیتوں، بالخصوص اس کے مسلم شہریوں، کے لیے عوامی بدسلوکی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم کی روسی صدر ہوٹن ملاقات مثبت رہی، اس ملاقات میں تاخیر کی خبر بھارت میں موجود نیوز ایجنسیوں کی جانب سے جاری کی گئی، ان کا مقصد پاکستانی قیادت کے خلاف نفرت انگیز پروپیگنڈا تھا، بعد میں ان بھارتی نیوز ایجنسیوں کی جانب سے تاخیر پر مبنی سوشل میڈیا ٹویٹ ہٹا دیئے گئے۔ ترجمان طاہر اندرابی نے کہا ہے کہ چیف آف ڈیفنس فورسز کے دورہ امریکا سے متعلق رائٹرز کی خبر درست نہیں ہے۔ ترجمان سے سوال کیا گیا تھا کہ فیلڈ مارشل کے دورہ امریکا اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی میڈیا رپورٹس پر وہ کیا کہیں گے؟ ترجمان کا کہنا تھا کہ ہم نے میڈیا رپورٹس دیکھی ہیں، ہمارے پاس ایسے کسی دورے کی کوئی اطلاعات نہیں ہیں؛ چیف آف ڈیفنس فورسز کے دورے سے متعلق رائٹرز کی خبر درست نہیں ہے۔ ترجمان کے مطابق کسی دورے کی منصوبہ بندی یا حتمی فیصلے سے متعلق کوئی معلومات موجود نہیں ہیں، سرکاری دوروں کا اعلان حکومت پاکستان باضابطہ طور پر کرتی ہے۔

02

بوقت سہ پہر 3:00 بجے سیکرٹریٹ میں منعقد ہوگا۔ اجلاس میں محکمہ محنت و افرادی قوت اور محکمہ صنعت و حرفت سے متعلق سوالات کے جواب دیے جائیں گے۔ اجلاس میں ارکان اسمبلی کی جانب سے اہم مسائل کی نشاندہی بھی کی جائے گی، جن میں نیو ٹاؤن ہاؤسنگ اسکیم گوکے لائنز کی فراہمی اور ناگ تا واشک روڈ پر تعمیراتی کام کی تاخیر شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، ایوان قواعد انضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 میں مجوزہ ترامیم پر غور اور منظوری کے لیے تحریکات بھی پیش کرے گا۔ اجلاس میں دو اہم قراردادیں پیش کی جائیں گی: قرارداد نمبر 75: بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی کی نشستیں 20 سے 28 کرنے کے لیے وفاقی حکومت سے عملی اقدامات کی سفارش۔ قرارداد نمبر 76: گوادر، پسنی، جیونی اور باڑہ میں موجودہ سیٹلمنٹ منسوخ کر کے شفاف الاٹمنٹ کے لیے عملی اقدامات کی سفارش، تاکہ زمین کے اصل مالکان کو حقوق فراہم کیے جائیں۔

03

کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر کالجز محمد حسین بلوچ، ضلعی الیکشن کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، بلوچستان یونیورسٹی، بیوٹمز یونیورسٹی، ایس بی کے یونیورسٹی اور محکمہ تعلیم کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام جامعات، اسکولوں اور کالجوں کے اسٹاف کو الیکشن ٹریننگ دی جائے گی اور انہیں بلدیاتی انتخابات کے دوران مختلف ذمہ داریاں سونپی جائیں گی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ تمام عملہ بروقت الیکشن ٹریننگ مکمل کرے اور اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے انہوں نے واضح کیا کہ غیر حاضر یا غفلت برتنے والے ملازمین کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اجلاس میں شفاف، منصفانہ اور پرامن بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا اور تمام ڈیوٹی دینے والوں کو باہمی تعاون کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے کی ہدایت کی گئی۔

04

19 دسمبر کو بلوچستان میں داخل ہوگی۔ اس دوران کوئٹہ، زیارت، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، ہرنائی، ژوب، موسیٰ خیل، تربت، گوادر، جیوانی، لسبیلہ، کیچ، آواران، پنجگور، خضدار، واشک، چاغی، خاران اور قلات میں 19 دسمبر کی شام سے 20 دسمبر تک وقفے وقفے سے بارشیں اور پہاڑوں پر برف باری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے شہریوں اور ڈرائیورز کو خبردار کیا ہے کہ وہ اس دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور موسم کی شدت کے پیش نظر سفر میں احتیاط برتیں۔

05

بین الاقوامی سطح پر سب سے سنگین خطرہ بنی ہوئی ہے اور یہ بھی اشارے ملتے ہیں کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان یعنی ٹی ٹی پی کو طالبان کی طرف سے کافی لاجسٹک اور آپریشنل مدد ملتی رہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی نگرانی ٹیم کا یہ تجزیہ سلامتی کونسل کو جمع کرائی گئی تجزیاتی معاونت اور پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم کی 16 ویں رپورٹ میں شامل ہے۔ رپورٹ نے افغان طالبان کے اس دعوے کو بھی مسترد کیا ہے کہ عسکریت پسند گروپ سرحد پار تشدد کے لیے افغان سرزمین استعمال نہیں کر رہے ہیں، اس دعوے کو قابل اعتبار نہیں قرار دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ پڑوسی ریاستیں افغانستان کو علاقائی عدم تحفظ کا ایک ذریعہ سمجھ رہی ہیں، ان حملوں کے نتیجے میں سرحد پار فوجی تصادم ہوا ہے جس سے متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں، اور ساتھ ہی دو طرفہ تجارت میں بھی خلل پڑا ہے، جانی نقصان کے علاوہ، پاکستان کے ساتھ سرحدی گزرگاہوں کی بندش سے افغان معیشت کو روزانہ تقریبا ایک کروڑ ڈالر کا نقصان پہنچنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ کالعدم ٹی ٹی پی نے اپنے ہدف کو بڑھا دیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ حکام تردید کرتے رہتے ہیں کہ کسی بھی دہشت گرد گروہ کا ان کی سرزمین پر کوئی وجود ہے یا یہاں سے کام کر رہا ہے، یہ دعویٰ قابل اعتبار نہیں ہے، طالبان نے 2020 کے دوحہ معاہدے کے تحت عہد کیا تھا کہ وہ افغانستان کو دوسرے ممالک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے، کافی رکن ممالک مسلسل رپورٹ کرتے ہیں کہ داعش خراسان، تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، القاعدہ، ایسٹرن ترکستان اسلامک موومنٹ، جماعت انصار اللہ، اتحاد المجاہدین پاکستان، اور دیگر موجود ہیں، طالبان حکام ٹی ٹی پی کو روکنے میں ناکامی کی ذمہ داری سے انکار اور انحراف کرتے رہتے ہیں، طالبان کے اندر ٹی ٹی پی کے ساتھ ہمدردی اور وفاداری کے مختلف درجات ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ کچھ سینئر اراکین کالعدم ٹی ٹی پی کو ایک ذمہ داری کے طور پر دیکھتے ہیں، غیر ضروری طور پر پاکستان کے ساتھ تعلقات میں خلل ڈال رہے ہیں اور مخالف ہیں، جبکہ دیگر اس کے حامی ہیں، تاریخی تعلقات کے پیش نظر، طالبان کا ٹی ٹی پی کے خلاف محاذ آرائی یا کارروائی کا امکان نہیں ہے، اگر وہ چاہیں تو بھی، ان میں ایسا کرنے کی صلاحیت کی کمی ہو سکتی ہے، کالعدم ٹی ٹی پی نے افغان سرزمین سے پاکستان میں متعدد ہائی پروفائل حملے کیے ہیں، جو اسے کابل اور اسلام آباد کے درمیان تعلقات کے لیے سب سے سنگین فوری چیلنج بناتے ہیں، پاکستان میں ٹی ٹی پی کے حملوں کی تعداد 2025 کے دوران بڑھ رہی ہے۔ کچھ اندازوں کے مطابق، 2025 میں پاکستان میں پہلے ہی 600 سے زیادہ حملے ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کا رپورٹ میں کہنا ہے کہ جنوری میں کالعدم ٹی ٹی پی نے اپنے حملوں کے اہداف کو وسعت دینے کے لیے ایک نئی ہدایت جاری کی جس میں فوجی ملکیت والے کاروبار شامل تھے، اس طرح پاکستان کی فوج اور پاکستان میں چینی کاروباری اداروں کے معاشی مفادات پر اپنی توجہ کو نمایاں طور پر بڑھایا، پاکستانی حکام کی جانب سے متعدد ہائی پروفائل گرفتاریاں بھی کی گئی ہیں، جیسے کہ 16 مئی 2025 کو ISIL-K کے ترجمان سلطان عزیز اعظم کی گرفتاری کی گئی، مجموعی طور پر حکام اور پاکستان کی طرف سے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے نتیجے میں داعش خراسان کی صلاحیت کم ہوگئی ہے۔

06

نے اس امر کا اعادہ کیا کہ اسمبلی کردار کشی، جھوٹے الزامات اور بلیک میلنگ کے سامنے ہرگز سر نہیں جھکائے گی اور ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ یہ معاملہ قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے نکتہ اعتراض پر ایوان میں اٹھایا، جہاں انہوں نے واضح کیا کہ مذکورہ سوشل میڈیا پیج اراکین اسمبلی کے خلاف منظم انداز میں منفی پروپیگنڈا اور کردار کشی میں ملوث ہے، جو جمہوری اداروں کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ اجلاس میں اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی، قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری، اصغر علی رند، رحمت صالح بلوچ، فرح عظیم شاہ، خیر جان بلوچ، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، نور محمد دمڑ، علی مدد جتک، سنجے کمار اور فضل قادر مندوخیل نے شرکت کی۔ جبکہ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر طارق خان بھی موجود تھے۔ قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے کہا کہ اراکین اسمبلی پر مہذب لبادے میں بے بنیاد الزامات لگانا قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس منفی مہم کے پس پردہ عناصر کو بے نقاب کیا جائے۔ رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ جعلی اور گمراہ کن معلومات پھیلانے والے سوشل میڈیا اکائونٹس کی مکمل اور شفاف تحقیقات ناگزیر ہیں، کیونکہ بلاثبوت الزامات صریحاً کردار کشی کے مترادف ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ احتساب ایک اصول ہے اور ہم اس کے لیے تیار ہیں، مگر جھوٹ، منفی پروپیگنڈا اور جعلی مہم کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایسے عناصر کو قانون کے مطابق سامنے لایا جائے۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ تعمیری اور مثبت احتساب قابل تحسین ہے، تاہم بلوچستان لیکس مجموعی طور پر منفی پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ مؤثر اور بروقت کارروائی کرے گا۔ نور محمد دمڑ نے اس موقع پر کہا کہ اگر اراکین کرپٹ ہوتے تو عوام بار بار اعتماد نہ کرتے۔ ایسی منفی مہم نہ صرف منتخب نمائندوں بلکہ بلوچستان کی مجموعی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے۔ علی مدد جتک نے کہا کہ جعلی آئی ڈیز کے ذریعے منظم مہم چلائی جا رہی ہے اور ریاست مخالف عناصر معمولی معاملات کو بنیاد بنا کر ساکھ کو متاثر کر رہے ہیں۔ سنجے کمار نے کہا کہ ماضی میں ایسے معاملات پر مؤثر نوٹس کم دیکھنے میں آئے، اس لیے اب سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدام ناگزیر ہے۔ تمام اراکین اسمبلی نے متفقہ طور پر منفی پروپیگنڈے اور کردار کشی کی شدید مذمت کی۔ اس موقع پر اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ آج کا اجلاس نتیجہ خیز ہے اور اسمبلی محض بیانات تک محدود نہیں رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ کرپشن ایک سنجیدہ مسئلہ ہے، مگر بغیر ثبوت الزامات ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے عوام کو دعوت دی کہ جاری اور مکمل شدہ اسکیموں کا خود جائزہ لیں۔ اسپیکر نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر بلوچستان لیکس کا مقصد بلیک میلنگ ہے تو اسمبلی ہرگز بلیک میل نہیں ہوگی۔ انہوں نے سائبر کرائم ٹیم سے استفسار کیا کہ معاملے کو منطقی انجام تک پہنچانے میں کتنا وقت درکار ہوگا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر سائبر کرائم طارق خان نے بتایا کہ ہتک عزت کے مقدمات میں گرفتاری کے لیے عدالتی احکامات ضروری ہوتے ہیں، تاہم ابتدائی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور قانونی و تکنیکی تقاضوں کے تحت سیکشن 20 اور سیکشن 26-A کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے اجتماعی شکایت درج کرانے کی تجویز بھی دی۔ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے کہا کہ اسپیکر کی رولنگ دراصل اجتماعی شکایت کے مترادف ہے، تاہم ضرورت پڑنے پر اراکین انفرادی شکایات بھی جمع کرا سکتے ہیں۔ اسپیکر نے ہدایت کی کہ تمام قانونی اور انتظامی وسائل بروئے کار لا کر سب سے پہلے مذکورہ سوشل میڈیا پیج کو بے نقاب کیا جائے اور ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دلوائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو رعایت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس کے دوران بعض افراد کی نشاندہی بھی کی گئی، جن کے کردار کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔ آخر میں اسپیکر نے کہا کہ پہلے مرحلے میں بلوچستان لیکس کو بے نقاب کیا جائے گا اور اس کے بعد دیگر معاملات قانون کے مطابق نمٹائے جائیں گے، جبکہ توقع ظاہر کی کہ سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ جلد پیش رفت سے آگاہ کرے گا۔ چار ہیڈلائن لے ساتھ بہتر بنا کر دو

07

نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہری عوام کو جدید، محفوظ اور معیاری پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے ہدایت کی کہ گرین بس سروس کی توسیع کے منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور سروس کے معیار، صفائی، وقت کی پابندی اور مسافروں کی سہولت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ روٹس کی منصوبہ بندی اس انداز میں کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ شہری اس سہولت سے مستفید ہو سکیں، جبکہ بزرگوں، خواتین، مریضوں اور معذور افراد کی ضروریات کو خصوصی طور پر مدنظر رکھا جائے اجلاس میں پارلیمانی سیکریٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکریٹری بابر خان، سیکریٹری ٹرانسپورٹ حیات خان کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اور منصوبے پر عملدرآمد سے متعلق مختلف تجاویز پیش کیں۔

08

کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور بلوچستان کے حقوق اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کھوکھلے نعروں سے تنگ آ چکے ہیں اور جانتے ہیں کہ ان کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت صرف پیپلز پارٹی کے پاس ہے۔ انہوں نے کارکنوں کو ہدایت کی کہ انتخابی مہم تیز کریں اور پارٹی پیغام گھر گھر پہنچائیں تاکہ بھاری اکثریت سے کامیابی یقینی بنائی جا سکے۔

09

کار، جاری منصوبوں، آبادی کے بڑھتے تناسب، دستیاب وسائل، زیر انتظام مراکز، عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، مستقبل کے اہداف اور درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا۔ بریفنگ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے پرنس آغا عمر جان احمدزئی نے کہا کہ محکمہ بہبود آبادی صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں کلیدی اہمیت رکھتا ہے، ہماری ترجیح عوام میں آگاہی پیدا کرنا اور محکمے کی کارکردگی کو نچلی سطح تک بہتر بنانا ہے تاکہ عام آدمی براہ راست مستفید ہو سکے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی خدمت کو اولین ترجیح بنایا جائے، مقررہ اہداف کے حصول کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور ہر سطح پر شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔

10

ٹیکسز دہری پریشانیوں کا باعث بن رہی ہیں۔ صارفین نے کے الیکٹرک کے ذمہ داران کو تنبیہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بیلا میں بجلی کے نظام کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے، ورنہ وہ شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

11

کی تعداد 35 ہزار 477 رہی۔ کمیٹی نے بریفنگ دی کہ پنجاب میں 2021 سے 2022 کے دوران جینڈر بیسڈ وائلنس کیسز میں 15 فیصد اضافہ ہوا، نمائندہ پنجاب نے کہا کہ پنجاب میں 2023 میں مجموعی کیسز 46 ہزار 36 ریکارڈ کیے گئے۔ کمیٹی کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب میں 2022 سے 2023 کے دوران جینڈر بیسڈ وائلنس کیسز میں 30 فیصد اضافہ ہوا، 2024 میں مجموعی جی بی وی کیسز 61 ہزار 97 تک پہنچ گئے، پنجاب میں 2023 سے 2024 کے دوران جی بی وی کیسز میں 33 فیصد اضافہ ہوا۔

12

ہیں جو کہ حادثات کا سبب بن سکتے ہیں کیونکہ اسٹیل فریم والے پینا فلیکس اور بینرز میں سے کسی بھی وقت برقی رو گزرنے سے جان لیوا حادثہ رونما ہونے کے علاوہ بجلی کی فراہمی میں بھی تعطل پیدا ہوسکتا ہے۔ علاوہ ازیں تیز ہواؤں اور بارش کے وقت بھی ان جھنڈوں اور اسٹیل فریم والے پینا فلیکس کی وجہ سے بجلی کی لائنوں کے درمیان شارٹ سرکٹ اور ٹرپنگ اور کسی بڑے نقصان کا خدشہ درپیش رہتا ہے۔ لہٰذا کیسکو نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی ممکنہ حادثہ سے بچنے اور بجلی فراہمی میں جاری رکھنے کیلئے بجلی کے کھمبوں پر پینا فلیکس اور جھنڈے آویزاں کرنے سے گریز کریں۔

13

کولڈ سٹوریج اور دیگر عوامل کو بہتر بنانے کے لئے قابل عمل تجاویز پیش کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ لائیو سٹاک میں حلال گوشت کی پیداوار کو عالمی معیار کے مطابق اور علاقائی پیداواری مقدار کی مسابقت میں بڑھانے کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں، حلال گوشت کی پیداوار اور غذائی قدر میں اضافے کیلئے متعلقہ وفاقی وزارتوں اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے منظم مراکز وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ نہ صرف مسلم ممالک بلکہ حلال گوشت کی عالمی مارکیٹ میں بھی پاکستان کا برآمدی حصہ بڑھانے کی خاطر خواہ گنجائش موجود ہے، ملک میں موجود ذبح خانوں کی عالمی معیار کی سرٹیفکیشن اور دیگر ممالک سے دوطرفہ رجسٹریشن میں حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ملک میں موجود ذبح خانوں کو بیماری سے پاک اور ان میں عالمی معیار کی صفائی ستھرائی کے انتظامات کو یقینی بنانے کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ پاکستان کی حلال گوشت کی برآمد کو بالخصوص علاقائی تناظر میں بڑھانے کیلئے اس شعبے کی لاگت کو کم سے کم کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے، حلال گوشت کی برآمد کو بڑھانے کیلئے بزنس ماڈل کو عالمی سطح پر تسلیم شدہ بہترین لائحہ عمل سے مستفید ہوتے ہوئے مرتب کیا جائے۔ اجلاس میں دوران بریفنگ بتایا گیا کہ پاکستان کی جانب سے بیماری سے پاک حلال گوشت کی برآمد بڑھانے کیلئے خصوصی زونز اور مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے، پاکستان میں حلال گوشت کی کل پیداوار 6 ملین میٹرک ٹن ہے اور مقامی ضرورت پوری کرنے کے بعد خاطر خواہ مقدار برآمد کرنے کیلئے میسر ہے۔ بریفنگ میں مزید کہا گیا کہ حلال گوشت کی پیداوار کو بڑھانے اور عالمی معیار کی پیکنگ کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

14

گفتگو کی گئی۔ خصوصی نشست کے دوران ڈی جی آئی ایس پی آر نے شرکاء کے سوالات کے مفصل اور مدلل جوابات دیئے جبکہ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے اپنے تاثرات کا اظہار بھی کیا، اس موقع پر شرکاء نے افواج پاکستان کی مادر وطن کیلئے دی جانے والی لازوال قربانیوں کو شاندار خراج تحسین پیش کیا۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ بغیر تحقیق کے غیر مصدقہ معلومات کا پھیلاؤ قومی مفادات کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے جبکہ ایسے آگاہی سیشنز کے ذریعے مس انفارمیشن اور ڈس انفارمیشن کا بہتر انداز میں تدارک ممکن ہے۔ شرکاء کے مطابق ڈی جی آئی ایس پی آر نے نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی اور انہیں پاکستان کا مستقبل قرار دیا، طلبہ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ان کے تمام سوالات کے مکمل دلائل کے ساتھ جوابات دیئے گئے۔ نشست کے دوران اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ پاکستان کے استحکام، سلامتی اور ترقی کیلئے فوج کے ساتھ ساتھ ہر شہری کا کردار ناگزیر ہے جبکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام اداروں کے درمیان باہمی تعاون اور یکجہتی انتہائی ضروری ہے۔ شرکاء نے کہا کہ نوجوانوں میں آگاہی اور شعور اجاگر کرنے کے لیے ایسے سیشنز کا تسلسل وقت کی اہم ضرورت ہے، اس آگاہی نشست نے پاکستان کے استحکام اور ترقی میں طلبہ کے کلیدی کردار کو نمایاں کیا اور فتنہ الخوارج کے حوالے سے بھی واضح معلومات فراہم کیں۔ مزید برآں شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاک فوج ہم سے ہے اور ہم پاک فوج سے ہیں۔

15

سینئر ریٹائرڈ کیپٹن شاہین خالد خان نے دستخط کیے اس موقع پر لوامز کے پرووائس چانسلر ڈاکٹر الٰہی بخش مرغزانی و دیگر موجود تھے مفاہمتی یادداشت کا مقصد مستحق طلبا کی فلاح، تعلیم اور سماجی بہبود کو فروغ دینا ہے علاوہ ازیں بیت المال لسبیلہ یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبا و طالبات کو اسکالرشپ فراہم کرے گی وائس چانسلر نے طلبا کے لیے مالی معاونت پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسکالرشپ سے طلبا کی پڑھائی میں درپیش مالی مشکلات میں کمی آئے گی۔

16

ہے قومی اہمیت کے حامل اس ادارے کو مزید بہتر انداز میں چلایا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کیش لیس معیشت اور مالی شمولیت (Financial Inclusion) کے فروغ میں RAAST کا کلیدی کردار ہے۔ ملک بھر کے کاروباری افراد کو RAAST پلیٹ فارم کے استعمال کی ترغیب دینے کی کوششیں مزید تیز کی جائیں۔ اجلاس میں بورڈ ارکان کی جانب سے RAAST کی کارکردگی پر وزیراعظم کو تفصیلی بریفنگ دی گئی اور بتایا گیا کہ راست کے اجرا سے اب تک تقریبا 80 کھرب روپے کی 3 ارب سے زائد ٹرانزیکشنز مکمل ہو چکی ہیں۔ راست کے صارفین کی تعداد 48 ملین سے تجاوز کر چکی ہے جب کہ ملک بھر کے 53 مالیاتی ادارے RAAST کا حصہ ہیں۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ راست اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا ادارہ ہے، تاہم ایک ممبر کے علاوہ تمام بورڈ ممبران نجی شعبے سے وسیع تجربے کی بنیاد پر منتخب کیے گئے ہیں۔ ملک بھر میں تمام G2B اور B2G ادائیگیوں کو راست پر منتقل کرنا ادارے کا وژن ہے۔ راست کے ذریعے ہر فرد کو محفوظ اور قابل اعتماد ڈیجیٹل ادائیگی کا پلیٹ فارم فراہم کیا گیا ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر اطلاعات عطا تارڑ، وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزا فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، گورنر اسٹیٹ بینک، راست بورڈ کے ممبران، سی ای او اور اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

17

حصوں کا جائزہ لیا۔ اس دورے کا مقصد زیر تعمیر جیل کی تعمیراتی کیفیت اور ترقیاتی کاموں کی رفتار کا جائزہ لینا تھا۔ ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی اسماعیل مینگل کے ساتھ مل کر زیر تعمیر جیل کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور ترقیاتی کاموں کی تکمیل کے لیے ہدایات جاری کیں۔ لورالائی ڈپٹی کمشنر میران بلوچ کا یہ دورہ لورالائی میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم قدم تھا۔

18

دور سے گزر رہا ہے، جس کا براہ راست نقصان عام شہری کو ہو رہا ہے۔ لاہور کے نجی دورے کے موقع پر پارٹی رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ مسلسل سیاسی کشمکش، محاذ آرائی اور غیر جمہوری رویوں نے نہ صرف جمہوری اداروں کو کمزور کیا ہے بلکہ عوام کا سیاسی نظام پر اعتماد بھی متزلزل ہو چکا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی بدحالی جیسے سنگین مسائل پس منظر میں چلے گئے ہیں جبکہ سیاسی قوتیں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں مصروف ہیں، جو لمحہ فکریہ ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ ملکی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار سیاسی استحکام سے جڑا ہوا ہے۔ جب تک ملک میں پائیدار سیاسی ہم آہنگی اور اداروں کے درمیان توازن قائم نہیں ہوگا، اس وقت تک پاکستان معاشی اور سماجی بحرانوں سے نہیں نکل سکتا۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں، قیادت اور اسٹیک ہولڈرز سے اپیل کی کہ وہ ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر استحکام پاکستان کیلئے اپنا مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کریں۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر اسے تصادم اور انتشار میں تبدیل کرنا قومی مفاد کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی ایک ذمہ دار سیاسی قوت کے طور پر آئین، قانون اور جمہوری اقدار کی پاسداری پر یقین رکھتی ہے اور ملک کو سیاسی استحکام، معاشی بہتری اور عوامی ریلیف کی راہ پر ڈالنے کیلئے ہر مثبت کوشش کی حمایت جاری رکھے گی۔

19

الزامات کے تحت قائم کیے گئے جعلی مقدمات کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی بہنوں کو ملاقات سے روکنا نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے بلکہ یہ بدترین سیاسی انتقام کی واضح مثال ہے۔ ایک قیدی کو اپنے اہلِ خانہ سے ملاقات کا حق دینا قانون اور آئین دونوں کا تقاضا ہے، مگر بدقسمتی سے موجودہ حکمران اس حق کو بھی چھیننے پر تلے ہوئے ہیں۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پی ٹی آئی کے 400 سے زائد کارکنوں پر دہشت گردی جیسے سنگین اور جھوٹے الزامات عائد کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت خوف اور بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکی ہے۔ پرامن سیاسی کارکنوں کو دہشت گرد بنا کر پیش کرنا نہ صرف انصاف کے نظام کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے بلکہ اس سے ملک میں انتشار اور بداعتمادی کو فروغ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف ایک پرامن اور جمہوری جماعت ہے، جس کے کارکن آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ریاستی جبر، جھوٹے مقدمات اور انتقامی کارروائیاں پی ٹی آئی کو کمزور نہیں کر سکتیں بلکہ عوام میں بانی چیئرمین عمران خان کے لیے مزید ہمدردی اور حمایت پیدا کر رہی ہیں۔ سید صادق آغا نے مطالبہ کیا کہ عمران خان کی بہنوں کو فوری طور پر ملاقات کی اجازت دی جائے، تمام بے گناہ کارکنوں پر قائم جعلی مقدمات ختم کیے جائیں اور ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر پاکستان تحریک انصاف ہر فورم پر عوام کے حقوق کی آواز بلند کرتی رہے گی۔

20

شمولیت کو آگے بڑھانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے وفد کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ڈیجیٹلائزیشن کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور اس سلسلے میں حکومت کی سطح پر مضبوط ہم آہنگی قائم کی گئی ہے، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، ادائیگیوں کے نظام اور سرکاری لین دین کی ڈیجیٹلائزیشن جیسے اہم شعبوں میں واضح اہداف کے ساتھ کام جاری ہے، تاکہ کیش پر انحصار کم ہو اور معیشت کو جدید خطوط پر استوار کیا جا سکے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ڈیجیٹل بینکس اور فن ٹیک ادارے مالی شمولیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، خاص طور پر ان طبقات کے لیے جو اب تک رسمی بینکاری نظام سے باہر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ چھوٹے کسانوں اور کم آمدنی والے افراد کے لیے قرضوں اور مالی سہولیات کی فراہمی میں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کلیدی اہمیت رکھتے ہیں، حکومت زرعی شعبے سمیت مختلف شعبوں میں ڈیجیٹل حل کے ذریعے رسائی اور شفافیت بڑھانا چاہتی ہے۔ ڈگلس فیکن نے پاکستان میں ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کے لیے اینٹ انٹرنیشنل اور اینٹ گروپ کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اینٹ گروپ چین اور دیگر ایشیائی ممالک میں حاصل کیے گئے تجربات، ٹیکنالوجی اور مہارت کو پاکستان میں متعارف کرانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایزی پیسہ کو ڈیجیٹل بینک کا لائسنس ملنا ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے ڈیجیٹل ادائیگیوں، کیش لیس لین دین اور جدید مالی خدمات کے فروغ میں مزید تیزی آئے گی۔ وزیر خزانہ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ملکی قرضہ جاتی نظام میں تنوع لانے اور ریٹیل سرمایہ کاروں کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے عام شہریوں کو محفوظ اور قلیل مدتی سرکاری سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں، جس سے نظام میں شفافیت بڑھے گی اور نجی شعبے کے لیے مالی گنجائش پیدا ہوگی۔ ایزی پیسہ ڈیجیٹل بینک کے چیئرمین عرفان وہاب خان نے آگاہ کیا کہ ان کا ادارہ اب ادائیگیوں کے نظام سے آگے بڑھ کر بچت، سرمایہ کاری اور دیگر مالی خدمات کی جانب پیش رفت کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صارفین کی مالی آگاہی اور اعتماد میں اضافہ اس سفر کا ایک اہم جزو ہے، جس کے لیے مسلسل تعلیم اور سادہ ڈیجیٹل مصنوعات متعارف کرائی جا رہی ہیں۔ وفد نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے مالی خدمات کی رسائی نہ صرف آسان بنائی جا سکتی ہے بلکہ اس سے رسمی معیشت کو بھی تقویت ملتی ہے۔ ملاقات میں ورچوئل اثاثوں اور نئی مالی ٹیکنالوجیز پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت کا مقصد ابھرتے ہوئے مالی شعبوں کو مناسب ضابطہ کاری کے تحت لانا ہے، تاکہ خطرات کا بہتر انتظام، صارفین کا تحفظ اور جدت کے مواقع یکساں طور پر ممکن بنائے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان آبادی کی صلاحیت اور ٹیکنالوجی میں دلچسپی کو قومی ترقی کے لیے بروئے کار لانا وقت کی ضرورت ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے وفد کو ملکی معیشت کی مجموعی صورتحال سے بھی آگاہ کیا اور بتایا کہ کلی معیشت کے استحکام، ڈھانچہ جاتی اصلاحات، ٹیکس نیٹ کے فروغ، توانائی کے شعبے میں بہتری اور سرکاری اداروں کی نجکاری حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ استحکام کے بعد اگلا بڑا ہدف پائیدار معاشی ترقی اور سرمایہ کاری کا فروغ ہے۔ ڈگلس فیکن نے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک میں ڈیجیٹل ادائیگیوں اور ڈیجیٹل فنانس کے فروغ سے ٹیکس وصولیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایزی پیسہ کی جانب سے کیو آر کوڈ پر مبنی ادائیگیوں اور مرچنٹ ڈیجیٹلائزیشن کو مزید وسعت دی جا رہی ہے، تاکہ صارفین اور کاروباری طبقے کے لیے ڈیجیٹل لین دین کو روزمرہ معمول بنایا جا سکے۔ تاہم، انہوں نے بائیومیٹرک تصدیق اور رجسٹریشن کے اخراجات سے متعلق عملی خدشات بھی اجاگر کیے اور کہا کہ ان امور میں توازن پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد ڈیجیٹل نظام میں شامل ہو سکیں۔ ملاقات کے اختتام پر فریقین نے ڈیجیٹل ادائیگیوں، مالی شمولیت، سرمایہ کاری کے مواقع اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے فروغ کے لیے قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر خزانہ نے وفد کی تجاویز کو سراہتے ہوئے کہا کہ متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر ان پر غور کیا جائے گا تاکہ پاکستان میں ڈیجیٹل معیشت کا سفر مزید تیز اور مؤثر بنایا جا سکے۔

21

میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی جرنیلوں کی تقریب سے خطاب میں پیوٹن نے کہا کہ یورپی خنزیر ماضی کا بدلہ لینے کیلئے روس کو تباہ کرنا چاہتے ہیں لیکن روس کے خلاف تمام تباہ کن منصوبے ناکام ہو چکے ہیں۔ روسی صدر نے کہا کہ سب کو توقع تھی کہ روس ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ پیوٹن نے مزید کہا کہ اگر مخالف فریق اور اس کے سرپرست مجوزہ امریکی امن منصوبے پر سنجیدہ نہ ہوئے تو روس اپنی تاریخی سرزمین کی آزادی طاقت سے حاصل کرے گا۔ دریں اثنا روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں یوکرینی علاقوں پر طاقت سے قبضے کی دھمکی دیدی۔ روسی وزارت دفاع کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر پیوٹن نے واضح کر دیا کہ وہ یوکرین سے علاقوں کی حوالگی کے مطالبے پر کسی قسم کا سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار نہیں، چاہے امریکا اور یورپی ممالک امن معاہدے کے لیے دباؤ ہی کیوں نہ بڑھا دیں۔ پیوٹن نے یوکرین کے یورپی اتحادیوں پر شدید تنقید کی اور کہا کہ اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو روس طاقت کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ روس سفارتی ذرائع سے تنازع کے بنیادی اسباب ختم کرنا چاہتا ہے، تاہم اگر یوکرین اور اس کے غیر ملکی حامی سنجیدہ مذاکرات سے انکار کرتے رہے تو روس اپنے تاریخی علاقوں کو طاقت سے آزاد کرائے گا۔ پیوٹن نے ان علاقوں کا حوالہ دیا جنہیں روس یوکرین سے الگ کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے، جو اس وقت جاری امن مذاکرات میں سب سے بڑی رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب امریکا اور یورپی ممالک جنگ کے خاتمے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کیے ہوئے ہیں، تاہم علاقے کے مسئلے اور یوکرین کے لیے سیکیورٹی ضمانتوں پر فریقین کے مؤقف میں واضح اختلاف موجود ہے۔ ادھر امریکا میں قائم ادارے انسٹی ٹیوٹ فار دی اسٹڈی آف وار کی ایک تجزیاتی رپورٹ کے مطابق اگر روس کی موجودہ پیش قدمی کی رفتار برقرار رہی تو وہ اگست 2027 تک یوکرین کے علاقے ڈونباس کے تمام علاقوں پر قبضہ کر لے گا۔

22

اجلاس میں کوئٹہ شہر سے ڈیری فارمز کو مرحلہ وار شہری حدود سے باہر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ اس اقدام کا مقصد شہریوں کو صحت مند ماحول کی فراہمی، آلودگی میں کمی اور جدید شہری منصوبہ بندی کو فروغ دینا ہے، تاکہ شہر میں ٹریفک، ماحولیاتی اور صحت سے جڑے مسائل پر قابو پایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منصوبے پر مؤثر عمل درآمد کے لیے سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی اور سیکرٹری خزانہ پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی قائم کرنے کی منظوری دی کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر قابل عمل تجاویز مرتب کرے اور ایک ہفتے کے اندر جامع رپورٹ پیش کرے اجلاس میں محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ میں گریڈ 1 سے 15 تک تحکمانہ بھرتیوں کی منظوری بھی دی گئی وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام بھرتیاں سو فیصد میرٹ اور شفاف طریقہ کار کے تحت کی جائیں گی، کسی قسم کی سفارش یا دباؤ برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی اور نوجوانوں کے حق پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ میرٹ کی بالادستی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لائیو اسٹاک اور ڈیری سیکٹر کی بہتری سے صوبے میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے جبکہ دودھ اور گوشت کی پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا، جس سے معیشت مستحکم اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے سروس ڈیلیوری کو مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے پرعزم ہے، اور تمام محکموں کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے تاکہ بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو اجلاس میں صوبائی وزیر محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سردار فیصل خان جمالی نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ محمد طیب لہڑی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل آغا سمیت دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے۔

23

سے منعقدہ ایک خصوصی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی کے صدر لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبد القیوم، اور سینئر پاکستان گروپ کے سربراہ بیرسٹر شہزادہ حیات، سابق ایئر چیف مارشل سہیل امان مہمان اعزاز تھے۔ تقریب میں لیفٹیننٹ جنرل (ر) ڈاکٹر اظہر کیانی، وائس ایڈمرل (ر) احمد سعید، سابق نگران وزیر داخلہ میجر (ر) ملک حبیب، بریگیڈیئر (ر) آصف ہارون اور کموڈور (ر) ارشد محمود سمیت دیگر اعلیٰ ریٹائرڈ افسران بھی موجود تھے۔ اس تقریب کا مقصد شہدائے پاکستان کو خراج عقیدت پیش کرنا، مسلح افواج کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا اور بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے 149 ویں یوم ولادت کی مناسبت سے انہیں یاد کرنا تھا۔ وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کرنے اور پاکستان کو ایک پرکشش سرمایہ کاری مرکز بنانے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ وفاقی وزیر قیصر شیخ نے کہا کہ یہ تقریب پاکستان کی قربانی، اتحاد جیسی بنیادی اقدار کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا اور ملکی خودمختاری و استحکام کے تحفظ میں مسلح افواج کے کردار کو سراہا۔ قائد اعظم کے نظم و ضبط، قانون کی حکمرانی اور قومی اتحاد کے نظریات کو ملکی ترقی کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے معیشت اور عالمی سطح پر پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کرنے میں سمندر پار پاکستانیوں کے کردار پر زور دیا اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ سینئر لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقیوم نے اوورسیز پاکستانیوں کو ملک کی معاشی شہ رگ اور سفیر قرار دیتے ہوئے بیرسٹر شہزادہ حیات کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ پاکستان کو ہائبرڈ اور غیر روایتی خطرات کا سامنا ہے جن کا مقصد ریاستی اداروں کو نشانہ بنا کر ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اداروں پر حملہ دراصل پاکستان پر حملہ ہے جس کا مقصد ملک کو غیر مسلح اور کمزور کرنا ہے، لیکن دشمن اپنی ان سازشوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ انہوں نے تاریخ سے سبق سیکھنے اور قائد کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے متحد رہنے کی اپیل کی۔ سابق ایئر چیف مارشل سہیل امان نے اپنے خطاب میں جدید دفاع میں فضائی قوت اور ٹیکنالوجی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ مستقبل کی جنگیں محض روایتی نہیں بلکہ سائبر، الیکٹرانک اور انفارمیشن وارفیئر کے ذریعے لڑی جائیں گی۔ انہوں نے تحقیق، آپریشنز اور اختراع کے باہمی ربط اور ملکی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے دوسروں کی جنگوں سے دور رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انٹرنیشنل یونٹی فورم کے صدر بیرسٹر شہزادہ حیات نے جدید جنگوں میں فضائی برتری کی اہمیت کا

[illegible]

LOCAL NEWS
لوکل نیوز

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

کوئٹہ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ ملاقات کر رہے ہیں

ہزارگنجی بس ٹرمینل کرپشن کی بدترین مثال بن چکا ہے، ٹرانسپورٹرز

ٹرانسپورٹرز اپنے جائز حقوق سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے، حقوق کیلئے پرامن احتجاج شروع کرینگے، میر حکمت لہڑی، میر دولت لہڑی، حبیب بادیزئی

ٹرانسپورٹرز کو دانستہ طور پر اپنے جائز حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے عدالتی جنگ کیساتھ ساتھ پُرامن احتجاج کا آغاز جلد کیا جائے گا، میر قادر ریئسانی، میر اکبر لہڑی، موسیٰ جان اچکزئی

کوئٹہ (اے این این) معروف ٹرانسپورٹرز میر حکمت لہڑی، میر دولت لہڑی، وحید خان کاکڑ، میر عبدالقادر ریئسانی آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حبیب اللہ خان بادیزئی سیکرٹری جنرل میر اکبر لہڑی، دیگر عہدیداروں حاجی نصراللہ دہوار، حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی علی محمد، حاجی ابراہیم نے کہا ہے کہ کوئٹہ کراچی ہزار گنجی بس (باقی صفحہ 5 نمبر1)

بھاگ میں ڈاکوراج، مین بازار سے موٹر سائیکلیں چوری، شہر بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال

امن وامان کی صورتحال ناقابلِ برداشت، عوام وتاجر سڑکوں پر، انتظامیہ مکمل ناکام قرار

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ ناڑی گزشتہ رات بھاگ شہر کے مین بازار میں واقع ایک موٹر سائیکل شوروم سے 6 موٹر سائیکلوں کی چوری کی سنگین واردات کے خلاف آج بھاگ شہر مکمل طور پر بند رہا۔ شٹر ڈاؤن ہڑتال کے ساتھ احتجاجی دھرنا دیا گیا جس کے (باقی صفحہ 5 نمبر6)

فرید آباد میں بڑھتے جرائم، عوام شدید خوف میں مبتلا

چھتر (یو این اے) فرید آباد میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے باعث عوام شدید تشویش کا شکار ہیں۔ معروف زمیندار وسماجی رہنما میر عین الدین خان کھوسہ نے (باقی صفحہ 5 نمبر5)

مغربی سوچ اور مغربی کلچر کی اندھی تقلید کی یلغار نے ہمارے فکری توازن کو بری طرح متاثر کیا ہے، ذوالفقار

علماء کرام، صوفیاء کرام جو اس امت کے فکری وروحانی ستون ہیں انہیں مختلف طریقوں سے نشانہ بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت جماعت کے رہنما ذوالفقار علی طارق قادری محمد شریف چشتی لانگو سیاسی وسماجی رہنما محمد ظاہر لانگو نے آستانے عالیہ فیضان اولیاء میں ہونے والی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغربی سوچ اور (باقی صفحہ 5 نمبر4)

چمن ڈگری کالج میں یونیسف اور سوشل ویلفیئر کی تربیتی ورکشاپ، بچوں کے تحفظ پر خصوصی زور

چمن (یو این اے) چمن ڈگری کالج میں یونیسف اور سوشل ویلفیئر کی جانب سے بچوں کے تحفظ اور والدین کی ذمہ داری کے موضوع پر ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا (باقی صفحہ 5 نمبر3)

میر ذوالفقار خان جمالی کی ثالثی سے مینگل قبائل کے دو گروپوں میں دیرینہ رنجش ختم

دانشمندانہ قیادت سے قبائلی تنازعہ پرامن طور پر حل، فریقین کا سربراہ اقوام جمالی سے اظہارِ تشکر

گنداخہ (یو این اے) سربراہ اقوام جمالی میر ذوالفقار خان جمالی کی دانشمندانہ قیادت اور مؤثر ثالثی کے نتیجے میں مینگل قبائل کے دو گروپوں کے درمیان طویل عرصے سے جاری رنجش خوش اسلوبی اور افہام وتفہیم سے ختم ہوگئی۔ میر ذوالفقار خان جمالی (باقی صفحہ 5 نمبر2)

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے بٹراسی کیڈٹ کالج میں نشستوں میں اضافہ، جدید تعلیم سہولیات کا اعلان

کیڈٹ کالجز سے فارغ التحصیل ہونے والے ہزاروں اسٹوڈنٹس اس وقت ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں، جعفر مندوخیل

گورنر بلوچستان کی بٹراسی کیڈٹ کالج کے پرنسپل سے ملاقات، جنوری 2026 میں ایم او یو پر دستخط کا فیصلہ، پاکستان اسکاؤٹس کیڈٹ کالج بٹراسی کے لیے تعریفی کلمات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اعلیٰ نظم وضبط کو برقرار رکھنے اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے میں تمام کیڈٹ کالجز کے مثالی کردار کی تعریف کی ہے جس نے معیاری تعلیم کی فراہمی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں میں کردار سازی اور جدید تعلیم کو یقینی بنانے میں پاکستان اسکاؤٹس کیڈٹ کالج بٹراسی (PSCCB) کی کوششیں لائق تحسین ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان اسکاؤٹس کیڈٹ کالج بٹراسی مانسہرہ کے پرنسپل مسٹر سونگ کم سیونگ سو (Mr. Kim SeungSu) سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر مندوخیل نے کہا کہ کیڈٹ کالجز سے فارغ التحصیل ہونے والے ہزاروں اسٹوڈنٹس اس وقت ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اس ضمن میں ہمارے صوبے کے نوجوانوں کو مناسب تعلیم وتربیت فراہم کروانے پر پرنسپل صاحبان اور ان کی ٹیمیں تحسین کے مستحق ہیں۔ گورنر مندوخیل نے پاکستان اسکاؤٹس کیڈٹ کالج بٹراسی اور بلوچستان بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن (بی بی ایس اے) کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (MoU) کی بھی منظوری دی جس پر جنوری 2026 میں دستخط کیے جائیں گے۔ اس باہمی تعاون کے اقدام کا مقصد اسکاؤٹ نیٹ ورک کے ذریعے معیاری تعلیم کو دور افتادہ اضلاع تک پھیلانا ہے جس میں لرننگ مینجمنٹ سسٹم (ایل ایم ایس) اور قومی زبان کے عالمی مواد کی پیشکش کی جاتی ہے۔ ماڈیولز - بشمول کورین - نیز ملاوٹ شدہ کیمپوں اور موبائل کلاس رومز کے ذریعے آؤٹ ریچ پروگرام۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پاکستان اسکاؤٹس کیڈٹ کالج بٹراسی اس وقت بلوچستان کے 75 کیڈٹس کو تعلیمی مواقع فراہم کر رہا ہے اور اس نے آئندہ انٹیک کیلئے مزید 20 اضافی نشستیں مختص کر رکھی ہیں جس سے بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید تعلیم سے مستفید ہونے کیلئے اپنی لگن کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔

خاران، نصیر کبدانی لبزانکی دیوان کے زیر اہتمام چار کتابوں کی رونمائی

خاران کی پہلی خاتون مصنفہ سمیرہ بلوچ سمیت مقامی ادیبوں کی تخلیقات نے ادبی محفل کو چار چاند لگا دیئے

خاران (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خاران کے ہال میں نصیر کبدانی لبزانکی دیوان کے زیر اہتمام چار کتابوں کی تقریب رونمائی منعقد ہوئی ... طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی ... (باقی صفحہ 5 نمبر7)

عوامی خدمت کو عبادت سمجھ کر سرانجام دیا، ڈاکٹر شیر احمد ساتکزئی

32 سالہ طبی سفر انسانیت کی خدمت اور امانت داری کی روشن مثال ہے، ایگزیکٹو ڈائریکٹر

... (باقی صفحہ 5 نمبر8)

خاران، بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت جنازہ گاہ شیڈ کا افتتاح کر دیا

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو بروقت ریلیف مل رہا ہے، اسسٹنٹ کمشنر خاران

خاران (یو این اے) ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر خاران عبدالحمید بلوچ نے ونگ کمانڈنٹ خاران رائفلز ودان اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ عبدالرزاق کبدانی کے ہمراہ بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو (BSDI) پروگرام کے تحت تحصیل سرخاران کے علاقے مسکان قلات میں جنازہ گاہ شیڈ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر خاران ڈاکٹر چاکر انور بلوچ، ایم ایس (باقی صفحہ 5 نمبر9)

کچھی، چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں عوام کا جینا محال کر رہی ہیں، سیاسی وسماجی حلقے

پولیس کی نفری کا عوامی تحفظ پر فوکس یقینی بنایا جائے، نااہل افسران کے خلاف کارروائی کی جائے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کچھی میں امن وامان کی صورتحال انتہائی مخدوش ہوگئی ہے۔ ضلع بھر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں اس قدر بڑھ گئی ہیں کہ شہریوں کا جینا محال ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ضلع کچھی میں پولیس کی ایک ہزار سے زائد نفری موجود ہونے کے باوجود جرائم پیشہ عناصر آزادانہ کارروائی کر رہے ہیں۔ شہریوں اور عوامی حلقوں نے انکشاف کیا کہ ڈاکو رات کی تاریکی کا انتظار نہیں کرتے بلکہ دن کی روشنی میں سرعام لوٹ مار کر کے باآسانی فرار ہو جاتے ہیں۔ پولیس کی بھاری نفری عوام کے جان و مال کے تحفظ کے بجائے اقربا پروری اور وی آئی پی کلچر میں مصروف رہتی ہے۔ تھانوں میں ڈیوٹیاں میرٹ کے بجائے من پسند افراد کو دی جا رہی ہیں اور پولیس کا بڑا حصہ بااثر شخصیات کی پروٹوکول ڈیوٹیوں پر مامور ہے۔ عوامی حلقوں نے بتایا کہ ڈاکوں نے چادر اور چار دیواری کی حرمت کو بھی پامال کر دیا ہے، اور لوٹ مار کے دوران خواتین کے ساتھ غیر مناسب رویہ اختیار کیا (باقی صفحہ 5 نمبر13)

مانجھی پور، میر گل محمد کلپر بگٹی نے ڈویلپمنٹ آفیسر لوکل گورنمنٹ کا چارج سنبھال لیا

مانجھی پور (یو این اے) میر گل محمد کلپر بگٹی نے ڈویلپمنٹ آفیسر لوکل گورنمنٹ اوستہ محمد کا باضابطہ چارج سنبھال لیا اور اپنے فرائض انجام دینا شروع کر دیے ہیں۔ چارج سنبھالتے ہی انہوں نے دفتری امور کا جائزہ لیا اور ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور شفاف انداز میں مکمل کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ میر گل محمد کلپر بگٹی نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی اور لوکل گورنمنٹ کے تحت جاری ترقیاتی کاموں میں تیزی لائی جائے گی۔ عوامی حلقوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر12)

خاران، تعیناتی وترقیاتی مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد

بی ایس ڈی آئی منصوبوں کے ذریعے دیہی علاقوں میں ترقی وخوشحالی کا عمل جاری ہے، کمشنر رخشان ڈویژن

خاران (یو این اے) کمشنر رخشان ڈویژن محبوب احمد اور ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر خاران عبدالحمید بلوچ کی صدارت میں تحصیل سرخاران، مسکان قلات میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر خاران رائفلز کے ونگ کمانڈنٹ کرنل ودان، سرکاری محکموں کے ضلعی آفیسران اور علاقے کے معززین بھی موجود تھے۔ کھلی کچہری میں مقامی افراد نے مختلف مسائل کی نشاندہی کی، جس کے جواب میں اسسٹنٹ کمشنر عبدالحمید بلوچ اور کرنل ودان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہری کا مقصد مقامی لوگوں کے مسائل ان کی دہلیز پر سننا اور بروقت حل فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمشنر رخشان ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر خاران کی ہدایات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ حکومت بلوچستان اور صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب جان نوشیروانی کی خصوصی دلچسپی سے دیہی علاقوں میں خوشحالی کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر11)

کوہلو، شہر صفائی کی ناقص صورتحال کے باعث شہری مختلف بیماریوں کا شکار

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں صفائی کی صورتحال ابتر ہوگئی ہے اور شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ شہری مختلف امراض کے خطرات سے دوچار ہیں، جبکہ ذمہ داران سرکاری بجٹ کو شہری صفائی کے بجائے ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی اپنی ذمہ داریوں سے اوجھل ہے اور شہر کے آدھے کلومیٹر کے علاقے میں گندگی کے ڈھیر لگ چکے ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق (باقی صفحہ 5 نمبر10)

کیسکو اور ایچ بی ایل بینک کے مابین راست اکاؤنٹ کے حوالے سے معاہدہ

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) اور ایچ بی ایل بینک کے مابین راست Raast اکاؤنٹ کے حوالے سے کیسکو ہیڈ کوارٹر میں ایک معاہدہ طے پایا گیا۔ معاہدے کی دستاویزات پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر یوسف شاہ خان نے دستخط کر دیئے۔ اس موقع پر کیسکو کے فنانس ڈائریکٹر محسن احسان (باقی صفحہ 5 نمبر15)

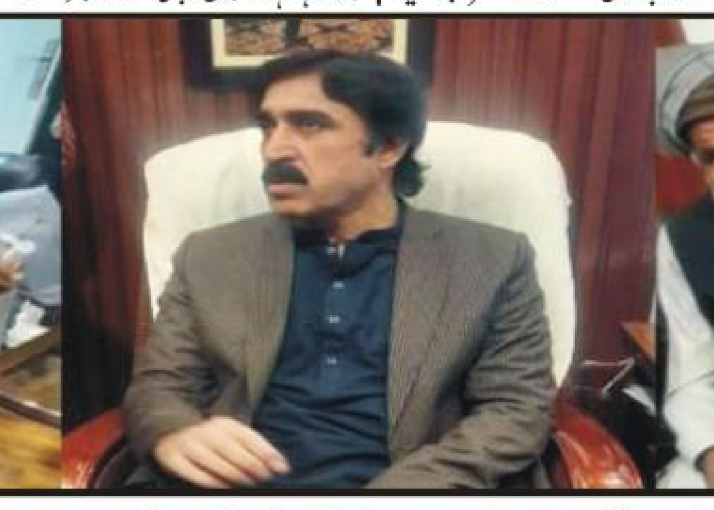

کوئٹہ، صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ سے ان کے دفتر میں مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

قلات کے تمام علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کئے جائیں گے

قلات (خ ن) قلات کے تمام علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کئے جائیں گے دور دراز علاقوں کے مکینوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے عوامی مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ قلات ہر ممکن کوشش کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی نے محلہ چشمہ کلی امام بخش اور نوشیروانی اسٹریٹ دورے کے موقع (باقی صفحہ 5 نمبر14)

ارشد حسین کھوسہ کی بھارت میں مسلمان خاتون سے حجاب ہٹانے کے واقعے کی مذمت

اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور ایسے اقدامات کی روک تھام کیلئے عالمی اداروں سے فوری کارروائی کا مطالبہ

چھتر (یو این اے) معروف سیاسی وقبائلی شخصیت میر ارشد حسین خان کھوسہ نے بھارت کی ریاست بہار میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی، جس میں مبینہ طور پر وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ایک خاتون سے زبردستی حجاب ہٹایا گیا۔ میر ارشد حسین خان کھوسہ نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف انسانی وقار کی توہین ہے بلکہ مذہبی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق پر کھلا حملہ بھی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حجاب (باقی صفحہ 5 نمبر16)

بروقت تشخیص کے ذریعے ہیپاٹائٹس پر قابو پانا ممکن ہے، ڈاکٹر امیر علی بگٹی

کوئٹہ (جی این ایم) صوبائی کوآرڈینیٹر ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام ڈاکٹر امیر علی بگٹی اور ڈاکٹر محمد حسین بلوچ نے کہا ہے کہ ہیپاٹائٹس خاموش بیماری ہے بروقت تشخیص کے ذریعے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے مرض سے بچنے کے لئے عوام صفائی اور حفظان صحت کی عادات اپنائیں غیر محفوظ ٹیکہ جات سے پرہیز، صاف پانی استعمال اور ہیپاٹائٹس کی مفت اسکریننگ ضرور کرائیں یہ بات انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر18)

بھارت میں مسلمان خاتون سے حجاب ہٹانے کا واقعہ، میر جعفر کریم بھنگر کی شدید مذمت

پاکستان مسلم لیگ ن کی جانب سے عالمی برادری سے مطالبہ، اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے

چھتر (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر صوبائی رہنما میر جعفر کریم خان بھنگر نے بھارت کی ریاست بہار میں مسلمان خاتون سے زبردستی حجاب ہٹانے کے واقعے کو انتہائی قابلِ مذمت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل نے بھارتی سیکولرزم کے دعوں کو جھوٹا ثابت کر دیا ہے۔ میر جعفر کریم خان بھنگر نے کہا کہ بھارت دنیا کے سامنے جمہوری اور مہذب ریاست کے طور پر پیش ہوتا ہے، مگر اقلیتوں خصوصاً (باقی صفحہ 5 نمبر19)

گرینڈ جرگہ کے موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس نصیر آباد کے فول پروف سیکیورٹی انتظامات مکمل

ڈیرہ مراد جمالی (اے این این) گرینڈ جرگہ کے انعقاد کے موقع پر امن وامان کی مجموعی صورتحال کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیس نصیر آباد کی جانب سے سیکیورٹی کے سخت اور فول پروف انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ایس ایس پی نصیر آباد غلام سرور بھیو نے وی وی آئی پی ڈیوٹی کے موقع پر سیکیورٹی انتظامات کا بذات خود جائزہ لیتے ہوئے جرگہ کی جگہ اور اس جانب آنے جانے والے تمام داخلی وخارجی (باقی صفحہ 5 نمبر20)

مانجھی پور، شہر میں صفائی کا بحران، شہری شدید پریشان

کچرے کے ڈھیر، بند نالیاں اور گندگی نے زندگی کو مشکل بنا دیا، فوری صفائی مہم کا مطالبہ

مانجھی پور (یو این اے) ضلع صحبت پور کی تحصیل مانجھی پور میں صفائی کی صورتحال تشویشناک حد تک خراب ہوگئی ہے۔ شہر اور محلوں میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر، بند نالیاں اور گندگی نے شہریوں کی زندگی مشکل بنا دی ہے، جس سے ماحول آلودہ ہونے کے ساتھ عوامی صحت کے لیے سنگین خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔ گلیوں اور سڑکوں پر کچرے کے ڈھیر، بند نالیوں سے بہتے گندے پانی، بدبو، مکھیاں، مچھر اور آوارہ جانور شہریوں کو شدید (باقی صفحہ 5 نمبر21)

اوتھل، روحانی طلبہ جماعت بلوچستان کی ضلع لسبیلہ برائے 2026 باڈی کا باقاعدہ انتخاب

محمد جمن طاہری ضلعی صدر منتخب، شمس العلماء نے نومنتخب عہدیداران کے لیے دعائیں کیں

اوتھل (یو این اے) روحانی طلبہ جماعت صوبہ بلوچستان کی جانب سے ضلع لسبیلہ کے انتخابات برائے سال 2026 کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس المرکز روح الاسلام طاہریہ لسبیلہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت شمس العلماء قبلہ محمد رحیم طاہری، صوبائی سینئر نائب صدر جماعت اصلاح المسلمین بلوچستان نے کی۔ اجلاس میں صوبائی نائب صدر محمد شفیع چنہ طاہری، صوبائی جنرل سیکرٹری سید حیدر شاہ طاہری، صوبائی (باقی صفحہ 5 نمبر17)

کوئٹہ، ہیون گاسپل اسمبلی چرچ میں کرسمس کی تقریب کے موقع پر پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی، ایم پی اے کلثوم نیاز بلوچ، سیکرٹری اقلیتی امور سید نعمان شاہ، نیشنل پارٹی کے ہیومن رائٹس سیکرٹری انیل غوری کیک کاٹ رہے ہیں

خضدار، پولیس اور میونسپل انتظامیہ کی مشترکہ میٹنگ، شہر کو مثالی بنانے پر زور

ڈی آئی جی اور ایس ایس پی نے شہری مسائل کے حل میں مکمل تعاون کا یقین دلایا، چیف آفیسر کی خدمات کو سراہا

خضدار (یو این اے) ڈپٹی انسپکٹر جنرل خضدار رینج وزیر خان ناصر نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس خضدار شہزادہ عمر عباس بابر کے ہمراہ چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن خضدار وڈیرہ محمد صالح جاموٹ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈی ایس پی خضدار محمد رفیق مینگل اور ایس ایچ او سٹی خضدار عبداللہ پندرانی بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی اور ایس ایس پی نے کہا کہ پولیس اور میونسپل انتظامیہ مل کر کام کریں تو خضدار کو (باقی صفحہ 5 نمبر22)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت مجسٹریٹس کا ایک اہم اجلاس منعقد

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت مجسٹریٹس کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کے علاوہ مجسٹریٹ سب ڈویژن سٹی، صدر اور سریاب نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ روزانہ کی بنیاد پر پرائس کنٹرول کی کارروائیوں کو مزید تیز اور مؤثر بنایا جائے انہوں نے واضح کیا کہ گوشت کی قیمتوں میں خودساختہ (باقی صفحہ 5 نمبر24)

بلوچستان میں ڈیجیٹل خدمات کے فروغ کی جانب اہم سنگِ میل عبور کیا گیا، عبدالرؤف

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے آن لائن پیدائش، اموات، شادی اور طلاق کی سرٹیفکیٹ (سی آر ایم ایس) پاک آئی ڈی موبائل ایپلیکیشن کا باضابطہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری بلدیات ودیہی ترقی ثناء اللہ قریشی، ڈائریکٹر نادرہ فیاض الرحمٰن، فوکل پرسن بی آر سید عباس آغا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سی آر ایم ایس ضیاء الرحمٰن اور محکمہ بلدیات ودیہی (باقی صفحہ 5 نمبر23)

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حافظ حمد اللہ مدرسہ محمدی دارالعلوم زکریا کی سالانہ دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

سبی میں چوری وڈکیتی کے بڑے ملزمان گرفتار، موٹر سائیکل برآمد

پولیس کی بروقت کارروائی اور حکمت عملی سے عوام محفوظ، مزید گرفتاریاں متوقع

سبی (یو این اے) ایس ڈی پی او سبی اشرف جمالی نے سٹی تھانہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز چوری کی واردات میں ملوث ایک بچے کو سی سی ٹی وی کی مدد سے گرفتار کیا گیا، جس کے بعد پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چوری وڈکیتی میں ملوث سرغنہ غلام محمد مری اور علی حسن مہر کو گرفتار کر لیا۔ تفتیش کے دوران قریبی گاں سامیزئی کے قریب خانہ بدوشوں کے ٹھکانوں پر چھاپہ مارا گیا، جہاں سے پانچ چوری اور دس (باقی صفحہ 5 نمبر25)

کوئٹہ، کلکٹر کسٹم آف انفورسمنٹ بلوچستان ڈاکٹر کرم الٰہی کو ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد سوینئر دے رہے ہیں

آل پاکستان لیبر فیڈریشن کی الٰہی بخش کے انتقال پر تعزیت، فاتحہ خوانی

کوئٹہ (اے این این) آل پاکستان لیبر فیڈریشن (اے پی ایل ایف) کے مرکزی صدر لالا سلطان محمد خان کی قیادت میں ایک وفد نے کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین کے چیئرمین الٰہی بخش کے انتقال پر مرحوم کے بھائی، ہوٹل انتظامیہ، یونین کے عہدیداروں سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ اور دُعا کی کہ اللہ تعالیٰ الٰہی بخش (مرحوم) کی مغفرت کرے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ اے پی ایل ایف (باقی صفحہ 5 نمبر27)

گڈانی، جنگلات کی غیر قانونی کٹائی اور آگ لگانے کا سلسلہ تشویشناک حد تک بڑھ گیا

گڈانی (یو این اے) گڈانی تحصیل کے مختلف علاقوں میں جنگلات کی کٹائی اور آگ لگانے کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے، جسے سیاسی اور سماجی حلقوں نے انتہائی افسوس ناک اور تشویشناک قرار دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ چند مہینوں سے جگہ جگہ درخت کاٹنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث نہ صرف ماحولیات کو نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ لکڑی بھی مہنگے داموں دستیاب ہو رہی ہے۔ علاقائی لوگوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر (باقی صفحہ 5 نمبر29)

کوئٹہ میں تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی، ٹریفک روانی بحال

نجیب ترین اسٹریٹ، فیض محمد روڈ اور جوائنٹ روڈ پر ناجائز اسٹالز اور ریڑھیوں کو ہٹایا گیا

کوئٹہ (یو این اے) ٹریفک پولیس نے نجیب ترین اسٹریٹ اور فیض محمد روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دونوں مقامات کو کلیئر کروا دیا، جس سے ٹریفک اور پیدل آمد ورفت میں آسانی پیدا ہوئی۔ اسی طرح جوائنٹ روڈ پر بھی اسٹالز اور ریڑھیوں کے خلاف کارروائی کی گئی، جس کے بعد سڑک کے دونوں اطراف ٹریفک کی روانی بحال ہوگئی۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے (باقی صفحہ 5 نمبر26)

ژوب، کوئٹہ نیشنل ہائی وے پر ٹرک اور آئل ٹینکر میں آگ، 16 افراد زخمی

6 شدید زخمیوں کو کوئٹہ منتقل، دیگر زخمیوں کو ٹراما سینٹر میں علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا

ژوب (یو این اے) کوئٹہ نیشنل ہائی وے پر واقع نیو ٹرک اڈہ میں کوئلے کے ٹرک اور آئل ٹینکر میں اچانک آگ لگ گئی، جس کے نتیجے میں 16 افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں چھ افراد کی حالت شدید بتائی گئی ہے۔ زخمیوں میں آئل ٹینکر اور ٹرک میں موجود لوگ شامل تھے، ساتھ ہی فائر بریگیڈ کا عملہ اور پولیس اہلکار بھی متاثر ہوئے۔ زخمیوں کو ٹراما سینٹر ژوب اور 1122 ایمبولینسز کے ذریعے فوری طور پر منتقل کیا گیا۔ شدید زخمیوں (باقی صفحہ 5 نمبر30)

سرکاری اراضی میں ہیرپھیر اور رشوت خوری ثابت، تحصیلدار خضدار 90 روز کیلئے معطل

اختیارات کا ناجائز استعمال، ریکارڈ ٹیمپرنگ اور کرپشن کے الزامات، مزید کیسز میں تحقیقات جاری

خضدار (یو این اے) سرکاری ریکارڈ میں مبینہ ہیر پھیر، دو نمبری اور عوامی و سرکاری اراضیات کے انتقال میں رشوت خوری کے الزامات ثابت ہونے پر تحصیلدار خضدار ثناء اللہ کھوسہ کو نوے روز کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ دو ماہ کے دوران خضدار کے ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے سامنے آنے والا یہ دوسرا بڑا اسکینڈل ہے، جس میں تحصیلدار کے خلاف رشوت خوری اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے شواہد ملنے پر معطلی کے احکامات جاری کیے گئے۔ باخبر ذرائع کے مطابق تحصیلدار ثناء اللہ کھوسہ نے (باقی صفحہ 5 نمبر28)

ہرنائی، شاہرگ کوئلہ کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے کانکن جاں بحق

مومن خان نامی کانکن کی لاش سول ہسپتال منتقل، ورثا کے حوالے

ہرنائی (یو این اے) شاہرگ کے گیلانی کول کمپنی ایریا میں قائم کوئلہ کان میں حادثہ پیش آیا، جہاں مٹی کا تودہ گرنے سے ایک کانکن مومن خان ولد خیراتی قوم سواتی سکنہ ضلع شانگلہ سوات عمر تقریباً 55 سال جاں بحق ہو گیا۔ حادثے کے فوری بعد کانکن کی لاش کو کوئلہ کان سے نکال کر سول ہسپتال شاہرگ منتقل کیا گیا، جہاں ضروری کارروائی کے بعد اسے ورثا کے حوالے کر دیا گیا۔

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری کھیل مینا مجید، انٹرنیشنل پلیئر زبیر جہاں خان، قسیم خان اور دیگر پی ایس اے بلوچستان اسکواش ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ دیکھ رہے ہیں

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA

MEMBER A.P.N.S

روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپینڈنٹ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔

03318383955 0812092472

پنجاب حکومت کے مثالی اقدامات

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے کے بے گھر صنعتی ورکروں کے لئے تعمیر کئے گئے 720 نئے فلیٹوں کی قرعہ اندازی کی اور حکم دیا کہ کامیاب لوگوں کو سات دن کے اندر اندر فلیٹ دے دیئے جائیں۔ اِس کے علاوہ بیوگان اور سپیشل افراد کو قرعہ اندازی سے الگ کر کے فلیٹ دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے صنعتی کارکنوں کے لئے مزید 1872 فلیٹ آئندہ 18 ماہ میں مکمل کرنے کے آرڈر بھی جاری کئے۔ واضح رہے کہ سندر فیز ٹو میں 672 فلیٹ، ملتان میں 656 اور وار برٹن ننکانہ صاحب میں 544 فلیٹ صنعتی کارکنوں کو دیئے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے شیخوپورہ میں قائداعظم بزنس پارک میں 700 ورکرز کے لئے بیچلر ہاسٹل کی تین ماہ میں تکمیل کی ہدایت کے ساتھ ساتھ خصوصی صنعتی کارکنوں کی آسانی اور تحفظ کے لئے گراؤنڈ فلور پر فلیٹ دینے کا حکم بھی دیا۔ جھنگ اور کمالیہ میں بننے والی لیبر کالونیز میں دو ہزار صنعتی کارکنوں کو تین تین مرلے کے مفت پلاٹ دیئے جائیں گے، جھنگ میں 1300 اور کمالیہ میں 700 صنعتی ورکرز کو انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کے بعد پلاٹ ملیں گے۔ اِس موقع پر دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ورکر ویلفیئر کمپلیکس، سندر انڈسٹریل اسٹیٹ فیز ون کے لئے پانچ ہزار 897 ورکر اہل قرار پائے تھے، قرعہ اندازی میں قصور کے صنعتی ورکرز کے لئے 480 جبکہ 240 فلیٹس لاہور کے ورکرز کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ سندر انڈسٹریل اسٹیٹ کے فلیٹ پراجیکٹ کی مجموعی لاگت تین ارب 40 کروڑ روپے ہے اور ہر فلیٹ کی لاگت 36 لاکھ روپے سے زائد ہے۔ پنجاب حکومت نے رواں سال جون میں اپنی ایک سالہ کارکردگی کی رپورٹ جاری کی تھی جس میں بتایا گیا کہ ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں کیتھ لیبز قائم کرنے کے علاوہ سہولیات میں اضافہ کیا گیا، موٹرویز کے لئے ایمبولینس سروس فراہم کی گئی، مفت ادویات اور ڈائلسز کارڈ جاری کرنے کے علاوہ شوگر کے مریضوں کے لئے انسولین کارڈ کا اجراء کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس میں اِس کارکردگی رپورٹ سے متعلق کہا گیا تھا کہ ایئر ایمبولینس، نیوٹریشن اینڈ گروتھ پروگرام، سکول میل (کھانا) پروگرام شروع کیے گئے، تعلیم کے لئے گزشتہ سال 65 ہزار 500 ملین روپے کا بجٹ رکھا گیا تھا۔ لاہور میں آٹزم سکول، ارلی چائلڈ ہوڈ ایجوکیشن کا آغاز ہوا، طلباء کو لیپ ٹاپ اور سکالر شپ دیے گئے، خواتین کی ترقی کے لئے گزشتہ سال 1400 ملین روپے کا بجٹ رکھا گیا تھا جس کے تحت پنک گیمز، ڈے کیئر سینٹر، دھی رانی پروگرام، سیف سٹی گرلز ہاسٹل اور رورل ویمن پولیس اسٹیشن کا اجراء کیا گیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا تھا کہ ماحولیاتی آلودگی سے نمٹنے کے لئے مختلف اقدامات میں سے ایک اہم اقدام صوبے میں ماحولیاتی تحفظ فورس کی تشکیل تھی، اِس کے علاوہ اپنی چھت اپنا گھر سکیم، لاہور ڈویلپمنٹ پروگرام، ستھرا پنجاب پروگرام شروع کیے گئے، کسان کارڈ، گرین ٹریکٹر اور ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن سمیت زراعت کی ترقی کے لئے مختلف اقدامات کے علاوہ لائیو سٹاک، انفراسٹرکچر اور ٹرانسپورٹ کی بہتری کے ساتھ ساتھ ای بسیں اور ای بائیکس فراہم کی گئیں۔ صوبے میں اَمن و امان کی صورتحال کی بہتری کے لئے پنجاب حکومت نے اہم اقدامات کیے، دستک پروگرام کے علاوہ 19 اضلاع کو سیف سٹی بنانے کے پروگرام جاری ہیں، نواز شریف آئی ٹی سٹی اور گارمنٹ سٹی کے علاوہ آسان کاروبار فنانس پروگرام بھی شروع کیا گیا۔ مفت سولر پینل سکیم سمیت توانائی کے شعبے میں نمایاں اقدامات کئے گئے، جنگلات، وائلڈ لائف، فشریز، سوشل ویلفیئر، پاپولیشن ویلفیئر اور دیگر محکموں کے علاوہ کھیلوں، ثقافت، سیاحت کے فروغ کے لئے پنجاب حکومت نے نمایاں اقدامات کیے۔ وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے رواں سال کے ابتدائی ماہ میں بتایا تھا کہ 2024ء ں وزیر اعلیٰ پنجاب نے 77 سے زائد عوامی ریلیف کے منصوبے شروع کیے جن میں سے 50 سے زائد گزشتہ سال ہی مکمل ہو گئے تھے۔ رواں سال کے ابتدائی ماہ میں سامنے آنے والی انسٹیٹیوٹ آف پبلک اوپینین ریسرچ نے مریم نواز کی حکومت کی ایک سال کی کارکردگی پر تین سے 18 فروری کے دوران پنجاب کے 36 اضلاع میں سروے کرایا تھا جس میں شہری اور دیہی علاقوں کے عوام سے رائے لی گئی تھی۔

آہ، میاں منظور وٹو

محسن گورایہ

پنجاب کی سیاست کا ایک اہم ترین باب بند ہو گیا، میاں منظور وٹو اِس فانی دنیا سے رخصت ہو کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے رب کی بارگاہ میں پیش ہو گئے ہیں مگر وہ ایک محبِ وطن سیاستدان کی حیثیت سے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے، انہوں نے یونین کونسل کی بنیادی سطح سے اپنی سیاست کا آغاز کیا اور پھر اپنی محنت اور جدوجہد سے وفاقی سطح تک پہنچے، ان کی زندگی ایک ایسے سیاستدان کی زندگی تھی، جس میں جماعتوں، اسمبلیوں کی جوڑ توڑ، کشمکش اور محاذ آرائی کے ساتھ ساتھ مفاہمت اور وضع داری بھی نمایاں رہی، اس میں کامیابیاں بھی تھیں اور ناکامیاں بھی، وہ جب 90ء کی دہائی کی ابتداء میں پہلی دفعہ وزیر اعلیٰ بنے تو اس وقت اقتدار کی کشمکش، طاقت کی سیاست، عدالتی فیصلے، وفاداریوں کی تبدیلی پوری شدت سے نظر آئی، ان کی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو وہ 60ء کی دہائی سے سیاست میں ان ہوئے اور پھر تا دم حیات سیاست ہی ان کا اوڑنا بچھونا رہی، تحریک استقلال، مسلم لیگ، مسلم لیگ (جونیجو)، پیپلز پارٹی، اور آزاد حیثیت میں سیاست کے ساتھ ان کا یہ سیاسی سفر تمام ہوا۔ وہ چیئرمین ضلع کونسل، سپیکر پنجاب اسمبلی، وزیر اعلیٰ پنجاب اور وفاقی وزیر رہے، 70ء کی دہائی کے اختتام سے وہ پنجاب کی سیاست میں زیادہ نمایاں ہونا شروع ہوئے اور اس کے بعد پچاسی کی پنجاب اسمبلی میں انہیں سپیکر کی حیثیت سے منتخب کر لیا گیا اور ان کی سپیکر شپ کا یہ سفر تین اسمبلیوں تک جاری رہا، یہاں تک ان کا سفر مسلم لیگ میں میاں نواز شریف کی قیادت میں رہا، مگر جب مسلم لیگ اور میاں نواز شریف نے غلام حیدر وائیں کو پنجاب میں وزیر اعلیٰ بنایا تو پارٹی کے اندر گروپ بندی شروع ہو گئی اور ارکان اسمبلی نے وزیر اعلیٰ وائیں کی پالیسیوں اور قیادت سے اختلاف کرنا شروع کر دیا، غلام حیدر وائیں ایک سیاسی کارکن، سادہ اور شریف النفس سیاستدان تھے جو عام آدمی کی زندگی گزارتے تھے مگر ارکان اسمبلی کی توقعات پر پورا نہ اتر سکے، اس وقت کے سپیکر میاں منظور وٹو کی قیادت میں مسلم لیگ کے اکثر ارکان اسمبلی نے وزیر اعلیٰ وائیں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر دی جس کے نتیجے میں میاں منظور وٹو وزیر اعلیٰ بن گئے۔ یہ میاں منظور وٹو کی سیاسی زندگی کا ایک اہم موڑ تھا جس کے بعد وہ وفاقی سطح پر جانے پہچانے گئے اور وہ پھر تین دفعہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بنے، ان کو یہ اعزاز بھی حاصل تھا کہ ان کی جماعت جونیجو لیگ نے 93ء کے انتخابات میں پنجاب میں صرف 18 سیٹیں حاصل کیں، مگر پیپلز پارٹی کے ساتھ ایک معاہدے کی وجہ سے وہ ان 18 سیٹوں کے ساتھ وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہو گئے، بعد ازاں انہوں نے منتخب ہونے والے اٹھارہ آزاد ارکان پنجاب اسمبلی کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا، جس کے بعد جونیجو لیگ کے ارکان اسمبلی کی تعداد 36 ہو گئی، محترمہ بینظیر بھٹو وزیر اعظم بن چکی تھیں، ان کی قیادت میں بننے والی اس حکومت میں جونیجو لیگ کے سربراہ حامد ناصر چٹھہ بھی پیپلز پارٹی کے ساتھ معاہدے کی وجہ سے مرکز میں ڈپٹی پرائم منسٹر کا سٹیٹس انجوائے کر رہے تھے، بعد ازاں وٹو صاحب کی جماعت نے ہی انہیں سٹیپ ڈاؤن ہونے پر مجبور کیا مگر وہ ڈٹے رہے، یوں عدم اعتماد کے بعد وزارت اعلیٰ ان کے ہاتھ سے نکل گئی اور ان کی ہی جماعت کے سردار عارف نکئی وزیر اعلیٰ منتخب کر لئے گئے۔ مجھے یاد آتا ہے وہ وقت سیاستدانوں کی باہمی لڑائیوں اور اسٹیبلشمنٹ کی مکمل مداخلت کا دور تھا، اس وقت نظریہ کم اور طاقت زیادہ بولتی تھی، اصول اکثر حالات کے تابع ہوتے تھے، اور سیاست شطرنج کے اس کھیل کی مانند تھی جس میں ایک غلط چال پورا کھیل بدل دیتی تھی، وٹو صاحب جذباتی سیاستدان نہیں تھے، ان کی اصل قوت خاموشی، انتظار اور درست وقت پر درست فیصلہ کرنے کی صلاحیت تھی، یہی وصف انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا رہا، ان کی سیاسی زندگی کا آغاز ایسے وقت میں ہوا جب پنجاب کی سیاست میں طاقت کے کئی مراکز موجود تھے، ایک طرف مرکز کی سیاست تھی، دوسری طرف صوبائی دھڑے اور تیسری طرف اسٹیبلشمنٹ کا اثر و رسوخ، میاں منظور وٹو نے ان سب کے درمیان خود کو منوانے کی کوشش کی، جس میں وہ بڑی حد تک کامیاب بھی رہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے طور پر ان کا دور مختصر اور تین حصوں میں تھا، وہ ایک ایسے وقت میں اس منصب پر فائز ہوئے جب صوبہ شدید سیاسی عدم استحکام کا شکار تھا، اسمبلیاں ٹوٹ رہی تھیں، حکومتیں گرائی جا رہی تھیں، اور سیاست عدالتوں کے دروازوں تک جا پہنچی تھی۔ ایسے ماحول میں اقتدار سنبھالنا انتظامی صلاحیت سے زیادہ سیاسی اعصاب کا امتحان ہوتا ہے اور میاں منظور وٹو اس امتحان میں پورے اترتے رہے۔ ان کے ناقدین ہمیشہ یہ سوال اٹھاتے رہے کہ میاں منظور وٹو طاقت کے ساتھ کھڑے ہوتے رہے، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ پاکستان، خصوصاً پنجاب کی سیاست میں کس طرح کے حالات بنا دیے جاتے ہیں اصل فیصلے کون کرتا ہے یہ ایک بڑا امتحان ہوتا ہے، جوڑ توڑ، آزاد اور دوسرے دھڑوں کو کس طرح اپنے ساتھ رکھنا ہے وہ اس حقیقت کو بخوبی سمجھتے تھے۔ وہ سیاست کو نعروں کے بجائے طاقت کے توازن سے دیکھتے تھے، وہ جانتے تھے کہ اقتدار صرف اکثریت سے نہیں، بلکہ حالات کو پڑھنے کی صلاحیت سے حاصل ہوتا ہے، شاید یہی وجہ تھی کہ وہ بارہا سیاسی منظرنامے سے پس منظر میں چلے گئے، مگر کبھی مکمل طور پر سیاست سے باہر نہ ہوئے، وہ حالات کو پڑھتے اور جانتے کہ کب خاموش ہونا ہے اور کب دوبارہ ابھرنا ہے۔ ان کی شخصیت کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ وہ اقتدار میں ہوں یا اپوزیشن میں، خود کو نمایاں رکھنے کا فن جانتے تھے، وہ غیر ضروری تصادم سے گریز کرتے، مگر جہاں ضرورت محسوس کرتے وہاں پوری قوت کے ساتھ سامنے آتے، وہ یہ بھی جانتے تھے کہ سیاست میں ہر لڑائی لڑنا دانشمندی نہیں، اور ہر خاموشی کمزوری نہیں ہوتی۔ میاں منظور وٹو کا یہ بھی خاصہ تھا کہ وہ ہر ایک کی غمی اور خوشی میں شریک ہوتے، وہ ایک روایت پسند سوشل انسان تھے، اپنی فیملی کو بھی مکمل وقت دیتے تھے، نجی زندگی میں میاں منظور وٹو نسبتاً خاموش، شائستہ اور روایت پسند انسان تھے۔ قریبی حلقے انہیں کم گو، مگر گہری نظر رکھنے والا شخص قرار دیتے ہیں، وہ محفلوں میں زیادہ بولنے کے بجائے سننے کو ترجیح دیتے تھے، شاید یہی عادت انہیں سیاست میں فائدہ دیتی رہی وہ دوسروں کی بات غور سے سنتے اور فیصلہ بعد میں کرتے، میاں منظور وٹو پنجاب کی سیاست میں ایک وزن رکھتے تھے، آج وقت کے ساتھ سیاست کے انداز بدل گئے ہیں، میاں منظور وٹو جیسے سیاستدان اس دور سے تعلق رکھتے تھے جہاں رکھ رکھاؤ اور ایک دوسرے کا احترام کیا جاتا تھا، ان کی وفات ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ سیاست میں کوئی کردار مستقل نہیں ہوتا، چاہے کوئی انہیں پسند کرے یا ناپسند، ان سے اختلاف کرے یا اتفاق، مگر انہیں فراموش کرنا آسان نہیں ہوگا، سیاست میں ان کا کردار تاریخ کا ایک حصہ بن چکا ہے جس کی آنے والے وقت میں لوگ مثالیں دیا کریں گے۔

پنجاب کی سیاست کا ایک اہم ترین باب بند ہو گیا، میاں منظور وٹو اِس فانی دنیا سے رخصت ہو کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے رب کی بارگاہ میں پیش ہو گئے ہیں مگر وہ ایک محبِ وطن سیاستدان کی حیثیت سے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے، انہوں نے یونین کونسل کی بنیادی سطح سے اپنی سیاست کا آغاز کیا اور پھر اپنی محنت اور جدوجہد سے وفاقی سطح تک پہنچے، ان کی زندگی ایک ایسے سیاستدان کی زندگی تھی، جس میں جماعتوں، اسمبلیوں کی جوڑ توڑ، کشمکش اور محاذ آرائی کے ساتھ ساتھ مفاہمت اور وضع داری بھی نمایاں رہی، اس میں کامیابیاں بھی تھیں اور ناکامیاں بھی، وہ جب 90ء کی دہائی کی ابتداء میں پہلی دفعہ وزیر اعلیٰ بنے تو اس وقت اقتدار کی کشمکش، طاقت کی سیاست، عدالتی فیصلے، وفاداریوں کی تبدیلی پوری شدت سے نظر آئی، ان کی زندگی کا جائزہ لیا جائے۔

اڈیالہ کا ہفتہ وار شو اور سیاسی خسارہ

نسیم شاہد

تو کیا یہ طے ہو چکا ہے ہر منگل کو اڈیالہ جیل کے باہر ایک دھرنا ہوگا اور اُس دھرنے کو آدھی رات گئے منتشر کرنے کے لئے واٹر کینن کا استعمال کیا جائے گا، اب تو یہ الزام بھی دیا جا رہا ہے کہ اس پانی میں کیمیکلز بھی ملائے جاتے ہیں، جن سے آنکھوں اور جسم پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ میں نے نصف صدی تک متحرک سیاست کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ ایک زمانے میں خود بھی سیاسی تحریکوں کا حصہ رہا ہوں، میری سوچی سمجھی رائے یہی ہے کہ اپوزیشن کی کسی بھی تحریک یا دھرنے کو کامیابی کوئی اور نہیں حکومت دیتی ہے۔ اس وقت تحریک انصاف کا احتجاج اڈیالہ جیل تک سکڑ گیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ خیبر پختونخوا میں بڑے جلسے ہوتے ہیں اور وہاں چونکہ خود تحریک انصاف کی حکومت ہے اس لئے حکومت، یعنی وفاقی حکومت انہیں زیادہ اہمیت نہیں دیتی۔ مگر حیران کن حد تک اڈیالہ جیل کے باہر اکٹھے ہونے والے سو دو سو افراد کو خود حکومت کے کرتا دھرتا ایک بہت بڑے احتجاج کی شکل دے دیتے ہیں، جس کی میرے نزدیک چنداں ضرورت نہیں۔ کیا یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہے گا، کیا تحریک انصاف علیمہ خان اور اُن کی بہنوں کے ساتھ اسی طرح اڈیالہ جیل کے باہر احتجاج کرتی رہے گی اور کیا پنجاب پولیس جو اُس وقت تو آنے والوں کو روکتی نہیں جب وہ اڈیالہ کی طرف آ رہے ہوتے ہیں البتہ اُس وقت واٹر کینن کے ذریعے پانی پھینک کر شرکاء کو منتشر کر دیتی ہے جب وہ اکٹھے ہو کر بیٹھے ہوتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر کسی کو رات دو ڈھائی بجے تک بیٹھنے دیا گیا ہے تو وہ اگر مزید دو تین گھنٹے بیٹھ کر صبح کا سورج وہیں دیکھ لیتا ہے تو اِس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ اپوزیشن کو ہمیشہ اُس وقت فائدہ ہوتا ہے، جب اس کے خلاف ریاستی مشینری استعمال کی جاتی ہے۔ رات گئے سردی کے موسم میں واٹر کینن کے ذریعے پانی پھینکنا ویسے بھی ظلم کے مترادف ہے، دو ہفتے سے ایسا ہو رہا ہے اس سارے عمل میں حکومت کے نمبر تو کٹ رہے ہیں البتہ تحریک انصاف کے مظاہرین کے نمبر بڑھ جاتے ہیں، کیونکہ ساتھ ہمیشہ مظلوم کا دیا جاتا ہے۔ ایک عمومی احتجاج کو طاقت کا استعمال کر کے خاص بنا دینا کوئی ہماری پولیس سے سیکھے یا پھر اُن لوگوں کو عقلِ سلیم دے جو اپنے ایکشن سے رائی کو پہاڑ بنا دیتے ہیں۔ اب تو یوں لگنے لگا ہے کہ اڈیالہ کا یہ ہفتہ وار احتجاج تحریک انصاف کے لئے امرت دھارا بن گیا ہے۔ عالمی میڈیا بھی اُسی دن وہاں آ جاتا ہے اور پورا سوشل میڈیا بھی پل پل کی خبر دے رہا ہے۔ تحریک انصاف جس کی قیادت بڑی حد تک سرد موسم کی طرح ٹھنڈی ہو چکی ہے۔ اس ایک وجہ سے زندہ ہے سوچیں یہ وجہ بھی ختم ہو جائے تو تحریک انصاف کا ملکی سطح پر ایسا کون سا احتجاج ہے جو توجہ حاصل کر سکے۔ بظاہر تو یہ ایک ضد کا معاملہ نظر آتا ہے حکومت کہتی ہے جیل مینول سے ہٹ کر ملاقات نہیں کرائی جا سکتی، خاص طور پر عمران خان کی بہنوں سے اُن کی ملاقات نہیں ہونے دینی، کیونکہ اس ملاقات کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جبکہ دوسری طرف علیمہ خان اور اُن کی بہنوں نے یہ ضد لگا رکھی ہے کہ ہم نے اپنے بھائی سے ملاقات ضرور کرنی ہے۔ انسانی بنیادوں پر اُن کا پلڑا بھاری ہو جاتا ہے۔ پر باہر جو سیاسی فضاء ہے اُس میں بھی حکومت کی یہ بندش سیاسی گھٹن اور جبر کا تاثر اُبھارتی ہے۔ یہ معاملہ اب اِس قدر لمبا ہو چکا ہے کہ اندرونِ و بیرونِ ملک زیرِ بحث رہتا ہے۔ میں 21 دن سعودی عرب رہا تو میں نے جب کسی پاکستانی یا بنگالی سے بات کی تو وہ یہی سوال کرتا تھا کہ عمران خان سے ملاقات کیوں نہیں کرائی جا رہی۔ گویا میرے نزدیک یہ خواہ مخواہ ایک بڑا ایشو کھڑا کرنے کی کوشش ہے جسے بہتر حکمت عملی سے حل کیا جا سکتا ہے۔ میرے نزدیک اس وقت حکومت کے حق میں نہیں کہ وہ یہ تاثر پیدا ہونے دے کہ پاکستان میں جمہوری آزادیوں کا فقدان ہے جہاں تک عمران خان کا تعلق ہے اُن کی باتیں جس ذریعے سے بھی آئیں، سامنے آتی رہتی ہیں۔ حکومت اُن کے ٹوئٹر اکاؤنٹ کو ہی نہیں سنبھال سکی۔ واٹر کینن کے استعمال جیسے فیصلے تو اس تاثر کو مزید گہرا کر سکتے ہیں کہ پاکستان میں حبس اور گھٹن کی فضاء ہے۔ اس تاثر کا سب سے زیادہ فائدہ تحریک انصاف کو مل رہا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض اوقات باتوں سے زیادہ ایکشن بولتے ہیں اور ان کا اثر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ یہ منگل وار آنکھ مچولی کی حد کیا ہے۔ عمران خان کی تینوں بہنیں ملاقات کے لئے آتی رہیں گی، اُن کے ساتھ کارکن بھی آئیں گے۔ میرے حساب سے تو تحریک انصاف کو صرف اسی ایک مشق سے آکسیجن ملتی رہے گی، اُسے کسی بڑے احتجاج کی ضرورت ہی نہیں۔ اس پر اُس کا خرچ بھی کچھ نہیں آتا، تین بہنیں ایک گاڑی میں سوار ہو کر اڈیالہ روڈ پر پہنچ جاتی ہیں جہاں کارکن بھی آ جاتے ہیں۔ اُن کے احتجاج کا اسٹیج خود بخود سج جاتا ہے، کیونکہ پولیس کی بھاری نفری اور بند سڑک ایک فضاء بنا دیتے ہیں۔ پہلے تو شام ہوتے ہی یہ احتجاج ختم ہو جاتا تھا، اب رات گئے تک جاری رہتا ہے اور ختم اُس وقت ہوتا ہے جب پولیس واٹر کینن کا استعمال کرتی ہے، پھر ویڈیوز بنتی ہیں، پوری دنیا میں یہ پیغام جاتا ہے کہ پاکستان میں اپوزیشن جماعت پر بہت ظلم ہو رہا ہے۔ اگر کوئی سمجھ سے مشاورت کرے تو میں یہی مشورہ دوں گا، آپ دو کام کریں، یا بڑا حوصلہ کر کے بہنوں کی ہفتے میں نہیں تو پندرہ دنوں میں ملاقات کا شیڈول طے کر لیں اگر ایسا نہیں کرنا چاہتے تو پھر اڈیالہ کے باہر انہیں بیٹھنے دیں، زیادہ سے زیادہ یہ کریں کہ ان کے چاروں طرف سکیورٹی حصار قائم کر دیں تاکہ رات گئے کوئی شرپسندی نہ ہو سکے۔ اگر ایسا نہیں کرنا اور وہی کچھ کرنا ہے جو کئی ہفتوں سے جاری ہے تو پھر تحریک انصاف کے لئے اس میں فائدہ ہی فائدہ ہے، جبکہ حکومت سیاسی خسارے میں جا رہی ہے۔

تو کیا یہ طے ہو چکا ہے ہر منگل کو اڈیالہ جیل کے باہر ایک دھرنا ہوگا اور اُس دھرنے کو آدھی رات گئے منتشر کرنے کے لئے واٹر کینن کا استعمال کیا جائے گا، اب تو یہ الزام بھی دیا جا رہا ہے کہ اس پانی میں کیمیکلز بھی ملائے جاتے ہیں، جن سے آنکھوں اور جسم پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ میں نے نصف صدی تک متحرک سیاست کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ ایک زمانے میں خود بھی سیاسی تحریکوں کا حصہ رہا ہوں، میری سوچی سمجھی رائے یہی ہے کہ اپوزیشن کی کسی بھی تحریک یا دھرنے کو کامیابی کوئی اور نہیں حکومت دیتی ہے۔ اس وقت تحریک انصاف کا احتجاج اڈیالہ جیل تک سکڑ گیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ خیبر پختونخوا میں بڑے جلسے ہوتے ہیں اور وہاں چونکہ خود تحریک انصاف کی حکومت ہے اس لئے حکومت، یعنی وفاقی حکومت انہیں زیادہ اہمیت نہیں دیتی۔ مگر حیران کن حد تک اڈیالہ جیل کے باہر اکٹھے ہونے والے سو دو سو افراد کو خود حکومت کے کرتا دھرتا ایک بہت بڑے احتجاج کی شکل دے دیتے ہیں، جس کی میرے نزدیک چنداں ضرورت نہیں۔ کیا یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہے گا، کیا تحریک انصاف علیمہ خان اور اُن کی بہنوں کے ساتھ اسی طرح اڈیالہ جیل کے باہر احتجاج کرتی رہے گی اور کیا پنجاب پولیس جو اُس وقت تو آنے والوں کو روکتی نہیں جب وہ اڈیالہ کی طرف آ رہے ہوتے ہیں۔

اعزازی آوارہ گرد

دیسی مرغ کڑاہی سے یاد آیا۔ یہ ہر کھانا بھی اپنے مفلر سے میچ کر کے کھاتے ہیں۔ سوپ میں کافی کچھ ملا کر جب مفلر جیسا رنگ آئے گا تو پھر سوسوپ کی آوازیں بھی آئیں گی مگر اسے صابر شاکر بن کر ختم کرنا بھی ہوتا

علی رضا احمد

ہے۔ دسترخوان سے صرف ایک ڈش کا انتخاب کرتے ہیں اگر زیادہ ہوں تو سب کو ایک پلیٹ میں ڈال کر مکس کر کے ان کی قرعہ اندازی کرتے ہیں اور پھر ان میں سے ایک کا انتخاب اسی وقت کر لیتے ہیں جب وہ خود ہی ''متحدہ'' ہو جاتا ہے اور اس کے بعد پھر وہاں ''کھانا جنگی'' کا سماں ہوتا ہے یا کسی ''گھٹنا'' کے رونما ہونے کا ڈر یا کم از کم کھانا گھٹنے کا خوف۔ وہ بھی دن تھے جب انہوں نے اپنے سیکریٹری سے کہا میرا موبائل لے آؤ اور وہ موبائل وین اٹھا لایا۔ اسے کہنے لگے آج کل تم میرے سگنل پوری طرح نہیں اٹھا رہے۔ ان میں زمانے کی ماریں کھا کھا کر شروع سے ہی بڑی will power آ چکی ہے لیکن کچھ weird حالات کی وجہ سے W سائلنٹ ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ ''وومن'' نہیں warnings ہیں۔ اس لئے آج کل کچھ بیمار بیمار سے لگتے ہیں جبکہ W کے ری ایکشن نے کام دکھانا شروع کر رکھا ہے۔ ہنستے ہیں تو آنسو آ جاتے ہیں اور روتے ہوئے دانت نکال لیتے ہیں مگر اپنی اسی ''ill power'' سے بھی صحت مندانہ کام لیتے رہتے ہیں وہ ایسے کہ رپورٹرز باوجود ان کی طبیعت کی خرابی اور "ill تماس" کے، تھرمامیٹر کی بجائے مائیک ان کے آگے دھر دیتے ہیں۔ پچھلے دنوں حلقے کے ایک باقاعدہ مریض کو کہنے لگے تمہیں جب بھی میں فون کروں تو آگے سے کہتے ہو ''میں مری گیا ل یا میں مری جاتے جاتے بچا ہوں'' لوگ مری جانے سے پہلے بیمار ہوتے ہیں تم مری جا کر بیمار ہو جاتے ہو ویسے تم مجھے کوئی ''غیر مری'' قوت لگتے ہو۔ اب تم کہو گے کہ تم اس بات پر کیوں مری جا رہے ہو ''مریں'' بیمار ہونے سے پہلے، مجھے بتاتے ہوئے تجھے موت پڑتی تھی کیا! بندہ کم از کم ایک فون ہی مار لیتا ہے۔ ویسے تیری یہ عادت مرتے دم تک نہیں جانے کی...... چلو ٹھیک ہے اب کچھ دن یہاں رہو تم کون سا چار دن دوائیاں کھانے سے مارے جاؤ گے۔ مجھے ڈر ہے تمہارا حال کہیں کمالے ڈینگی اور گوگے گرداوری والا نہ ہو جائے (یہ دونوں مریض انہیں بیماریوں سے وفات پا چکے ہیں) واپسی پر اسے کہنے لگے کہ لوگوں کے مرنے جینے پر جانا میری پرانی عادت ہے مگر تم پر تو خدا کی مار کا مارکہ لگا ہوا ہے۔ آنکھوں والے ہسپتال گئے تو تمام مریضوں کے گلے میں موتیے کے ہار ڈالنا شروع کر دیے وہ اس لئے کہ چلو بیماری کے خلاف ویکسین ہی سہی۔ کچھ ایسی چالوں سے ہی بلا کے ہم پلہ کھڑے تھے۔ وقار مجروح کہتا ہے یہ ادبی سیاست کے جسم پر ایسا ابھار ہیں جسے ہنسی ونسی میں پھنسی کہتے ہیں۔ ایک دن حلقے کا ووٹران کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس رہنے کو ایک ہی کمرہ ہے جس میں میرے چھ بیوی بچے ابا جی اماں اور میرا بھائی رہتے ہیں۔ میں بہت مشکل میں ہوں میں کیا کروں۔ انہوں نے اپنا مفلر منہ پر لپیٹ کر اسے کہا کہ مجھے چھوٹے موٹے کاموں میں نہ الجھایا کرو میں بڑا اویژنری ہوں لیکن ایک بڑے کام کا لیڈر رانا اور بنی روڈ کا مشہور دیسی اور ہینڈ میڈ ٹوٹکہ تجھے بتاتا ہوں۔ ابھی جاؤ چھ عدد دیسی انڈے اور ایک مرغی مرغے کا جوڑا خرید کر اپنے ''متحدہ'' کمرے میں رکھو۔ وہ دو دن بعد دوبارہ آیا اور کہنے لگا ابھی بھی حالات ویسے کے ویسے ہی ہیں۔ انہوں نے دوبارہ اُس سے کہا اب ایک بکری بھی خرید کر ساتھ رکھو۔ چند دن بعد وہ دوبارہ آیا اور کہنے لگا مصیبتیں پہلے سے بھی بڑھ گئی ہیں۔ فوری کہنے لگے جاؤ ایک اچھا بمعہ کتا بھی خرید کر ساتھ رکھو کیونکہ معاشی تبدیلی کا یہی ایک ٹوٹکہ ہے۔ چند دن بعد وہ نیلا پیلا ہو کر دوبارہ ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اب تو بات میری خودکشی تک پہنچ چکی ہے اور میرے ابا ناراض ہو کر علیحدہ نعرے بازی کرتے ہیں۔ ویسے میں نے ان کا فوری ''سدِ باب'' تو کر دیا تھا اور انہی حالات میں اپنی مرغی اور مرغا ان کی غذا میں شامل کر چکا ہوں۔ اس کی بات سن کر فوراً کہنے لگے۔ واپس جاؤ اور جو سب سے پہلے خریدا تھا واپس اسی طرح ان کو بیچنا شروع کرو۔ کچھ دن بعد وہ سب کچھ بیچ کر انہی قدموں پر واپس آیا تو بہت خوش تھا اور کہنے لگا! صاحب! اب کافی سکون ہے۔ میرا ووٹ ہمیشہ کے لئے آپ کا۔ ایک فولادی انسان کے طور پر مشہور ہیں مگر مقناطیس سے خوف زدہ ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ بھی فولاد سے بنا ہوتا ہے اور وہ فولاد کو اپنی جانب کھینچتا ہے۔ بقول وقار مجروح پھر یہ فولادی نہیں ''فالودی'' ہیں فولادی آدمی تو اس لئے مشہور ہیں کہ مخالفوں کو لوہے کی سلاخوں کے پیچھے دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ ویسے بھی انسان اگر صاحب روزگار ہو با اختیار ہو اور ساتھ وقت سازگار بھی ہو تو پھر وہ اپنے سنگھار، ہتھیار اور سگار کے جلوے بھی دکھاتا ہے ورنہ پھر بے یار و مددگار نظر آتا ہے...... ان کے ہم مزاج سیاسی ادبی اور قریبی لوگوں نے سبزیوں اور پھلوں سے متاثر ہو کر کچھ ایسے ہی ملکوں میں پناہ لینا شروع کر دی ہے جن سے سبزیوں اور پھلوں کا تاثر ملتا ہے۔ خبریں آ رہی ہیں کہ فلاں مسمی نے ''مالٹا'' میں پناہ لے لی ہے اور کوئی اسپین کے Grenada میں۔ پنڈی سے ہی ہمارے ایک شیخ صاحب نے شمالی امریکہ کے ملک Chile جانے کا قصد کیا ہے۔ دانشوروں کے مطابق صرف انہوں نے ہی بالکل صحیح ملک چنا ہے کیوں کہ یہ مسمی شیخ ''چلی'' میں ہی صحیح جچ پائیں گے کیونکہ یہ اپنے حلقے میں جہاں بھی انہیں موقع ملے اپنے قریبی دوستوں کو امپورٹڈ مرچیں لگا کر ان کو اعزازی آوارہ گرد بنا دیتے ہیں۔ آج کل یہ ایک سیاسی پارٹی سے بھی ناراض دکھائی دیتے ہیں کہتے ہیں ہر زلزلے اور سیلاب میں مدد کے لئے پہنچنے والی جماعت میرے لئے ابھی تک کچھ نہ کر سکی حالانکہ میرے اوپر بھی ایک افتاد نازل ہے اور اس کا ''حل'' بھی انہی کے پاس ہے۔

دیسی مرغ کڑاہی سے یاد آیا۔ یہ ہر کھانا بھی اپنے مفلر سے میچ کر کے کھاتے ہیں۔ سوپ میں کافی کچھ ملا کر جب مفلر جیسا رنگ آئے گا تو پھر سوسوپ کی آوازیں بھی آئیں گی مگر اسے صابر شاکر بن کر ختم کرنا بھی ہوتا ہے۔ دسترخوان سے صرف ایک ڈش کا انتخاب کرتے ہیں اگر زیادہ ہوں تو سب کو ایک پلیٹ میں ڈال کر مکس کر کے ان کی قرعہ اندازی کرتے ہیں اور پھر ان میں سے ایک کا انتخاب اسی وقت کر لیتے ہیں جب وہ خود ہی ''متحدہ'' ہو جاتا ہے اور اس کے بعد پھر وہاں ''کھانا جنگی'' کا سماں ہوتا ہے یا کسی ''گھٹنا'' کے رونما ہونے کا ڈر یا کم از کم کھانا گھٹنے کا خوف۔ وہ بھی دن تھے جب انہوں نے اپنے سیکریٹری سے کہا میرا موبائل لے آؤ اور وہ موبائل وین اٹھا لایا۔ اسے کہنے لگے آج کل تم میرے سگنل پوری طرح نہیں اٹھا رہے۔ ان میں زمانے کی ماریں کھا کھا کر شروع سے ہی بڑی will power آ چکی ہے لیکن کچھ weird حالات کی وجہ سے W سائلنٹ ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ ''وومن'' نہیں warnings ہیں۔ اس لئے آج کل کچھ بیمار بیمار سے لگتے ہیں جبکہ W کے ری ایکشن نے کام دکھانا شروع کر رکھا ہے۔ ہنستے ہیں تو آنسو آ جاتے ہیں اور روتے ہوئے دانت نکال لیتے ہیں مگر اپنی اسی ''ill power'' سے بھی صحت مندانہ کام لیتے رہتے ہیں وہ ایسے کہ رپورٹرز باوجود ان کی طبیعت کی خرابی اور "ill تماس" کے، تھرمامیٹر کی بجائے مائیک ان کے آگے دھر دیتے ہیں۔ پچھلے دنوں حلقے کے ایک باقاعدہ مریض کو کہنے لگے تمہیں جب بھی میں فون کروں تو آگے سے کہتے ہو ''میں مری گیا ل یا میں مری جاتے جاتے بچا ہوں'' لوگ مری جانے سے پہلے بیمار ہوتے ہیں تم مری جا کر بیمار ہو جاتے ہو ویسے تم مجھے کوئی ''غیر مری'' قوت لگتے ہو۔ اب تم کہو گے کہ تم اس بات پر کیوں مری جا رہے ہو ''مریں'' بیمار ہونے سے پہلے، مجھے بتاتے ہوئے تجھے موت پڑتی تھی کیا! بندہ کم از کم ایک فون ہی مار لیتا ہے۔ ویسے تیری یہ عادت مرتے دم تک نہیں جانے کی...... چلو ٹھیک ہے اب کچھ دن یہاں رہو تم کون سا چار دن دوائیاں کھانے سے مارے جاؤ گے۔ مجھے ڈر ہے تمہارا حال کہیں کمالے ڈینگی اور گوگے گرداوری والا نہ ہو جائے (یہ دونوں مریض انہیں بیماریوں سے وفات پا چکے ہیں) واپسی پر اسے کہنے لگے کہ لوگوں کے مرنے جینے پر جانا میری پرانی عادت ہے مگر تم پر تو خدا کی مار کا مارکہ لگا ہوا ہے۔ آنکھوں والے ہسپتال گئے تو تمام مریضوں کے گلے میں موتیے کے ہار ڈالنا شروع کر دیے وہ اس لئے کہ چلو بیماری کے خلاف ویکسین ہی سہی۔ کچھ ایسی چالوں سے ہی بلا کے ہم پلہ کھڑے تھے۔ وقار مجروح کہتا ہے یہ ادبی سیاست کے جسم پر ایسا ابھار ہیں جسے ہنسی ونسی میں پھنسی کہتے ہیں۔ ایک دن حلقے کا ووٹران کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس رہنے کو ایک ہی کمرہ ہے جس میں میرے چھ بیوی بچے ابا جی اماں اور میرا بھائی رہتے ہیں۔ میں بہت مشکل میں ہوں میں کیا کروں۔ انہوں نے اپنا مفلر منہ پر لپیٹ کر اسے کہا کہ مجھے چھوٹے موٹے کاموں میں نہ الجھایا کرو میں بڑا اویژنری ہوں لیکن ایک بڑے کام کا لیڈر رانا اور بنی روڈ کا مشہور دیسی اور ہینڈ میڈ ٹوٹکہ تجھے بتاتا ہوں۔

بھارتی حکومت مقبوضہ وادی بارے دنیا کو گمراہ کر رہی ہے

ریاض احمد چودھری

غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے عالمی برادری کو گمراہ کرنے کے لیے خطے میں امن اور حالات معمول کے مطابق ہونے کا سفید جھوٹ پھیلانے پر نریندر مودی کی زیر قیادت بھارتی حکومت کی مذمت کی ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈوکیٹ عبدالرشید منہاس نے بھارت کی سیاسی اور عسکری قیادت کی طرف سے سکیورٹی کی صورتحال میں بہتری کے بے بنیاد دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے دعوے مضحکہ خیز ہیں کیونکہ پورا علاقہ فوج اور پولیس کے محاصرے میں ہے۔ ترجمان نے بھارتی فوجی حکام اور بی جے پی رہنماؤں کے حالیہ دھمکی آمیز بیانات کی مذمت کرتے ہوئے انہیں انتہائی اشتعال انگیز اور خطرناک قرار دیا کہ اس طرح کی بیان بازی خطے کو تباہ کن جنگ کے دہانے کی طرف دھکیل رہی ہے۔ حریت ترجمان نے پاکستان کے فیلڈ مارشل اور چیف آف آرمی سٹاف سید عاصم منیر کے حالیہ بیان کو بھی سراہا جس میں مقبوضہ جموں وکشمیر کے مظلوم عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے پاکستانی عزم کا اعادہ کیا گیا۔ جب تک تنازعہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہو جاتا، کشمیریوں کی حمایت جاری رکھی جائے گی۔ کشمیری پاکستان کے عوام اور فوج کے شکر گزار ہیں جو مسلسل ان کی غیر متزلزل حمایت کر رہے ہیں۔ کشمیری قیادت کی طویل نظر بندی اور سیاسی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن سمیت بھارت کے ظالمانہ اقدامات آزادی کے لئے کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے۔ بھارت کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ وہ ظلم و بربریت سے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کے جائز مطالبے کو نہیں دبا سکتا۔ اقوام متحدہ کے اقلیتی امور سے متعلق خصوصی نمائندے فرینڈ ڈی ورنیس نے خبردار کیا ہے کہ 2019ء کے بعد سے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ڈرامائی انداز میں بڑھی ہیں۔ جی ٹوئنٹی جیسی عالمی تنظیموں کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے اعلامیہ پر عمل درآمد کی حمایت جاری رکھنی چاہیے اور جموں و کشمیر کی سنگین صورتحال کی مذمت کرنا چاہیے۔ مودی حکومت جموں وکشمیر کی صورتحال کے بارے میں عالمی برادری کو گمراہ کرنا چاہتی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی صورتحال انتہائی سنگین ہے اور 2021 میں مودی حکومت کو ایک مراسلے میں مقبوضہ علاقے کی صورتحال پر تشویش بھی ظاہر کی تھی۔ مودی حکومت نے غیر کشمیریوں کو بھارت سے بڑی تعداد میں مقبوضہ علاقے میں لا کر آباد کیا ہے، تا کہ وہاں کی آبادی کے تناسب کو بدلا جا سکے۔ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی بڑے پیمانے پر خلاف ورزیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ سیاسی ظلم و تشدد، پابندیاں، آزاد میڈیا پر قدغن میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ بھارتی انٹیلی جنس ایجنسیاں بھی اس غیر انسانی مہم میں ملوث ہیں اور جبری و غیر قانونی حراست کے ذریعے معصوم کشمیریوں اور پاکستانیوں کو جعلی انکاؤنٹرز میں شہید کر رہی ہیں۔ بھارت کی مختلف جیلوں میں 732 بے گناہ قیدیوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں، جبکہ انہیں کسی بھی قانونی رسائی سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ 2003ء سے اب تک بھارتی خفیہ ایجنسیوں نے 56 پاکستانیوں کو بھی جبری اور غیر قانونی طور پر قید کر رکھا ہے۔ موجودہ صورتحال میں خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بھارت ان قیدیوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہوئے ایک اور فالس فلیگ آپریشن رچا سکتا ہے۔ عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بھارت کے ان انسانیت سوز مظالم کا نوٹس لیں اور کشمیری عوام اور قیدیوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ مودی سرکار کے جنگی جرائم عالمی سطح پر بے نقاب ہو چکے ہیں اور دارالحکومت نئی دلی میں بم دھماکے کے بعد غیر قانونی طور پر زیر قبضہ جموں وکشمیر بھارتی جارحیت کی زد میں ہے، جہاں بے گناہ کشمیریوں کے مکانات منہدم کئے جا رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2019 سے غیر قانونی گرفتاریاں، 2019ء اصلاحی لاک ڈاؤن اور خوف و دہشت کی سیاست بھارتی حکمرانی کا ہتھیار بن چکی ہیں۔ مودی حکومت نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کا کالا قانون یو اے پی اے کے تحت سیاسی اظہار رائے کو جرم قرار دے دیا ہے۔ سیاسی اختلاف رائے اب قید کے ساتھ ساتھ کشمیری خاندانوں کے مکانات مسمار اور جائیداد ضبطی کا سبب بھی بن رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2020 سے 2024 تک بھارتی فوج نے اپنی وحشیانہ کارروائیوں کے دوران 1 ہزار 172 کشمیریوں کے مکانات کو تباہ کیا یا نقصان پہنچایا ہے۔ عدالتی احکامات کے باوجود کشمیریوں کے مکانات بغیر کسی عدالتی نگرانی یا قانونی طریقہ کار کے مسلسل مسمار کیے جا رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی ریاستی دہشتگردی صرف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی بلکہ بین الاقوامی قانونی نظام کی ناکامی بھی ہے۔ اقوام عالم کی خاموشی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بھارت مقبوضہ کشمیر میں جنگی جرائم کو جائز قرار دینے کیلئے قانون کا لبادہ پہنا رہا ہے۔

غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے عالمی برادری کو گمراہ کرنے کے لیے خطے میں امن اور حالات معمول کے مطابق ہونے کا سفید جھوٹ پھیلانے پر نریندر مودی کی زیر قیادت بھارتی حکومت کی مذمت کی ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈوکیٹ عبدالرشید منہاس نے بھارت کی سیاسی اور عسکری قیادت کی طرف سے سکیورٹی کی صورتحال میں بہتری کے بے بنیاد دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے دعوے مضحکہ خیز ہیں کیونکہ پورا علاقہ فوج اور پولیس کے محاصرے میں ہے۔ ترجمان نے بھارتی فوجی حکام اور بی جے پی رہنماؤں کے حالیہ دھمکی آمیز بیانات کی مذمت کرتے ہوئے انہیں انتہائی اشتعال انگیز اور خطرناک قرار دیا کہ اس طرح کی بیان بازی خطے کو تباہ کن جنگ کے دہانے کی طرف دھکیل رہی ہے۔ حریت ترجمان نے پاکستان کے فیلڈ مارشل اور چیف آف آرمی سٹاف سید عاصم منیر کے حالیہ بیان کو بھی سراہا جس میں مقبوضہ جموں وکشمیر کے مظلوم عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے پاکستانی عزم کا اعادہ کیا گیا۔ جب تک تنازعہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہو جاتا، کشمیریوں کی حمایت جاری رکھی جائے گی۔ کشمیری پاکستان کے عوام اور فوج کے شکر گزار ہیں جو مسلسل ان کی غیر متزلزل حمایت کر رہے ہیں۔ کشمیری قیادت کی طویل نظر بندی اور سیاسی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن سمیت بھارت کے ظالمانہ اقدامات آزادی کے لئے کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے۔ بھارت کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ وہ ظلم و بربریت سے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کے جائز مطالبے کو نہیں دبا سکتا۔ اقوام متحدہ کے اقلیتی امور سے متعلق خصوصی نمائندے فرینڈ ڈی ورنیس نے خبردار کیا ہے کہ 2019ء کے بعد سے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ڈرامائی انداز میں بڑھی ہیں۔ جی ٹوئنٹی جیسی عالمی تنظیموں کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے اعلامیہ پر عمل درآمد کی حمایت جاری رکھنی چاہیے اور جموں و کشمیر کی سنگین صورتحال کی مذمت کرنا چاہیے۔ مودی حکومت جموں وکشمیر کی صورتحال کے بارے میں عالمی برادری کو گمراہ کرنا چاہتی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی صورتحال انتہائی سنگین ہے اور 2021 میں مودی حکومت کو ایک مراسلے میں مقبوضہ علاقے کی صورتحال پر تشویش بھی ظاہر کی تھی۔ مودی حکومت نے غیر کشمیریوں کو بھارت سے بڑی تعداد میں مقبوضہ علاقے میں لا کر آباد کیا ہے، تا کہ وہاں کی آبادی کے تناسب کو بدلا جا سکے۔ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی بڑے پیمانے پر خلاف ورزیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ سیاسی ظلم و تشدد، پابندیاں، آزاد میڈیا پر قدغن میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ بھارتی انٹیلی جنس ایجنسیاں بھی اس غیر انسانی مہم میں ملوث ہیں اور جبری و غیر قانونی حراست کے ذریعے معصوم کشمیریوں اور پاکستانیوں کو جعلی انکاؤنٹرز میں شہید کر رہی ہیں۔ بھارت کی مختلف جیلوں میں 732 بے گناہ قیدیوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں، جبکہ انہیں کسی بھی قانونی رسائی سے محروم رکھا جا رہا ہے 2003ء سے اب تک بھارتی خفیہ ایجنسیوں نے 56 پاکستانیوں کو بھی جبری اور غیر قانونی طور پر قید کر رکھا ہے۔ موجودہ صورتحال میں خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بھارت ان قیدیوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہوئے ایک اور فالس فلیگ آپریشن رچا سکتا ہے۔ عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بھارت کے ان انسانیت سوز مظالم کا نوٹس لیں اور کشمیری عوام اور قیدیوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

(01)

ٹرمینل کے اراضی کی غیر قانونی نیلامی کرپشن، بدانتظامی اور لاقانونیت کی بدترین مثال بن چکا ہے۔ جہاں ٹرانسپورٹرز کو دانستہ طور پر اپنے جائز حقوق سے محروم کرکے دیوار سے لگایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہزار گنجی بس ٹرمینل پر غیر قانونی نیلامی، من پسند افراد کو نوازنے کا گھناؤنا کھیل ہے۔ اور ٹرمینل میں عرصہ دراز سے بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی منظم سازش ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ گمبھیر حالات کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ بارہا شکایات اور تحریری درخواستوں کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی، جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ٹرانسپورٹرز اور آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی اپنے جائز اور قانونی حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگی۔ ٹرانسپورٹرز نے ہمیشہ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کام کیا ہے، مگر بدقسمتی سے انہیں مسلسل ہراساں کیا جا رہا ہے اور غیر قانونی اقدامات کے ذریعے ان کا معاشی استحصال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ٹرانسپورٹرز نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے عدالتی جنگ کے ساتھ ساتھ پُرامن احتجاج کا سلسلہ بھی جلد شروع کریں گے۔ اگر متعلقہ حکام نے فوری طور پر ہزار گنجی بس ٹرمینل کی ہونے والی غیر قانونی نیلامی منسوخ نہیں کی۔ تو احتجاج کا دائرہ کار وسیع کیا جائے گا، جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ ہزار گنجی بس ٹرمینل کے معاملات کی شفاف انکوائری کرائی جائے، غیر قانونی وصولیوں کا فوری خاتمہ کیا جائے اور ٹرانسپورٹرز کو ان کے آئینی و قانونی حقوق فراہم کیے جائیں تا کہ ایک منظم، محفوظ اور سہولتوں سے آراستہ ٹرانسپورٹ نظام کو یقینی بنایا جاسکے۔

(02)

کی مخلصانہ کوششوں سے دونوں فریقین کے درمیان باقاعدہ تصفیہ عمل میں آیا جس کے بعد علاقے میں خوشگوار فضا قائم ہوگئی۔ اس موقع پر حاجی غلام نبی مینگل اور علی جان مینگل نے میر ذوالفقار خان جمالی کی غیر جانبدارانہ ثالثی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی بردباری اور قبائلی بصیرت کے باعث ایک حساس تنازعہ بغیر کسی نقصان کے حل ہوا۔ تقریب میں علاقائی معززین اور قبائلی عمائدین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ عمائدین نے کہا کہ میر ذوالفقار خان جمالی نے اپنے والد مرحوم میر فیض محمد خان جمالی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قبائلی روایات کے مطابق متعدد تنازعات کو کامیابی سے حل کیا ہے، جو علاقائی امن و بھائی چارے کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

(03)

انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں ماسٹر ٹرینرز مس زارا حسن اور ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر قلعہ عبداللہ چمن عبدالبصیر اچکزئی نے شرکا کو تفصیلی بریفنگ دی۔ ٹریننگ میں کیمونٹی ممبرز، اساتذہ اور دیگر افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ورکشاپ کو سراہا۔ شرکا نے بچوں کے حقوق، تحفظ اور بہترین مستقبل کے حوالے سے دی گئی ہدایات کو عملی زندگی میں اپنانے کی یقین دہانی کرائی۔ ورکشاپ میں پریکٹیکل اور پینٹیشن بھی کرائی گئی جس سے شرکا کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ اختتام پر شرکا کو تعریفی اسناد پیش کی گئیں اور لنچ کا اہتمام کیا گیا۔

(04)

مغربی کلچر کی اندھی تقلید کی یلغار نے ہمارے فکری توازن کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ دنیا تیزی سے ترقی کر رہی ہے، مگر ترقی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم اپنی تہذیبی، دینی اور اخلاقی بنیادوں سے دستبردار ہو جائیں۔ آج کے دور میں سب سے بڑی ضرورت سچ کے ساتھ جینے کی ہے ایسا سچ جو دنیا اور دین دونوں کو ساتھ لے کر چلتا ہو۔ زندگی گزارنے کے لیے محض دنیاوی کامیابی کافی نہیں، بلکہ دینی معاملات کو بھی ہر قدم پر مدنظر رکھنا لازم ہے۔ جو معاشرہ صرف مادّیت کا اسیر بن جائے، وہ وقتی آسائش تو پالیتا ہے مگر دائمی سکون سے محروم رہتا ہے۔ اسی لیے آج کے زمانے میں ہر فرد کو سچ اور صداقت کا پیامبر بننا ہوگا اپنے قول، فعل اور نیت میں۔ مغربی سوچ کی یلغار کے مقابلے میں ہمیں اپنے اکابرین کو آئیڈیل بنانا چاہیے۔ وہ اکابرین جنہوں نے علم، عمل، تقویٰ اور حکمت کے ساتھ دنیا میں رہ کر دین کی سربلندی کی۔ انہوں نے نہ تو دنیا کو ترک کیا اور نہ ہی دین پر سمجھوتہ کیا؛ بلکہ دونوں کے درمیان ایسا توازن قائم کیا جو آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آج اگر ہم نے اپنے بزرگوں کی سیرت کو رہنمائی بنایا، سچ کو اپنا شعار اور صداقت کو اپنا پیمانہ بنایا، تو ہم نہ صرف ایک باوقار فرد بنیں گے بلکہ ایک باکردار معاشرے کی تشکیل میں بھی اپنا کردار ادا کرسکیں گے۔ یہی وقت کا تقاضا ہے، یہی ہماری ذمہ داری، اور یہی ہماری اصل کامیابی ہے۔ آج کے دور میں جتنی توجہ ہم اپنے ظاہر کی صفائی، لباس اور دنیاوی سلیقے پر دیتے ہیں، اس سے کہیں زیادہ ضرورت اپنے باطن کی صفائی کی ہے۔ کیونکہ اگر باطن میلا ہو تو ظاہر کی چمک محض دھوکا بن جاتی ہے۔ دل کی اصلاح کے بغیر کردار کی تعمیر ممکن نہیں، اور کردار کے بغیر کوئی معاشرہ سلامت نہیں رہ سکتا۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ علماء کرام، صوفیاء کرام اور اولیاء اللہ جو اس امت کے فکری و روحانی ستون ہیں انہیں مختلف طریقوں سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ کبھی انہیں دقیانوسی کہا جاتا ہے، کبھی ترقی کی راہ میں رکاوٹ، اور کبھی دانستہ طور پر عوام کے سامنے مشکوک بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد واضح ہے: لوگوں کو دین سے بدظن کرنا، دین کی روح سے دور کرنا، اور انہیں یہ باور کرانا کہ دین محض رسوم کا نام ہے، زندگی کا مکمل نظام نہیں۔ جب دلوں سے دین کی حرارت نکال دی جائے تو پھر دنیا کے معاملات ہی سب کچھ بن جاتے ہیں۔ حلال و حرام کی تمیز مٹنے لگتی ہے، حق و باطل کے پیمانے بدل جاتے ہیں، اور انسان یہ سمجھنے لگتا ہے کہ کامیابی صرف دولت، عہدے اور آسائش کا نام ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا اگر مقصد بن جائے تو انسان کھو جاتا ہے، اور اگر ذریعہ بنے تو انسان سنور جاتا ہے۔ علماء، صوفیاء اور اولیاء کرام نے ہمیشہ انسان کو یہی سبق دیا ہے کہ دنیا ہاتھ میں رہے، دل میں نہیں۔ دل اللہ کے لیے ہو، اخلاق کے لیے ہو، اور خدمتِ خلق کے لیے ہو۔ باطن کی صفائی ہی وہ چراغ ہے جو ظاہر کو بھی منور کر دیتا ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم فکری یلغار کو پہچانیں، اپنے دلوں کی اصلاح کریں، اور دین دار طبقے کے خلاف پھیلائے گئے شکوک و شبہات کو عقل، علم اور سچائی کی روشنی میں پرکھیں۔ اگر ہم نے اپنے ظاہر کے ساتھ باطن کو بھی سنوار لیا تو کوئی یلغار، کوئی فتنہ ہمیں ہماری اصل سے جدا نہیں کر سکتا۔

(05)

کہا کہ ڈکیتی، چوری اور گھروں میں داخلے کے واقعات معمول بن چکے ہیں [illegible] علاقے میں امن قائم کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ میر محی الدین خان نے وزیر اعلی بلوچستان، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات، آئی جی بلوچستان اور دیگر حکام سے بھی اپیل کی کہ فرید آباد کی امن صورتحال کو فوری کنٹرول کیا جائے تا کہ علاقہ دوبارہ پر امن ہو سکے۔

(06)

باعث شہر میں خوف و ہراس اور عدم تحفظ کی فضا قائم ہو گئی۔ مین بازار، تجارتی مراکز اور کاروباری سرگرمیاں مکمل طور پر معطل رہیں جبکہ شہر کے اندر اور باہر ٹرانسپورٹ کی آمد و رفت بند ہونے سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔ احتجاج میں ال پارٹیز ایکشن کمیٹی، تاجر برادری، سول سوسائٹی، سیاسی و سماجی کارکنان اور عام شہریوں کی بڑی تعداد شریک رہی جنہوں نے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ شہر میں چوری اور جرائم کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لیکن مجرموں کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کی جا رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ موٹر سائیکلوں کی چوری معمولی واقعہ نہیں بلکہ قانون کی رٹ پر کھلا حملہ ہے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر ملزمان کو گرفتار کیا جائے، موٹر سائیکلیں برآمد کی جائیں اور شہر میں مستقل امن و امان قائم کیا جائے۔ احتجاج کے دوران خبردار کیا گیا کہ اگر سنجیدہ اقدامات نہ کیے گئے تو شٹر ڈاؤن ہڑتال غیر معینہ مدت تک جاری رکھی جائے گی۔ بعد ازاں ال پارٹیز ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ماما عبدالستار بنگلزئی نے عوام کو درپیش مشکلات کے پیش نظر احتجاجی دھرنا غیر معینہ مدت کے لیے ختم کر دیا گیا، تاہم مطالبات برقرار رکھنے کا اعلان کیا گیا۔

(07)

نظامت جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر شکور زاہد نے کی۔ رونمائی میں [illegible]

(08)

مریض کے لیے آدھی شفا ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے تین دہائیوں سے زائد عرصہ صوبے کے عوام کی طبی دیکھ بھال اور صحت کے نظام کی بہتری کے لیے وقف کیا، کیونکہ سرکاری عہدہ ایک امانت ہے اور دکھی انسانیت کی خدمت ہی اصل کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیادت میں شیخ خلیفہ بن زید ہسپتال میں مریضوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور انتظامی نظم و ضبط میں بہتری لائی گئی۔ انہوں نے نوجوان ڈاکٹروں اور طبی عملے کو نصیحت کی کہ ایمانداری، ہمدردی اور لگن کو اپنا شعار بنائیں، کیونکہ عوام کی دعائیں ہی سب سے بڑا سرمایہ ہیں۔ ڈاکٹر شیر احمد ساتکزئی کی طبی و انتظامی خدمات پر طبی اور سماجی حلقوں کی جانب سے بھرپور خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔ جبکہ انہوں نے آئندہ بھی عوامی فلاح و بہبود کے لیے اسی جذبے سے کام جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

(09)

ٹیچنگ ہسپتال خاران ڈاکٹر مشتاق احمد مہیم، انجینئر ریحان ملنگزئی اور علاقے کے معتبرین بھی موجود تھے۔ اسسٹنٹ کمشنر خاران عبدالحمید بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات اور رکن صوبائی اسمبلی خاران میر شعیب جان نوشیروانی کے وژن کے تحت ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو بروقت ریلیف فراہم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی پروگرام کا بنیادی مقصد عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، جس کے تحت مختلف شعبوں میں تیزی سے ترقیاتی کام جاری ہیں تا کہ اس کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام میں اجتماعی مفاد عامہ کو ترجیح دی گئی ہے اور جنازہ گاہ شیڈ کی تعمیر سے علاقے کے لوگوں کو موسمی حالات میں نماز جنازہ ادا کرنے میں درپیش مشکلات میں واضح کمی آئے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے مزید کہا کہ ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو اپنی ٹیم کے ہمراہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی خودنگرانی کر رہے ہیں تا کہ سرکاری وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جا سکے اور ضلع خاران میں ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

(10)

اس صورتحال کے باعث شہری مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ عوامی و سماجی حلقوں نے وزیر اعلی بلوچستان، سیکٹریری لوکل گورنمنٹ، کمشنر سبی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر کوہلو اور کمانڈنٹ ماوند بریگیڈ سے اپیل کی ہے کہ فوری نوٹس لیتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ تاکہ شہر میں صفائی وستھرائی کا عمل بحال ہو اور شہری محفوظ ماحول میں زندگی گزار سکیں۔

(11)

نے مزید کہا کہ بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹیو (BSDI) کے تحت ضلع خاران میں اجتماعی نوعیت کے ترقیاتی منصوبے شامل کیے گئے ہیں تا کہ عوام زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرسکیں، جس میں صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ خطاب کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے واضح کیا کہ جہاں بھی پوست کی کاشت ہوگی، وہاں زمین کے مالک، کسان یا ٹھیکیدار کے خلاف ضلعی انتظامیہ صوبائی حکومت کے خصوصی احکامات کی روشنی میں قانونی کارروائی کرے گی۔ اس کے علاوہ سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کے مسئلے کو فوری حل کرنے کے لیے نئے اساتذہ کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی تا کہ طلباو طالبات کی تعلیم متاثر نہ ہو۔

(12)

ان کی تعیناتی کو خوش آئند قرار دیا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

(13)

جارہا ہے، جو قبائلی روایات کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے اور معاشرے میں شدید غصہ اور افسوس پیدا کر رہا ہے۔ کچھی کے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد ڈویژن سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع کچھی میں بڑھتی ہوئی بدامنی کا فوری نوٹس لیا جائے، تھانوں میں نفری کی غیر منصفانہ تقسیم ختم کی جائے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے نااہل افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

(14)

پر علاقہ مکینوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سماجی کارکن عبدالرشید زہری محمد اقبال نوشیروانی نے ڈپٹی کمشنر کو محلّہ کا دورہ کرایا علاقہ مکینوں نے ڈپٹی کمشنر کو محلّہ چشمہ میں گلیوں کی پختگی سیوریج سسٹم اور دیگر اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر منیر درانی نے نے کہا کہ بلوچستان اسپشل انیشیٹیو ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت مفاد عامہ میں ترقیاتی کام کئے جارہے ہیں علاقہ مکین مطمئن رہیں کسی علاقے کو نظر انداز نہیں کیا جائیگا

(15)

جبکہ ایچ بی ایل بینک کی جانب سے امتیاز شیخ اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس معاہدے کا بنیادی مقصد کیسکو ملازمین کی آسانی کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید طریقہ کار استعمال کر کے انھیں مالی معاملات میں مزید خدمات فراہم کرنا ہے اور یہ اقدام بنیادی طور پر پاکستان کا ایک فوری ادائیگی اور فنڈ ٹرانسفر سسٹم ہے۔ جسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے ملک میں ڈیجیٹل پے منٹس کو آسان، تیز اور مفت بنانے کے لیے متعارف کروایا ہے جو کہ ایچ بی ایل جیسے بینک بھی اس سسٹم کے ذریعے اپنے صارفین کو ریئل ٹائم رقم بھیجنے اور وصول کرنے کی سہولت دیتے ہیں۔

(16)

ہر مسلمان خاتون کا ذاتی اور مذہبی حق ہے، جسے آئینی اور بین الاقوامی قوانین تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی جمہوری ریاست میں اس طرح کے اقدامات ناقابلِ قبول ہیں اور اس سے بھارت میں اقلیتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیاں اور تعصب دنیا کے سامنے بے نقاب ہوئے ہیں۔ میر ارشد حسین خان کھوسہ نے عالمی انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی یقینی بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت میں بسنے والی مسلمان خواتین کے مذہبی اور آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تا کہ اقلیتوں میں احساسِ عدم تحفظ ختم ہو اور انہیں تحفظ حاصل ہو۔

(17)

فنانس سیکریٹری عبدالرحیم طاہری، صوبائی پریس سیکریٹری محمد فاضل طاہری اور صوبائی آفس سیکریٹری عالم دین طاہری سمیت ضلع لسبیلہ کے ضلعی و برانچز عہدیداران اور نئے امیدواران شریک ہوئے۔ بااہتمام رائے شماری اور جماعت کے دستور العمل کے تحت ضلعی باڈی کے انتخابات عمل میں لائے گئے، جس کے مطابق محمد جمن طاہری)اوتھل (ضلعی صدر، اسداللہ طاہری) بیلہ (سینئر نائب صدر، عبدالرحیم شاہوانی) اوتھل (نائب صدر اول اور عبدالغفار رونجھہ طاہری) بیلہ (نائب صدر دوم منتخب ہوئے۔ دیگر اہم عہدے بھی امیدواروں میں تقسیم کیے گئے، جن میں جنرل سیکریٹری، جوائنٹ سیکریٹری، فنانس سیکریٹری، پریس سیکریٹری، آڈیٹر اور آفس سیکریٹری شامل ہیں۔ منتخب عہدیداران سے باقاعدہ نوٹیفکیشن کے بعد صوبائی فنانس سیکریٹری عبدالرحیم طاہری نے حلف لیا۔ اجلاس کے دوران روحانی طلبہ جماعت ضلع لسبیلہ کو رمضان ٹرانسمیشن کے دوران بہترین حاضری اور کارکردگی پر اعزازی تحفہ بھی پیش کیا گیا۔ اجلاس کے اختتام پر شمس العلما خلیفہ سائیں محمد رحیم طاہری نے نو منتخب عہدیداران کے لیے خصوصی کلمات ادا کیے اور ان کے لیے دعائیں کیں۔

(18)

نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پبلک ہیلتھ لیبارٹری کوئٹہ میں لوگوں کو ٹیسٹ کی مفت سہولت فراہم کی جارہی ہے ماضی میں یہ ٹیسٹ ہزاروں روپے کی لاگت سے کرائے جاتے تھے جلد ہی نصیر آباد میں نئی پی آر سی مشین فراہم کردی جائے گی جعفر آباد اور صحبت پور میں کامیاب پائلٹ اسکریننگ مہم چلائی گئی جس میں 8 ہزار سے زائد افراد کی اسکریننگ کی گئی جن میں سے 1830 افراد میں ہیپاٹائٹس سی کا مرض پایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم ہیپاٹائٹس ایلیمینیشن پروگرام کے تعاون سے عوام کا مفت علاج کیا جارہا ہے 36 اضلاع میں ہیپاٹائٹس سینٹر قائم کئے گئے ہیں جہاں ہیپاٹائٹس بی اور سی کی ادویات اور ویکسین مفت فراہم کی جارہی ہے آر ڈی ٹی کٹس اور ادویات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی گئی ہیگزشتہ برس صوبے میں 1 لاکھ 32 ہزار 300 افراد کی اسکریننگ کی گئی جس کے نتیجے میں 8 ہزار 617 افراد ہیپاٹائٹس بی جبکہ 5 ہزار 817 ہیپاٹائٹس سی کے مرض میں مبتلا پائے گئے 3 سال میں 2 ہزار سے زائد مریضوں کا مکمل طور پر مفت علاج کیا جاچکا ہیٹی بی کنٹرول پروگرام کے ساتھ مل کر بلوچستان کی 12 جیلوں میں قیدیوں اور جیل عملے کی اسکریننگ کی گئی جس کے نتیجے میں ہیپاٹائٹس بی کے 61 اور سی کے 92 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جنہیں علاج میں شامل کرلیا گیا ہے۔

(19)

مسلمانوں کے مذہبی شعائر اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حجاب محض لباس نہیں بلکہ مسلم خواتین کی مذہبی شناخت، حیا اور ثقافتی ورثے کا حصہ ہے، اور اس کے خلاف زبردستی اقدام نفرت، انتہا پسندی اور عدم برداشت کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات بھارت میں ریاستی سطح پر مسلم دشمنی اور انتہا پسندانہ سوچ کے فروغ کو ظاہر کرتے ہیں، جو علاقائی امن کے لیے خطرناک ہیں۔ میر جعفر کریم خان بھنگر نے عالمی انسانی حقوق کمیشن اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعے کا نوٹس لے اور بھارت کو اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا پابند بنائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ)ن (اقلیتوں اور خواتین کے حقوق کی علمبردار جماعت ہے اور ہر اس عمل کی مخالفت کرتی ہے، جس میں مذہبی آزادی سلب کی جائے۔ یا کسی کمیونٹی کے ساتھ تعصب کیا جائے، اور عالمی سطح پر مسلم خواتین کے حقوق کے تحفظ اور احترام کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

(20)

راستوں پر قائم چیکنگ پوائنٹس کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے وہاں تعینات افسران و جوانوں سے ملاقات کی اور سیکیورٹی ڈیوٹی کے حوالے سے ضروری ہدایات جاری کیں۔ ایس ڈی پی او سرکل سٹی محمد ثمن سولنگی اور ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی انسپکٹر غلام علی کنڈرانی نے ایس ایس پی نصیر آباد کو سیکیورٹی پلان، تعینات نفری، چیکنگ پوائنٹس اور مجموعی انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی جبکہ ایس ایس پی نصیر آباد نے سیکیورٹی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکیورٹی انچارج انسپکٹر نور احمد ڈوکی کو شاباش دی اور افسران و جوانوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ڈیوٹی مستعدی، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دیں تا کہ گرینڈ جرگہ کا انعقاد پرامن ماحول میں ممکن بنایا جا سکے۔

(21)

پریشان کر رہے ہیں۔ اس صورتحال کے باعث ڈینگی، ملیریا، ٹائیفائڈ، ہیضہ اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے، جبکہ بچے، عورتیں اور بزرگ سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ غیر صحت مند ماحول سانس کی بیماریوں میں اضافے کا سبب بھی بن رہا ہے۔ رہائشیوں نے کئی بار حکام سے شکایات کیں، مگر اب تک کوئی نمایاں بہتری نہیں آئی۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ میونسپل کمیٹی، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکمے فوری اقدامات کریں، بند نالیوں کو کھولا جائے، مستقل صفائی شیڈول بنایا جائے، شہر میں ڈسٹ بن نصب کیے جائیں اور صفائی کے عملے کی کارکردگی کی سخت نگرانی کی جائے۔ پنجی پور میں صفائی و ستھرائی کے لیے فوری اور مستقل منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔

(22)

ایک مثالی شہر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ٹریفک مینجمنٹ، امن و امان اور دیگر شہری مسائل کے حل میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ چیف آفیسر وڈیرہ محمد صالح جاموٹ نے پولیس افسران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کا تعاون شہری خدمات کی بہتری کے لیے ناگزیر ہے اور امید ظاہر کی کہ یہ ملاقات دونوں اداروں کے تعلقات کو مزید مضبوط کرے گی۔ ملاقات کے دوران ڈی آئی جی وزیر خان ناصر اور ایس ایس پی شہزادہ عمر عباس بابر نے چیف آفیسر کی خدمات اور شہر کی تعمیراتی و ترقیاتی منصوبوں میں ان کی دور اندیش سوچ کو سراہا اور محکمانہ اسکیل میں ترقی پانے پر مبارکباد دی۔ ملاقات کے دوران انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمیداللہ مینگل، خضدار پریس کلب کے صدر عبداللہ شاہوانی، عبدالواحد رند اور خورشید احمد، میونسپل کارپوریشن یونین رہنما خلیل احمد بھی موجود تھے۔

(23)

ترقی اور نادرہ کے افسران نے شرکت کی سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج بلوچستان میں ڈیجیٹل خدمات کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل عبور کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی آر ایم ایس موبائل ایپلیکیشن کا اجراء صوبے میں رجسٹریشن کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی عملی مثال ہے۔ سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے بتایا کہ اس موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے شہری اب لوکل کونسل کے دفاتر کے چکر لگائے بغیر آن لائن پیدائش، وفات، نکاح اور طلاق کے سرٹیفکیٹس حاصل کر سکیں گے، جس سے نہ صرف عوام کا قیمتی وقت بچے گا بلکہ انہیں غیر ضروری مشکلات سے بھی نجات ملے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے سول رجسٹریشن خدمات میں شفافیت، سہولت اور کارکردگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے مزید کہا کہ اس ایپلیکیشن کے اجرا کے لیے نادرا اور محکمہ لوکل گورنمنٹ کے درمیان ایک ضمنی معاہدہ پہلے ہی طے پا چکا ہے، جس کے تحت دونوں ادارے قریبی رابطہ کاری اور مکمل تکنیکی معاونت کے ذریعے اس منصوبے کے ہموار نفاذ کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی طور پر اس موبائل ایپلیکیشن کو ضلع کوئٹہ میں پائلٹ منصوبے کے طور پر متعارف کرایا جا رہا ہے، اور پائلٹ مرحلے کے کامیاب نتائج کی روشنی میں اس سروس کو مرحلہ وار صوبے کے دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی۔ آخر میں عبدالرؤف بلوچ نے کہا کہ یہ منصوبہ حکومتِ بلوچستان کے ڈیجیٹل گورننس کے فروغ اور عوام کو بہتر، تیز اور شفاف سرکاری خدمات کی فراہمی کے عزم کا واضح مظہر ہے، جس سے عام شہریوں کی زندگی میں آسانی پیدا ہوگی اور ادارہ جاتی نظام مزید مضبوط ہوگا۔

(24)

اضافہ کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ممنوعہ پلاسٹک شاپنگ بیگز کے استعمال اور غیر قانونی گیس کمپریسرز کے خلاف بھی روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں یقینی بنانے کی ہدایت کی تا کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جا سکے مزید انہوں نے تمام مجسٹریٹس کو فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنانے اور حکومتی احکامات پر سختی سے عملدرآمد کرانے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ مفاد عامہ میں کسی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

(25)

ڈکیتی کی موٹر سائیکلیں برآمد ہوئیں۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ مزید تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریاں اور اہم انکشافات متوقع ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ نارکوٹیکس ایکٹ کے تحت ایک ملزم زاہد ہاڑہ سے دس ہزار دس گرام پختہ چرس برآمد کی گئی۔ ایس ڈی پی او اشرف جمالی نے عوام کو یقین دلایا کہ پولیس چوروں اور ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑے گی اور جلد مزید کامیاب کارروائیوں کی خوشخبری دی جائے گی۔

(26)

کے لیے مستقبل میں بھی تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا۔

(27)

کے وفد میں مرکزی صدر سلطان محمد خان، منظور احمد بلوچ، ولید، سعید بلانوشی، عبدالستار جونیئر، عبدالحلیم خان اور شاہنواز زہری سمیت دیگر افراد شامل تھے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر سلطان محمد خان نے الٰہی بخش مرحوم کی مزدور تحریک کیلئے بے مثال خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ان کے لواحقین اور سرینا ہوٹل انتظامیہ سمیت ساتھیوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ الٰہی بخش مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و تحمل سے برداشت کرنے کی توفیق دے، آمین۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر سلطان محمد خان نے کہا کہ الٰہی بخش نے اپنی زندگی مزدوروں کے حقوق کے تحفظ، اجرتوں میں اضافے، کام کیلئے محفوظ ماحول سمیت دیگر مسائل حل کرنے کی جدوجہد کرتے ہوئے گزاری، ان کی انتھک محنت، لگن اور مزدور دوستی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

(28)

مبینہ طور پر خطیر رقم کے عوض سرکاری ریکارڈ میں ٹیمپرنگ کی اور غیر قانونی طریقے سے اراضی کے انتقال کیے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ان پر بدعنوانی، کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات ثابت ہو چکے ہیں جبکہ مزید کیسز میں تحقیقات کا عمل جاری ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ اگر تحصیلدار ثناء اللہ کھوسہ نے کسی سے رشوت لے کر سرکاری ریکارڈ میں دونمبری کی ہو یا کسی کی زمین ناجائز طور پر کسی اور کے نام منتقل کی گئی ہو تو متاثرہ افراد کمشنر قلات ڈویژن یا ڈپٹی کمشنر خضدار کے نام تحریری درخواست دے کر اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں۔

(29)

یہی صورتحال رہی تو چند ہفتوں میں جنگلات کا صفایا ہو جائے گا، اور گرمیوں کے موسم میں درختوں کے سایہ اور آکسیجن کی کمی کے باعث شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سماجی اور سیاسی حلقوں نے تحصیلدار گڈانی اور متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر اس مسئلے پر توجہ دیں اور جنگلات کی کٹائی کو روکنے میں بھرپور کردار ادا کریں۔ تا کہ علاقے کا ماحول اور قدرتی وسائل محفوظ رہ سکیں۔

(30)

میں سے 6 افراد کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا جبکہ باقی زخمیوں کو ٹراما سینٹر میں ابتدائی علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا۔

(31)

کہ لیپ ٹاپ تعلیم کا دروازہ کھولنے کا ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے طالبات کے ساتھ سیلفیاں بنائیں اور خود لیپ ٹاپ تقسیم کیے۔ طلبہ کو "سپر ہیرو" اور "سپر گیسٹ" قرار دینے پر پنڈال نعروں سے گونج اٹھا۔ صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے بتایا کہ ہونہار اسکالر شپ اور لیپ ٹاپ اسکیم میں 70 فیصد طالبات شامل ہیں اور وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹیوں کے فنڈز میں 500 فیصد اضافہ کیا ہے۔ دریں اثنا، ہجرت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ہجرت سنتِ نبوی ہے اور اس میں برکت ہے۔ قیام پاکستان کے بعد دنیا کی سب سے بڑی ہجرت ہوئی جو تاریخ کا اہم باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہجرت معاشروں کو نئی توانائی، تنوع اور مواقع فراہم کرتی ہے جبکہ اوورسیز پاکستانی ملکی معیشت اور سماجی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی ہر سال اربوں ڈالر ترسیلات زر بھیج کر پاکستان کی معیشت کو مضبوط بناتے ہیں اور وہ پاکستان کے معاشی و سماجی سفیر ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ انسانی حقوق، تحفظ اور باعزت سلوک ہر مہاجر کا بنیادی حق ہے جبکہ غیر قانونی مائیگریشن جانوں کے لیے خطرہ اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت پنجاب اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل کے فوری اور شفاف حل کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔

(32)

نے کہا کہ افغانستان کے ساتھ راستے بند ہیں اور گزشتہ 45 سال سے پشتونوں پر مسلسل جنگ مسلط کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں ہمارے گھر، اسکول اور ہمارے بچے شہید ہوئے۔ سوال یہ ہے کہ آخر پشتونوں کا قصور کیا ہے؟ ہمارا سادہ سوال ہے کہ اگر بھارت کے ساتھ تجارت ہو سکتی ہے تو افغانستان کے ساتھ کیوں نہیں؟ جب امریکہ چاہتا تھا تو یہی تجارت ہو رہی تھی، آج وہی راستے کیوں بند ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے سابق وزیر اعلیٰ حیدر خان ہوتی جلسوں میں کہا کرتے تھے کہ وہ جیب بھر کر آئے ہیں اور جو بھی کام ہوگا، وہ کیا جائے گا، مگر آج نہ ترقیاتی کام ہو رہے ہیں اور نہ ہی وفاق سے صوبے کے بقایاجات ادا کیے جا رہے ہیں۔ آج صوبائی حکومت کا مقصد صرف اور صرف ایک شخص کی رہائی بن چکا ہے، اور اس کا ترجمان بار بار یہ کہتا ہے کہ عوام نے ووٹ ترقیاتی کاموں کے لیے نہیں بلکہ عمران خان کی رہائی کے لیے دیے ہیں۔ یہ کون سی منطق ہے؟ کیا ایک قیدی کی رہائی سے خیبر پختونخوا کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے؟ انہوں نے کہا کہ آج ہر شخص صوبائی خودمختاری اور این ایف سی ایوارڈ کی بات کر رہا ہے، مگر یہ حق پشتونوں کے لیے عوامی نیشنل پارٹی، باچا خان اور ان کے پیروکاروں نے حاصل کیا۔ جمہوریت کی بالادستی کے لیے باچا خان نے 38 سال اور ولی خان نے 15 سال قید کاٹی، جبکہ اسفندیار ولی خان نے 18 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے صوبائی خودمختاری کو عملی جامہ پہنایا۔ آخر میں میاں افتخار حسین نے کہا کہ جس طرح ہم نے پشتونوں کے حقوق کے لیے اپنے بچوں کی قربانیاں دی ہیں، اسی طرح اگر ضرورت پڑی تو اپنے سروں کی قربانی بھی دیں گے، مگر پشتونوں کے حق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔

(33)

(ترمیمی) بل 2024 آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 62 میں ترمیم کے لیے پیش کیا گیا ہے جس کے تحت تجویز دی گئی ہے کہ صدر پاکستان، وزیرِ اعظم، گورنر، صوبے کے وزیرِ اعلیٰ، چیئرمین سینیٹ، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ، اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر، وفاقی وزیر، وزیرِ مملکت اور صوبائی وزیر کے عہدوں کے لیے کم از کم گریجویشن کی ڈگری لازمی قرار دی جائے۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق امیدوار کسی بھی شعبے میں بیچلر ڈگری یا ہائر ایجوکیشن کمیشن یا کسی نافذ العمل قانون کے تحت تسلیم شدہ مساوی ڈگری کا حامل ہو۔ اس موقع پر چیئرمین کمیٹی سینیٹر فاروق حامد نائیک نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمام عہدے عوام کے ووٹوں کے ذریعے منتخب نمائندوں کو حاصل ہوتے ہیں جبکہ بعض عہدوں پر تقرری پارٹی قیادت یا متعلقہ فورمز کے ذریعے عمل میں آتی ہے۔ آئینِ پاکستان شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے اور ان پر قدغن نہیں لگائی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی اس نوعیت کی کوشش کی گئی تھی جسے سپریم کورٹ نے مسترد کر دیا تھا۔ چیئرمین کمیٹی نے مزید کہا کہ اگرچہ یہ ایک اچھا خیال ہے تاہم اس سے آئینِ پاکستان کے بنیادی ڈھانچے پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسی شرائط آئینی ترمیم کے بجائے رولز آف بزنس کے ذریعے بہتر طور پر نافذ کی جا سکتی ہیں۔ کمیٹی نے اس معاملے کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے فیصلہ کیا کہ تمام صوبوں سے رائے حاصل کی جائے جس کے بعد حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ وزیرِ مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ تمام صوبوں کی آراء موصول ہونے کے بعد کمیٹی کے فیصلے کے مطابق آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ قائمہ کمیٹی نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ چونکہ یہ معاملہ قومی پالیسی سے متعلق ہے اس لیے تمام متعلقہ فریقین (اسٹیک ہولڈرز) کی آراء ایک جامع اور متوازن پالیسی کی تشکیل کے لیے نہایت اہم ہیں۔ تمام آراء موصول ہونے کے بعد بل کا مزید جائزہ لیا جائے گا۔ قائمہ کمیٹی اجلاس میں شامل دیگر ایجنڈا آئٹمز موورز کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس تک مؤخر کر دیے گئے۔

(34)

انہیں عدالت میں موجود تصور کیا جائے گا، جبکہ جج کئی میل دور عدالت میں بیٹھے ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر جج کو اسکرین پر عمران خان کا چہرہ نظر آ جائے تو یہ فرض کر لیا جائے گا کہ وہ عدالت میں موجود ہیں، حالانکہ عملی طور پر نہ وکیل موجود ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کی براہ راست عدالتی کارروائی کا موقع دیا جائے گا۔ سلمان اکرم راجہ نے سوال اٹھایا کہ آیا یہی وہ طریقہ ہے جو جیل ٹرائل کے لیے اختیار کیا جاتا ہے، انہوں نے بتایا کہ جیل ٹرائل کے لیے بھی یہی نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے، جس کے تحت ملزم جیل میں ہونے کے باوجود مکمل طور پر تنہا ہوگا اور اسے صرف ویڈیو لنک، یعنی موبائل فون کے ذریعے پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے اس عمل کو شفاف ٹرائل کے بنیادی اصولوں کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طریقہ کار سے انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہوتے۔

(35)

و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور غیر قانونی و غیر اخلاقی سرگرمیوں کے مکمل خاتمے کے لیے پولیس کی کارروائیاں بلا امتیاز جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ معاشرے کے امن کو خراب کرنے والے عناصر کے خلاف کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی اور قانون کی بالادستی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی۔ عوامی شکایات پر فوری کارروائی چارسدہ پولیس کی اولین ترجیح ہیں۔

(36)

پاکستانی کی شمولیت کے شواہد سامنے نہیں آئے، اور پاکستان کی جانب سے شفافیت کے تحت تھرڈ پارٹی تحقیقات کی پیشکش نے بھارتی پروپیگنڈے کو کمزور کیا۔ عالمی برادری نے کشیدہ حالات میں پاکستان کے مؤقف اور کردار کو تسلیم کیا ہے۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے مزید کہا کہ بھارت اور افغانستان کے ساتھ تعلقات کی خرابی خطے کے لیے نقصان دہ ہے، اور اس کی ایک بڑی وجہ انتہا پسندانہ سوچ اور سیاسی بالادستی کا رویہ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تحقیق، مکالمے اور دلیل کے ذریعے ہی درست فیصلے ممکن ہیں، کیونکہ منطق ہمیشہ بہتری کی طرف لے جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے جنگ، بارود اور انسانی المیوں سے خوف آتا ہے، اور کشمیر و فلسطین جیسے تنازعات کی دردناک تصاویر انسانیت کو جھنجھوڑ نے کے لیے کافی ہیں، اس لیے امن، دلیل اور علاقائی تعاون ہی واحد راستہ ہے۔ قبل ازیں سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے لاہور جنرل ہسپتال میں منعقدہ پی جی ایم آئی ایم کون پوسٹ گریجویٹ ریزیڈنٹس سمپوزیم 2025ء میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل تعلیم اور تحقیق ایک مضبوط اور مؤثر صحت کے نظام کی بنیاد ہے، جبکہ علمی سمپوزیمز نوجوان ڈاکٹروں کو تحقیق، شواہد پر مبنی طب اور جدید طبی تقاضوں سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے مزید کہا کہ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل تعلیم اور تحقیق ایک مضبوط اور مؤثر صحت کے نظام کی بنیاد ہے، جبکہ علمی سمپوزیمز نوجوان ڈاکٹروں کو تحقیق، شواہد پر مبنی طب اور جدید طبی تقاضوں سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ پاکستان کو خصوصی طور پر ماہر اور تربیت یافتہ ڈاکٹروں کی اشد ضرورت ہے۔ سپیکر پنجاب اسمبلی نے امیرالدین میڈیکل کالج اور لاہور جنرل ہسپتال کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارے طبی تعلیم، علاج اور تحقیق میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف نیوروسائنسز اور لاہور جنرل ہسپتال کی اپ گریڈیشن صحت کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ حکومت پنجاب صحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات کر رہی ہے اور کلینک آن ویلز، ایئر ایمبولینس سروس اور مریض نواز ہیلتھ کلینکس جیسے منصوبے عوامی فلاح کے عکاس ہیں۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے عطائی ڈاکٹروں کے خلاف مؤثر مہم چلانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معزز طبی پیشے کو عطائیت جیسے ناسور سے پاک کرنا ناگزیر ہے، کیونکہ ستر فیصد آبادی مجبوری کے تحت عطائیوں سے علاج کروانے پر مجبور ہے جو ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی آبادی کے تناسب سے ایک ڈاکٹر پر روزانہ ہزاروں مریضوں کا دباؤ ہے، جبکہ بدقسمتی سے کئی ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات کی کمی بھی درپیش ہے۔ مریضوں کے ساتھ آنے والے لواحقین کے رش کو منظم کرنے کے لیے بھی جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ آخر میں سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں نے اس بات پر زور دیا کہ صحت کے شعبے میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری ناگزیر ہے، تا کہ عوام کو معیاری، باعزت اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں، اور نوجوان ڈاکٹر ملک و قوم کی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔

(37)

جانب سے بڑی تعداد میں حکم امتناعی کے اخراج کا خیر مقدم کرتے ہوئے نئی پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کی استدعا کی ہے۔

(38)

ٹرمینل کے اراضی کی غیر قانونی نیلامی کرپشن، بدانتظامی اور لاقانونیت کی بدترین مثال بن چکا ہے۔ جہاں ٹرانسپورٹرز کو دانستہ طور پر اپنے جائز حقوق سے محروم کرکے دیوار سے لگایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہزار گنجی بس ٹرمینل پر غیر قانونی نیلامی، من پسند افراد کو نوازنے کا گھناؤنا کھیل ہے۔ اور ٹرمینل میں عرصہ دراز سے بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی منظم سازش ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ گمبھیر حالات کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ بارہا شکایات اور تحریری درخواستوں کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی، جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ٹرانسپورٹرز اور آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی اپنے جائز اور قانونی حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگی۔ ٹرانسپورٹرز نے ہمیشہ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کام کیا ہے، مگر بدقسمتی سے انہیں مسلسل ہراساں کیا جا رہا ہے اور غیر قانونی اقدامات کے ذریعے ان کا معاشی استحصال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ٹرانسپورٹرز نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے عدالتی جنگ کے ساتھ ساتھ پُرامن احتجاج کا سلسلہ بھی جلد شروع کریں گے۔ اگر متعلقہ حکام نے فوری طور پر ہزار گنجی بس ٹرمینل کی ہونے والی غیر قانونی نیلامی منسوخ نہیں کی۔ تو احتجاج کا دائرہ کار وسیع کیا جائے گا، جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ ہزار گنجی بس ٹرمینل کے معاملات کی شفاف انکوائری کرائی جائے، غیر قانونی وصولیوں کا فوری خاتمہ کیا جائے اور ٹرانسپورٹرز کو ان کے آئینی و قانونی حقوق فراہم کیے جائیں تا کہ ایک منظم، محفوظ اور سہولتوں سے آراستہ ٹرانسپورٹ نظام کو یقینی بنایا جاسکے۔

(39)

کی مخلصانہ کوششوں سے دونوں فریقین کے درمیان باقاعدہ تصفیہ عمل میں آیا جس کے بعد علاقے میں خوشگوار فضا قائم ہوگئی۔ اس موقع پر حاجی غلام نبی مینگل اور علی جان مینگل نے میر ذوالفقار خان جمالی کی غیر جانبدارانہ ثالثی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی بردباری اور قبائلی بصیرت کے باعث ایک حساس تنازعہ بغیر کسی نقصان کے حل ہوا۔ تقریب میں علاقائی معززین اور قبائلی عمائدین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ عمائدین نے کہا کہ میر ذوالفقار خان جمالی نے اپنے والد مرحوم میر فیض محمد خان جمالی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قبائلی روایات کے مطابق متعدد تنازعات کو کامیابی سے حل کیا ہے، جو علاقائی امن و بھائی چارے کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

(40)

انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں ماسٹر ٹرینرز مس زارا حسن اور ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر قلعہ عبداللہ چمن عبدالبصیر اچکزئی نے شرکا کو تفصیلی بریفنگ دی۔ ٹریننگ میں کیمونٹی ممبرز، اساتذہ اور دیگر افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ورکشاپ کو سراہا۔ شرکا نے بچوں کے حقوق، تحفظ اور بہترین مستقبل کے حوالے سے دی گئی ہدایات کو عملی زندگی میں اپنانے کی یقین دہانی کرائی۔ ورکشاپ میں پریکٹیکل اور پینٹیشن بھی کرائی گئی جس سے شرکا کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ اختتام پر شرکا کو تعریفی اسناد پیش کی گئیں اور لنچ کا اہتمام کیا گیا۔

(41)

مغربی کلچر کی اندھی تقلید کی یلغار نے ہمارے فکری توازن کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ دنیا تیزی سے ترقی کر رہی ہے، مگر ترقی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم اپنی تہذیبی، دینی اور اخلاقی بنیادوں سے دستبردار ہو جائیں۔ آج کے دور میں سب سے بڑی ضرورت سچ کے ساتھ جینے کی ہے ایسا سچ جو دنیا اور دین دونوں کو ساتھ لے کر چلتا ہو۔ زندگی گزارنے کے لیے محض دنیاوی کامیابی کافی نہیں، بلکہ دینی معاملات کو بھی ہر قدم پر مدنظر رکھنا لازم ہے۔ جو معاشرہ صرف مادّیت کا اسیر بن جائے، وہ وقتی آسائش تو پالیتا ہے مگر دائمی سکون سے محروم رہتا ہے۔ اسی لیے آج کے زمانے میں ہر فرد کو سچ اور صداقت کا پیامبر بننا ہوگا اپنے قول، فعل اور نیت میں۔ مغربی سوچ کی یلغار کے مقابلے میں ہمیں اپنے اکابرین کو آئیڈیل بنانا چاہیے۔ وہ اکابرین جنہوں نے علم، عمل، تقویٰ اور حکمت کے ساتھ دنیا میں رہ کر دین کی سربلندی کی۔ انہوں نے نہ تو دنیا کو ترک کیا اور نہ ہی دین پر سمجھوتہ کیا؛ بلکہ دونوں کے درمیان ایسا توازن قائم کیا جو آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آج اگر ہم نے اپنے بزرگوں کی سیرت کو رہنمائی بنایا، سچ کو اپنا شعار اور صداقت کو اپنا پیمانہ بنایا، تو ہم نہ صرف ایک باوقار فرد بنیں گے بلکہ ایک باکردار معاشرے کی تشکیل میں بھی اپنا کردار ادا کرسکیں گے۔ یہی وقت کا تقاضا ہے، یہی ہماری ذمہ داری، اور یہی ہماری اصل کامیابی ہے۔ آج کے دور میں جتنی توجہ ہم اپنے ظاہر کی صفائی، لباس اور دنیاوی سلیقے پر دیتے ہیں، اس سے کہیں زیادہ ضرورت اپنے باطن کی صفائی کی ہے۔ کیونکہ اگر باطن میلا ہو تو ظاہر کی چمک محض دھوکا بن جاتی ہے۔ دل کی اصلاح کے بغیر کردار کی تعمیر ممکن نہیں، اور کردار کے بغیر کوئی معاشرہ سلامت نہیں رہ سکتا۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ علماء کرام، صوفیاء کرام اور اولیاء اللہ جو اس امت کے فکری و روحانی ستون ہیں انہیں مختلف طریقوں سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ کبھی انہیں دقیانوسی کہا جاتا ہے، کبھی ترقی کی راہ میں رکاوٹ، اور کبھی دانستہ طور پر عوام کے سامنے مشکوک بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد واضح ہے: لوگوں کو دین سے بدظن کرنا، دین کی روح سے دور کرنا، اور انہیں یہ باور کرانا کہ دین محض رسوم کا نام ہے، زندگی کا مکمل نظام نہیں۔ جب دلوں سے دین کی حرارت نکال دی جائے تو پھر دنیا کے معاملات ہی سب کچھ بن جاتے ہیں۔ حلال و حرام کی تمیز مٹنے لگتی ہے، حق و باطل کے پیمانے بدل جاتے ہیں، اور انسان یہ سمجھنے لگتا ہے کہ کامیابی صرف دولت، عہدے اور آسائش کا نام ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا اگر مقصد بن جائے تو انسان کھو جاتا ہے، اور اگر ذریعہ بنے تو انسان سنور جاتا ہے۔ علماء، صوفیاء اور اولیاء کرام نے ہمیشہ انسان کو یہی سبق دیا ہے کہ دنیا ہاتھ میں رہے، دل میں نہیں۔ دل اللہ کے لیے ہو، اخلاق کے لیے ہو، اور خدمتِ خلق کے لیے ہو۔ باطن کی صفائی ہی وہ چراغ ہے جو ظاہر کو بھی منور کر دیتا ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم فکری یلغار کو پہچانیں، اپنے دلوں کی اصلاح کریں، اور دین دار طبقے کے خلاف پھیلائے گئے شکوک و شبہات کو عقل، علم اور سچائی کی روشنی میں پرکھیں۔ اگر ہم نے اپنے ظاہر کے ساتھ باطن کو بھی سنوار لیا تو کوئی یلغار، کوئی فتنہ ہمیں ہماری اصل سے جدا نہیں کر سکتا۔

(42)

ایک مثالی شہر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ٹریفک مینجمنٹ، امن و امان اور دیگر شہری مسائل کے حل میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ چیف آفیسر وڈیرہ محمد صالح جاموٹ نے پولیس افسران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کا تعاون شہری خدمات کی بہتری کے لیے ناگزیر ہے اور امید ظاہر کی کہ یہ ملاقات دونوں اداروں کے تعلقات کو مزید مضبوط کرے گی۔ ملاقات کے دوران ڈی آئی جی وزیر خان ناصر اور ایس ایس پی شہزادہ عمر عباس بابر نے چیف آفیسر کی خدمات اور شہر کی تعمیراتی و ترقیاتی منصوبوں میں ان کی دور اندیش سوچ کو سراہا اور محکمانہ اسکیل میں ترقی پانے پر مبارکباد دی۔ ملاقات کے دوران انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمیداللہ مینگل، خضدار پریس کلب کے صدر عبداللہ شاہوانی، عبدالواحد رند اور خورشید احمد، میونسپل کارپوریشن یونین رہنما خلیل احمد بھی موجود تھے۔

(43)

باعث شہر میں خوف و ہراس اور عدم تحفظ کی فضا قائم ہو گئی۔ مین بازار، تجارتی مراکز اور کاروباری سرگرمیاں مکمل طور پر معطل رہیں جبکہ شہر کے اندر اور باہر ٹرانسپورٹ کی آمد و رفت بند ہونے سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔ احتجاج میں ال پارٹیز ایکشن کمیٹی، تاجر برادری، سول سوسائٹی، سیاسی و سماجی کارکنان اور عام شہریوں کی بڑی تعداد شریک رہی جنہوں نے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ شہر میں چوری اور جرائم کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لیکن مجرموں کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کی جا رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ موٹر سائیکلوں کی چوری معمولی واقعہ نہیں بلکہ قانون کی رٹ پر کھلا حملہ ہے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر ملزمان کو گرفتار کیا جائے، موٹر سائیکلیں برآمد کی جائیں اور شہر میں مستقل امن و امان قائم کیا جائے۔ احتجاج کے دوران خبردار کیا گیا کہ اگر سنجیدہ اقدامات نہ کیے گئے تو شٹر ڈاؤن ہڑتال غیر معینہ مدت تک جاری رکھی جائے گی۔ بعد ازاں ال پارٹیز ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ماما عبدالستار بنگلزئی نے عوام کو درپیش مشکلات کے پیش نظر احتجاجی دھرنا غیر معینہ مدت کے لیے ختم کر دیا گیا، تاہم مطالبات برقرار رکھنے کا اعلان کیا گیا۔

(44)

مریض کے لیے آدھی شفا ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے تین دہائیوں سے زائد عرصہ صوبے کے عوام کی طبی دیکھ بھال اور صحت کے نظام کی بہتری کے لیے وقف کیا، کیونکہ سرکاری عہدہ ایک امانت ہے اور دکھی انسانیت کی خدمت ہی اصل کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیادت میں شیخ خلیفہ بن زید ہسپتال میں مریضوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور انتظامی نظم و ضبط میں بہتری لائی گئی۔ انہوں نے نوجوان ڈاکٹروں اور طبی عملے کو نصیحت کی کہ ایمانداری، ہمدردی اور لگن کو اپنا شعار بنائیں، کیونکہ عوام کی دعائیں ہی سب سے بڑا سرمایہ ہیں۔ ڈاکٹر شیر احمد ساتکزئی کی طبی و انتظامی خدمات پر طبی اور سماجی حلقوں کی جانب سے بھرپور خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔ جبکہ انہوں نے آئندہ بھی عوامی فلاح و بہبود کے لیے اسی جذبے سے کام جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

(45)

ٹیچنگ ہسپتال خاران ڈاکٹر مشتاق احمد مہیم، انجینئر ریحان ملنگزئی اور علاقے کے معتبرین بھی موجود تھے۔ اسسٹنٹ کمشنر خاران عبدالحمید بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات اور رکن صوبائی اسمبلی خاران میر شعیب جان نوشیروانی کے وژن کے تحت ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو بروقت ریلیف فراہم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی پروگرام کا بنیادی مقصد عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، جس کے تحت مختلف شعبوں میں تیزی سے ترقیاتی کام جاری ہیں تا کہ اس کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام میں اجتماعی مفاد عامہ کو ترجیح دی گئی ہے اور جنازہ گاہ شیڈ کی تعمیر سے علاقے کے لوگوں کو موسمی حالات میں نماز جنازہ ادا کرنے میں درپیش مشکلات میں واضح کمی آئے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے مزید کہا کہ ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو اپنی ٹیم کے ہمراہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی خودنگرانی کر رہے ہیں تا کہ سرکاری وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جا سکے اور ضلع خاران میں ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

(46)

اس صورتحال کے باعث شہری مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ عوامی و سماجی حلقوں نے وزیر اعلی بلوچستان، سیکٹریری لوکل گورنمنٹ، کمشنر سبی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر کوہلو اور کمانڈنٹ ماوند بریگیڈ سے اپیل کی ہے کہ فوری نوٹس لیتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ تاکہ شہر میں صفائی وستھرائی کا عمل بحال ہو اور شہری محفوظ ماحول میں زندگی گزار سکیں۔

(47)

نے مزید کہا کہ بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹیو (BSDI) کے تحت ضلع خاران میں اجتماعی نوعیت کے ترقیاتی منصوبے شامل کیے گئے ہیں تا کہ عوام زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرسکیں، جس میں صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ خطاب کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے واضح کیا کہ جہاں بھی پوست کی کاشت ہوگی، وہاں زمین کے مالک، کسان یا ٹھیکیدار کے خلاف ضلعی انتظامیہ صوبائی حکومت کے خصوصی احکامات کی روشنی میں قانونی کارروائی کرے گی۔ اس کے علاوہ سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کے مسئلے کو فوری حل کرنے کے لیے نئے اساتذہ کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی تا کہ طلباو طالبات کی تعلیم متاثر نہ ہو۔

(48)

جارہا ہے، جو قبائلی روایات کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے اور معاشرے میں شدید غصہ اور افسوس پیدا کر رہا ہے۔ کچھی کے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد ڈویژن سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع کچھی میں بڑھتی ہوئی بدامنی کا فوری نوٹس لیا جائے، تھانوں میں نفری کی غیر منصفانہ تقسیم ختم کی جائے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے نااہل افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

(49)

پر علاقہ مکینوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سماجی کارکن عبدالرشید زہری محمد اقبال نوشیروانی نے ڈپٹی کمشنر کو محلّہ کا دورہ کرایا علاقہ مکینوں نے ڈپٹی کمشنر کو محلّہ چشمہ میں گلیوں کی پختگی سیوریج سسٹم اور دیگر اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر منیر درانی نے نے کہا کہ بلوچستان اسپشل انیشیٹیو ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت مفاد عامہ میں ترقیاتی کام کئے جارہے ہیں علاقہ مکین مطمئن رہیں کسی علاقے کو نظر انداز نہیں کیا جائیگا

(50)

جبکہ ایچ بی ایل بینک کی جانب سے امتیاز شیخ اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس معاہدے کا بنیادی مقصد کیسکو ملازمین کی آسانی کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید طریقہ کار استعمال کر کے انھیں مالی معاملات میں مزید خدمات فراہم کرنا ہے اور یہ اقدام بنیادی طور پر پاکستان کا ایک فوری ادائیگی اور فنڈ ٹرانسفر سسٹم ہے۔ جسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے ملک میں ڈیجیٹل پے منٹس کو آسان، تیز اور مفت بنانے کے لیے متعارف کروایا ہے جو کہ ایچ بی ایل جیسے بینک بھی اس سسٹم کے ذریعے اپنے صارفین کو ریئل ٹائم رقم بھیجنے اور وصول کرنے کی سہولت دیتے ہیں۔

(51)

ہر مسلمان خاتون کا ذاتی اور مذہبی حق ہے، جسے آئینی اور بین الاقوامی قوانین تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی جمہوری ریاست میں اس طرح کے اقدامات ناقابلِ قبول ہیں اور اس سے بھارت میں اقلیتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیاں اور تعصب دنیا کے سامنے بے نقاب ہوئے ہیں۔ میر ارشد حسین خان کھوسہ نے عالمی انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی یقینی بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت میں بسنے والی مسلمان خواتین کے مذہبی اور آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تا کہ اقلیتوں میں احساسِ عدم تحفظ ختم ہو اور انہیں تحفظ حاصل ہو۔

(52)

ترقی اور نادرہ کے افسران نے شرکت کی سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج بلوچستان میں ڈیجیٹل خدمات کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل عبور کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی آر ایم ایس موبائل ایپلیکیشن کا اجراء صوبے میں رجسٹریشن کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی عملی مثال ہے۔ سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے بتایا کہ اس موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے شہری اب لوکل کونسل کے دفاتر کے چکر لگائے بغیر آن لائن پیدائش، وفات، نکاح اور طلاق کے سرٹیفکیٹس حاصل کر سکیں گے، جس سے نہ صرف عوام کا قیمتی وقت بچے گا بلکہ انہیں غیر ضروری مشکلات سے بھی نجات ملے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے سول رجسٹریشن خدمات میں شفافیت، سہولت اور کارکردگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے مزید کہا کہ اس ایپلیکیشن کے اجرا کے لیے نادرا اور محکمہ لوکل گورنمنٹ کے درمیان ایک ضمنی معاہدہ پہلے ہی طے پا چکا ہے، جس کے تحت دونوں ادارے قریبی رابطہ کاری اور مکمل تکنیکی معاونت کے ذریعے اس منصوبے کے ہموار نفاذ کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی طور پر اس موبائل ایپلیکیشن کو ضلع کوئٹہ میں پائلٹ منصوبے کے طور پر متعارف کرایا جارہا ہے،

NATIONAL NEWS | نیشنل نیوز

روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ — Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA — MEMBER A.P.N.S — چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ — رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال نے اسحاق ہارون (وقف) ہسپتال کی توسیع کا افتتاح کر دیا

وزیر قانون نے پرانے ہسپتال کی عمارت کا بھی دورہ کرتے ہوئے موجودہ طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا

لاہور (آئی این پی) صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان نے اسحاق ہارون (وقف) اسپتال لاہور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اسپتال کی نئی تعمیر شدہ توسیع (ایکسٹینشن) کا باضابطہ افتتاح کیا جبکہ پرانے ہسپتال کی عمارت کا بھی دورہ کرتے ہوئے موجودہ طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر کا ہسپتال انتظامیہ اور انجمنِ رفاہِ عامہ کے نمائندگان نے پرتپاک استقبال کیا۔ ہسپتال انتظامیہ نے وزیر قانون کو ہسپتال کی تاریخ، فلاحی مشن، جاری منصوبوں اور مستقبل کے توسیعی پروگرامز پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اسحاق ہارون (وقف) ہسپتال ایک غیر منافع بخش، عطیات پر چلنے والا فلاحی ادارہ ہے جو مستحق مریضوں کو بغیر کسی امتیاز کے مفت اور کم لاگت علاج فراہم کر رہا ہے۔

عدالتوں کا کوئی حال نہیں رہا، یہ ڈاک خانہ ہی بن گئیں، جسٹس محسن اختر کیانی کے ریمارکس

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ عدالتوں کا کوئی حال نہیں رہا، یہ ڈاک خانہ ہی بن گئی ہیں۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں ایک کیس کی سماعت کے دوران جسٹس محسن اختر کیانی نے اہم ریمارکس دیئے اور درخواست گزار کی جانب سے متعلقہ محکمے میں بیان حلفی جمع نہ کرانے پر اظہار برہمی کیا۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے ریمارکس دیئے کہ عدالتوں کو تو ڈاک خانہ ہی سمجھ لیا ہے۔

پاکستان افریقی ممالک کے ساتھ دوستانہ اور تعاون پر مبنی تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے، گورنر کے پی

صوبہ کا سافٹ امیج اجاگر کرنے میں عزیز بولانی کے کردار کو بھی سراہا، فیصل کریم کنڈی

… ممالک کینیا، مصر، جنوبی افریقہ، تنزانیہ اور برطانیہ، جرمنی کے نمائندے شامل تھے، گورنر خیبر پختونخوا نے مہمانوں کو گورنر ہاؤس آمد پر خوش آمدید کہا اور انہیں خیبر پختونخوا کی روایتی چادریں اور ٹوپیاں بھی پیش کیں۔ گورنر نے کہا کہ گورنر ہاؤس عشائیہ تقریب میں سرینہ ہوٹلز کی گلوبل لیڈر شپ کا اجتماع میرے لئے اعزاز کیساتھ اس صوبہ کا پرامن و مثبت چہرہ اجاگر کرنیکی ایک کوشش ہے۔

محکمہ پی پی ڈی کے ملازمین کی تنخواہوں، ہاؤس رینٹ اور پنشن میں اضافے کی منظوری

لاہور، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز لودھراں میں لیپ ٹاپ اور اسکالرشپ کی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ مریم نواز کی لودھراں میں 7 ہزار طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپ اور اسکالرشپ تقسیم کیے

مریم نواز نے نوجوانوں کو "سپر ہیرو" قرار دیتے ہوئے تعلیمی اسکیم کا آغاز کیا اور غیر قانونی مائیگریشن کے خلاف عوامی شعور کے فروغ کی ضرورت پر زور دیا

ہجرت کے عالمی دن پر وزیراعلیٰ مریم نواز کا پیغام: "پاکستانی ہجرت کے ذریعے ترقی کی نئی راہیں تلاش کر رہے ہیں"

خیبر پختونخوا کے وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیر صدارت اجلاس منعقد

ترقیاتی منصوبوں پر اب تک ہونے والی پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف کا اجلاس، آئینی ترمیمی بل 2024 پر تفصیلی غور

… ممتاز زہری نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ سیکرٹری وزارت قانون، ایڈیشنل ڈرافٹ مین وزارت قانون اور دیگر اعلیٰ حکام بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس کے دوران سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی جانب سے 9 ستمبر 2024 کو ایوانِ بالا میں متعارف کرائے گئے آئینی (ترمیمی) بل 2024 میں مجوزہ ترمیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محرک بل سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئینی (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

(باقی صفحہ 5 نمبر 33)

انکم ٹیکس ریفنڈ کی ادائیگی میں جاتا ہے تاجروں کو ہراساں کرنے پر اظہار تشویش

ناروا ٹیکسوں کا خاتمہ، نظام میں پیچیدگیوں کے خاتمہ اور اصلاحات کے ذریعے شفافیت لانے پر زور

… ل بورڈ آف ریونیو سے کاروبار کرنے میں آسانیاں پیدا کرنے اور ٹیکس گزاروں کی سہولیات کی فراہمی، غیر ضروری، ناروا ٹیکسوں کا خاتمہ، نظام میں پیچیدگیوں کے خاتمہ اور اصلاحات کے ذریعے شفافیت لانے پر زور دیا۔ مذکورہ آپریشنل اور پالیسی سطح کے معاملات اور اس حوالے بزنس کمیونٹی کے تحفظات کو … ملاقات کے دوران اٹھائے گئے۔ تاجروں کے وفد میں سرحد چیمبر کے سینئر نائب صدر محمد ندیم، نائب صدر صابر احمد بنگش، چیمبر انکم ٹیکس/سیلز ٹیکس کمیٹی کے چیئرمین زاہد اللہ شنواری اور کمیٹی کے ممبران حاجی محمد آصف، ملک نیاز احمد، ریاض ارشد اور عدیل رؤف اور چیمبر کے ایگزیکٹو ممبر سجاد ظہیر اور دیگر شامل تھے۔

وفاقی وزیر امور … رئیس الاحرار چوہدری غلام عباس کی 58 … خراج عقیدت

… قربانیوں اور تاریخی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ چوہدری غلام عباس تحریکِ آزادی کشمیر کے ان درخشاں ستاروں میں شامل ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی کشمیری عوام کی آزادی، عزت و وقار اور حقِ خود ارادیت کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستِ جموں و کشمیر کا پاکستان کے ساتھ الحاق رئیس الاحرار کا ایک واضح، غیر متزلزل اور نظریاتی خواب تھا۔

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا پاکستان نیوی کے 55 ویں پی این اسٹاف کورس اور 23 ویں کورسپونڈنس اسٹاف کورس کے افسران سے خطاب

لاہور، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے نیدرلینڈ کے سفیر رابرٹ جان سیگریٹ ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی سرکاری تعلیمی اداروں میں موسم سرما کی چھٹیوں کا اعلان

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی سرکاری تعلیمی اداروں میں موسم سرما کی چھٹیوں کا اعلان کر دیا گیا۔ وفاقی محکمہ تعلیم کی جانب سے وفاقی سرکاری تعلیمی اداروں میں موسم سرما کی چھٹیوں کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تعلیمی اداروں میں 26 دسمبر سے 3 جنوری تک تعطیلات ہوں گی، تعلیمی اداروں میں تعلیمی سرگرمیاں 5 جنوری دوبارہ سے بحال ہوں گی۔

دہشت گردی کو باقاعدہ ایک کاروبار بنا دیا گیا ہے، میاں افتخار حسین

چالیس ہزار دہشت گردوں اور 102 خطرناک دہشت گرد قیدیوں کی رہائی کا حساب ابھی باقی ہے

پشاور (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میاں افتخار حسین نے کہا ہے کہ دہشت گردی کو باقاعدہ ایک کاروبار بنا دیا گیا ہے۔ ضیاء الحق کے دور سے لے کر آج تک یہی پالیسی اپنائی جا رہی ہے کہ پشتونوں کا خون بہے اور اس کے بدلے ڈالر کمائے جائیں۔ آج دہشت گردی عروج پر ہے، قبائلی اضلاع میں حکومتی رٹ قائم نہیں، جبکہ صوبائی حکومت مکمل طور پر غافل نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیض حمید کو دی جانے والی سزا ناکافی ہے، کیونکہ چالیس ہزار دہشت گردوں اور 102 خطرناک دہشت گرد قیدیوں کی رہائی کا حساب ابھی باقی ہے۔ میرے اکلوتے بیٹے کے قاتل احسان اللہ احسان آج بھی آزاد گھوم رہا ہے۔ اے این پی لوئر دیر کے زیر اہتمام عظیم الشان شمولیتی تقریب کا انعقاد ہوا۔ ملک نصیر گجر خاندان سمیت دیگر ساتھیوں نے عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ سابق وزیر اعلیٰ حیدر خان ہوتی، مرکزی سیکرٹری مالیات سینیٹر حاجی ہدایت اللہ خان، صوبائی جنرل سیکرٹری حسین شاہ یوسفزئی، ضلعی صدر حاجی بہادر خان سمیت دیگر اراکین نے تقریب میں شرکت کی۔ شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میاں افتخار حسین (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

(باقی صفحہ 5 نمبر 32)

عمران خان کا ٹرائل صرف موبائل فون کے ذریعے ہوگا، سلمان اکرم راجہ کا انکشاف

اسلام آباد (یو این اے) رہنما پی ٹی آئی اور سینیئر قانون دان سلمان اکرم راجہ نے سابق وزیراعظم عمران خان کے ٹرائل کے طریقہ کار پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ان کے مطابق، تاریخ میں پہلی بار ایسا عدالتی عمل اختیار کیا جا رہا ہے جس میں ملزم کو عدالت میں پیش کرنے کے بجائے صرف ویڈیو لنک کے ذریعے کارروائی مکمل کی جا رہی ہے۔ میڈیا سے گفتگو میں سلمان اکرم راجہ نے دعویٰ کیا کہ عمران خان کو جیل میں کسی سے ملاقات کی اجازت نہیں دی جا رہی، نہ وکلا کو رسائی حاصل ہے اور نہ ہی اہلِ خانہ کو۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو ایک کوٹھری میں بٹھا دیا جائے گا، ان کے سامنے ایک موبائل فون رکھا جائے گا اور اسی موبائل فون کے ذریعے (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

(باقی صفحہ 5 نمبر 34)

چنیوٹ، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سید حسن مرتضیٰ کے والد کی فاتحہ خوانی کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

چارسدہ، پولیس کارروائی، ڈانس پارٹی پر چھاپہ، تین خواتین اور دس مرد گرفتار، اسلحہ و شراب برآمد

معاشرے کے امن کو خراب کرنے والے عناصر کے خلاف کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی

چارسدہ (آئی این پی) سرو کلے پولیس کی کامیاب کارروائی، ڈانس پارٹی پر چھاپہ، تین خواتین اور دس مرد گرفتار، اسلحہ و شراب برآمد کر لی۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چارسدہ محمد وقاص خان کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں ڈی ایس پی شبقدر ریاض خان کی نگرانی میں سرو کلے پولیس نے عوامی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایس ایچ او سرو کلے آصف خان نے ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے موضع باڈی کور میں قائم ایک ڈانس پارٹی پر چھاپہ مارا گیا چھاپے کے دوران تین خواتین ڈانسرز مسماتہ ص (مسماتہ) کا (اور مسماتہ) ک (جبکہ دس مرد تماش بین جن میں واجد، یونس، زیشان، گلستان، نعیم، محمد جان، سائر، مشل خان، ادریس اور عابد علی شامل ہیں کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے موقع سے چار عدد پستول اور گیارہ شراب کی بوتلیں بھی برآمد کر لیں۔ گرفتار ملزمان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ڈی ایس پی شبقدر ریاض خان نے کہا ہے کہ عوام کے جان (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

(باقی صفحہ 5 نمبر 35)

علاقائی تعاون کے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن ممکن نہیں، سپیکر پنجاب اسمبلی

بھارت اور افغانستان کے ساتھ کشیدگی پورے خطے کیلئے نقصان دہ ہے، ملک محمد احمد خان

لاہور (آئی این پی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں نے سارک چارٹرڈ ڈے کے موقع پر پنجاب یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جغرافیہ انسان کے اختیار میں نہیں ہوتا اور یہ ان کے بس میں نہیں کہ ان کا ہمسایہ کون ہوگا، تاہم خطے میں امن و استحکام کے لیے دانشمندانہ فیصلے ناگزیر ہیں۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ بھارت کے ساتھ خراب تعلقات اور افغانستان سمیت دیگر ممالک کے ساتھ کشیدگی نے پورے خطے کو متاثر کیا ہے، جس کے باعث علاقائی تعاون کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے مزید کہا کہ اگر موجودہ حالات میں بہتری نہیں آ رہی تو متبادل راستوں پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا، اور علاقائی تعاون کے فروغ کے لیے سارک جیسے پلیٹ فارم کو مؤثر انداز میں استعمال کیا جا سکتا ہے، حتیٰ کہ ضرورت پڑنے پر متبادل علاقائی فورمز پر بھی سوچا جا سکتا ہے۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے کہا کہ ان کی سیاسی بصیرت انہیں یہی کہتی ہے کہ علاقائی تعاون سے پیچھے ہٹنا خطے کے مفاد میں نہیں، کیونکہ مسلسل تناؤ کسی منزل کی طرف نہیں لے جاتا۔ سپیکر ملک محمد احمد خاں نے واضح کیا کہ پہلگام واقعے میں کسی (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

(باقی صفحہ 5 نمبر 36)

وزیراعظم اور وزیراعلیٰ پنجاب کی رہنمائی سے ٹرانسپورٹ کی ہڑتال ختم ہوگئی، مریم اورنگزیب

لاہور (اے این این) پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ مریم نواز کی رہنمائی اور ملک بھر کے ٹرانسپورٹرز کے تعاون سے ٹرانسپورٹ کی ملک گیر ہڑتال ختم ہوگئی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں مریم اورنگزیب کا کہنا تھا کہ ٹرانسپورٹرز سمیت مذاکرات میں شریک تمام شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی کوششوں سے مسئلہ خوش اسلوبی سے حل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ گڈز، منی مزدا، پبلک ٹرانسپورٹ اور سٹاف ڈیوٹی وہیکل کمیٹیوں کے ذریعے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو درپیش تمام مسائل کا مستقل حل نکالا جائے گا، حکومت، ٹرانسپورٹرز اور متعلقہ فریقین مل کر اس شعبے کو ایک جدید، عالمی معیار اور عوامی خدمت کی مثال صنعت بنائیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز حکومت اور ٹرانسپورٹرز کے درمیان جاری گفت و شنید کامیاب رہی، جس کے بعد ملک بھر کے ٹرانسپورٹرز نے اپنی ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔

کراچی، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا کراچی میں وزیراعلیٰ ہاؤس میں ریئر ایڈمرل سہیل احمد اعظمی کی زیر قیادت پی این اسٹاف کورس سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تیزی کا رجحان برقرار، انڈیکس میں 1,100 پوائنٹس کا اضافہ

کراچی (یو این اے) پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تیزی کا رجحان دیکھا گیا، جہاں جمعرات کو ابتدائی منٹوں میں کے ایس ای 100 انڈیکس میں 1,100 سے زائد پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔ صبح 9:50 بجے، بینچ مارک انڈیکس 171,455.35 پوائنٹس پر تھا، جو کہ 1,141.50 پوائنٹس یعنی 0.67 فیصد کے اضافے کے برابر ہے۔ اہم شعبوں میں خریداری دیکھی گئی، جن میں سیمنٹ، کمرشل بینکس، تیل و گیس کی کھوج کرنے والی کمپنیاں، آئل مارکیٹنگ کمپنیز، بجلی پیدا کرنے والی اور ریفائنری کمپنیاں شامل ہیں۔ اے آر ایل، حبکو، پاکستان اسٹیٹ آئل، ایس این جی پی ایل، ایس ایس جی سی، ماری، ایم ای بی ایل، ایم سی بی اور نیشنل بینک سمیت انڈیکس پر سب سے زیادہ اثر ڈالنے والے اسٹاک ہیں۔

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے آباد کے وفد کی ملاقات

سندھ میں کہیں بھی زمینوں پر قبضے کی اجازت نہیں دی جائے گی

کراچی (آئی این پی) سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ نے جمعرات کے روز ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کے ایک وفد سے ملاقات کی، جس کی قیادت حسن بخشی کر رہے تھے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت کسی بھی صورت میں زمینوں پر قبضے یا بھتہ خوری کو برداشت نہیں کرے گی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کے وفد میں افضل حمید، حنیف گوہر اور دیگر عہدیداران شامل تھے۔ اجلاس میں وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب، چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری آغا واصف، سیکریٹری داخلہ اقبال میمن، کمشنر کراچی حسن نقوی اور دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے ایک روز قبل ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کی پریس کانفرنس سنی تھی اور ان کا خیال تھا کہ یہ معاملہ میڈیا میں اٹھانے کے بجائے براہ راست ان کے سامنے لایا جانا چاہیے تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سندھ میں کہیں بھی زمینوں پر قبضے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی صورت میں زمین پر غیر قانونی قبضہ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ میں نے ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کو واضح ہدایات جاری کر دی ہیں کہ زمین پر کسی بھی قسم کے غیر قانونی قبضے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کے نمائندوں نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ چند ماہ قبل انہوں نے زمینوں پر قبضے کے خلاف سخت کارروائی کی تھی جس کے بعد ان کی زمینوں پر کوئی نیا غیر قانونی قبضہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ وہ حکومت کے ساتھ مل کر ایسے تمام پرانے قبضے ختم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

بھکاری حکمران بھی ڈی پورٹ ہوں گے تو ملک معاشی ترقی و استحکام حاصل کریگا، لیاقت بلوچ

لاہور (اے این این) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے بھیک مانگنے کا کلچر عوام میں بھی سرائیت کر دیا۔ اپنے ایک بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ بھکاری کئی ممالک سے ڈی پورٹ کر دیئے گئے، بھکاری حکمران بھی ڈی پورٹ ہوں گے تو ملک معاشی ترقی و استحکام حاصل کرے گا۔ ان کا کہنا تھا بھارت آبی جارحیت جاری رکھے ہوئے ہے، حکومت نے بھارتی آبی جارحیت کے سدباب کا کوئی اقدام نہیں کیا۔ لیاقت بلوچ نے مزید کہا کہ پاکستان بار کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، پاکستان بار کونسل حصول انصاف کیلئے جوہری کردار ادا کرے۔

ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ سٹیرنگ کمیٹی محکمہ تعلیم کا اجلاس منعقد

جس میں ضلع بھر میں تعلیمی نظام کی کارکردگی اور جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

ایبٹ آباد (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد سرمد سلیم اکرم کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ سٹیرنگ کمیٹی محکمہ تعلیم کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں تعلیمی نظام کی کارکردگی اور جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈی ایم او ایجوکیشن مانیٹرنگ اتھارٹی عباس علی بخاری نے گزشتہ اجلاس کے منٹس، محکمہ تعلیم کی مجموعی کارکردگی اور عملدرآمد کی صورتحال کے حوالے سے جامع بریفنگ دی۔ اجلاس میں ڈی ای او میل اور ڈی ای او فیمیل کی کارکردگی کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد نے سکولوں میں بنیادی سہولیات کی بہتری، صفائی ستھرائی، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور طلبہ کے لیے سازگار و بہتر تعلیمی ماحول یقینی بنانے کے حوالے سے واضح اور مؤثر ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی معیار میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اجلاس میں سکولوں کی زمینوں سے متعلق تنازعات، سکول گراؤنڈز کی دستیابی، سی پیک روٹ کے اطراف واقع سکولوں میں سہولیات کی فراہمی اور پی ٹی سی فنڈز سے متعلق امور پر بھی تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔

میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کی شہر کی مرکزی شاہراہوں کی نگرانی کیلئے خودمختار و تکنیکی ٹیمیں تشکیل دینے کی ہدایت

معمولی مرمتی کاموں کیلئے علیحدہ ایمرجنسی ٹینڈرز پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں

کراچی (آئی این پی) میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کی صدارت میں صدر دفتر بلدیہ عظمیٰ کراچی میں محکمہ انجینئرنگ کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا، اجلاس کے دوران میئر کراچی نے شہر کی مرکزی شاہراہوں کی نگرانی کے لیے فوری طور پر خودمختار و تکنیکی ٹیمیں تشکیل دینے کی ہدایت کی، ان ٹیموں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ چھوٹے اور درمیانے درجے کی مرمتی شکایات کی نشاندہی کریں اور انہیں 24 گھنٹوں کے اندر حل کریں، میئر کراچی نے کہا کہ معمولی مرمتی کاموں کے لیے علیحدہ ایمرجنسی ٹینڈرز پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں اور ان کے لیے بلدیاتی ٹیکسز سے فنڈز مختص ہیں، انہوں نے واضح کیا کہ جب وسائل اور فنڈز دونوں دستیاب ہیں تو شکایات کے حل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، ٹیکنیکل ٹیمیں باقاعدگی سے سڑکوں کا دورہ کریں گی، پیشرفت رپورٹ مرتب کریں گی اور عوامی شکایت یا اطلاع کا انتظار کیے بغیر براہِ راست اعلیٰ حکام کو آگاہ کریں گی، میئر کراچی نے کہا کہ سڑکوں سے متعلق معمولی مسائل کی نشاندہی اور رپورٹنگ شہریوں نہیں بلکہ افسران کی ذمہ داری ہے۔

ایس آئی ایف سی کے تعاون سے قومی بلڈ ٹرانسفیوژن پالیسی کا نفاذ

اسلام آباد (یو این اے) سپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) کی کوششوں کے نتیجے میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار قومی بلڈ ٹرانسفیوژن پالیسی کو وفاقی کابینہ سے منظوری کے بعد باقاعدہ طور پر نافذ کر دیا گیا ہے۔ قومی بلڈ ٹرانسفیوژن پالیسی کے نفاذ میں ایس آئی ایف سی نے بین الوزارتی اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے ذریعے کلیدی کردار ادا کیا، جس کے باعث ایک طویل عرصے سے زیر التوا پالیسی عملی شکل اختیار کر سکی۔ اس پالیسی کے تحت صحت اور بائیوٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک انقلابی پیش رفت کے طور پر پلازما فریکشنیشن کا طریقہ متعارف کرایا گیا ہے، جو پلازما کی تیاری میں ملک کو خود انحصاری کی جانب گامزن کرے گا۔ یہ پالیسی پاکستان کو عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔

وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور کی چوہدری غلام عباس کی 58 ویں برسی پر فیض آباد میں ان کے مزار پر حاضری، فاتحہ خوانی کی

وزیراعظم کی آمد پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی

راولپنڈی (آئی این پی) آزاد جموں و کشمیر کے وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور نے رئیس الاحرار چوہدری غلام عباس کی 58 ویں برسی کے موقع پر فیض آباد میں ان کے مزار پر حاضری دی۔ وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور نے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعظم کی آمد پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ اس موقع پر سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان، وزیر حکومت محترمہ نبیلہ ایوب، سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن چوہدری امتیاز احمد، سیکرٹری اطلاعات سردار عدنان خورشید، سیکرٹری کشمیر کاز لینگویجز اینڈ آرٹس رفاقت حسین، ڈائریکٹر اطلاعات محمد بشیر مرزا، ڈائریکٹر لبریشن سیل راجہ خان افسر خان، ڈائریکٹر پروٹوکول عبدالغفار، پریس سیکرٹری آصف علی راٹھور کے علاوہ دیگر سینئر حکام بھی موجود تھے۔

کراچی، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے علاقائی دفتر میں عوامی سہولت ونگ کی توسیع کا افتتاح کر رہے ہیں

لاہور، صوبائی وزیر صحت پنجاب خواجہ سلمان رفیق پریس کانفرنس کر رہے ہیں

چوہدری غلام عباس تحریک آزادی کشمیر کے ایک عظیم رہنما تھے، نائب صدر و ممبر آرگنائزنگ کمیٹی

چوہدری غلام عباس پاکستان کے ایک مخلص سپاہی تھے، شگفتہ نورین کاظمی

مظفر آباد (آئی این پی) نائب صدر و ممبر آرگنائزنگ کمیٹی پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ آزاد جموں و کشمیر شگفتہ نورین کاظمی نے قائد ملت رئیس الاحرار چوہدری غلام عباس کی برسی پر تحریک آزادی کشمیر میں ان کے کردار اور قربانیوں پر انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے جاری ایک بیان میں کہا کہ چوہدری غلام عباس تحریک آزادی کشمیر کے ایک عظیم رہنما اور پاکستان کے ایک مخلص سپاہی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر کا پاکستان کے ساتھ الحاق چوہدری غلام عباس کا ایک خواب تھا اور اس خواب کی تعبیر کے لیے انہوں نے زندگی کے آخری سانس تک جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ رئیس الاحرار چوہدری غلام عباس ایک باکردار، باعمل اور بااصول سیاستدان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک درویش صفت شخصیت اور امت مسلمہ کیلئے انتہائی درد دل رکھنے والے عظیم انسان تھے۔ چوہدری غلام عباس نے کشمیر کی آزادی کے لیے بے شمار قربانیاں دیں اور ڈوگرہ حکومت کے دور میں متعدد بار گرفتار بھی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ رئیس الاحرار نے اپنی جوانی کے ابتدائی ایام سے ہی برصغیر کے مسلمانوں کی بالعموم اور کشمیری مسلمانوں کی بالخصوص انگریزوں اور پھر ڈوگروں کے ظلم و جبر سے خلاصی کے لئے انتہائی کوششیں کیں۔ انہوں نے کہا چوہدری غلام عباس کو کشمیر کی تحریک آزادی کے ایک روشن ستارے کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ چوہدری غلام عباس کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم سب ملکران کے ادھورے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش جاری رکھیں۔

پی ٹی اے کا رمضان سے پہلے فائیو جی کی نیلامی کا اصولی فیصلہ

لاہور (جی این ایم) پاکستان میں فائیو جی کی لانچنگ سے متعلق بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے جہاں پی ٹی اے نے رمضان سے پہلے فائیو جی کی نیلامی کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے۔ چیئرمین پی ٹی اے نے نجی ٹی وی سے گفتگو میں کہا کہ پاکستان میں فائیو جی سروس کا اجرا اب دور نہیں، فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی کے لئے تیاریاں مکمل ہیں، رمضان سے پہلے فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی کیلئے حکومت سے درخواست کریں گے۔ چیئرمین پی ٹی اے نے مزید کہا انفارمیشن میمورنڈم آئندہ دس پندرہ روز میں جاری کر دیا جائے گا، انفارمیشن میمورنڈم کے اجرا کے بعد ٹیلی کام آپریٹرز کے پاس 45 دن ہوں گے، یکم جنوری تک انفارمیشن میمورنڈم جاری ہونے پر 15 فروری کو فائیو جی کی نیلامی ہو سکتی ہے۔

عدالت العالیہ میں مختلف اوقات کے دوران وکلاء کی جانب سے حاصل کیے گئے 1700 سے زائد حکم امتناعی خارج

آئندہ حکم امتناعی کی کوئی بھی استدعا دوسرے فریق کو سنے بغیر منظور نہیں ہوگی، چیف جسٹس عدالت العالیہ کا حکم

مظفر آباد (آئی این پی) آزاد جموں و کشمیر عدالت العالیہ میں مختلف اوقات کے دوران وکلاء کی جانب سے حاصل کیے گئے 1700 سے زائد حکم امتناعی خارج، آئندہ حکم امتناعی کی کوئی بھی استدعا دوسرے فریق کو سنے بغیر منظور نہیں ہوگی، چیف جسٹس عدالت العالیہ کا حکم، آزاد جموں و کشمیر عدالت العالیہ کے چیف جسٹس لیاقت حسین شاہین کی ہدایت پر عدالت العالیہ کے مختلف بنچز میں زیر کار 1700 سے زائد حکم امتناعی کے احکامات خارج کر دیئے گئے ہیں، مختصر دورانیہ میں کیسوں کی سماعت کے دوران وکلاء کی جانب سے حاصل کردہ عارضی حکم امتناعی کی حوصلہ شکنی کے واضح احکامات پر عملدرآمد کے باعث بڑی تعداد میں درخواستیں خارج ہونے کے باعث پیشہ ور حکم امتناعی کے خواہش مند عدالتوں سے بھاگنا شروع ہو گئے ہیں، عدالت العالیہ کے چیف جسٹس کی جانب سے حکم امتناعی کی درخواست پر دوسرے فریق کو سنے بغیر احکامات جاری کرنے کی روک نے آزاد جموں و کشمیر عدالت العالیہ کی جانب سے مقدمہ بازی کے بڑھتے ہوئے رجحان کا راستہ روک دیا ہے، 1700 سے زائد حکم امتناعی کے اخراج کے باعث سرکاری نظام کی راہ میں رکاوٹیں حائل کرنے کی کوششیں بھی دم توڑ رہی ہیں، سول سوسائٹی چیف جسٹس عدالت العالیہ کی (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

(باقی صفحہ 5 نمبر 37)

صدر مملکت آصف علی زرداری کا لانس نائیک محمد محفوظ شہید (نشان حیدر) کو خراج عقیدت

اسلام آباد (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری نے نشان حیدر حاصل کرنے والے لانس نائیک محمد محفوظ شہید کو ان کے یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ لانس نائیک محمد محفوظ شہید کی لازوال قربانی ہمیشہ قوم اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ رہے گی۔ جمعرات کو ایوانِ صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ لانس نائیک محمد محفوظ شہید بہادری، قربانی اور وطن سے غیر متزلزل وفاداری کی روشن علامت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1971 کی جنگ میں واہگہ کے محاذ پر شدید زخمی ہونے کے باوجود دشمن کے مقابل ڈٹ جانا لانس نائیک محمد محفوظ شہید کی عظیم جرات کا ثبوت ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ شہید کی قربانی افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت، ایثار اور قومی جذبے کی عکاس ہے۔

چیف منسٹرز سپیشل انشی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ کے حوالہ سے اہم اجلاس

پروگرام فالج کے مریضوں کیلئے انتہائی مفید ثابت ہوگا، وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق

لاہور (آئی این پی) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت چیف منسٹرز سپیشل انشی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ کے حوالہ سے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ ڈاکٹر عدنان خان نے وڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود خان اور چیئرمین وزیر اعلیٰ پنجاب ایڈوائزری کمیٹی برائے امراض قلب ڈاکٹر فرقد عالمگیر نے شرکت کی۔ سی ای او پنجاب ہیلتھ انشی ایٹو مینجمنٹ کمپنی ڈاکٹر علی رزاق، سپیشل سیکرٹری ڈویلپمنٹ بینش فاطمہ ساہی، ایڈیشنل سیکرٹری پروکیورمنٹ، فاطمہ نورین و دیگر بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ پنجاب میں چیف منسٹرز سپیشل انشی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ پروگرام کیلئے پلان کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ فی الوقت صوبہ بھر میں 14 پرائمری سٹروک سنٹرز کام کر رہے ہیں۔ فالج بارے معاشرے میں آگاہی انتہائی اہم ہے۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ چیف منسٹرز سپیشل انشی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ پروگرام فالج کے مریضوں کیلئے انتہائی مفید ثابت ہوگا۔ اس منفرد پروگرام کا بنیادی مقصد صوبہ بھر میں سٹروک کے علاج معالجہ کی سہولیات کو بڑھانا ہے۔ سیکرٹری محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن عظمت محمود خان نے کہا کہ اس پروگرام کے بعد پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف نیورو سائنسز پر بھی مریضوں کا دباؤ کم ہو جائے گا۔ عوام کی دہلیز پر صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں۔

(01)

کے باعث ان کی جانوں کو خطرہ لاحق ہے۔ ادارے نے خبردار کیا کہ اگر بڑے پیمانے پر موسم سرما سے بچا کے اقدامات نہ کئے گئے تو نومولود اور ننھے بچوں کی اموات میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ فلسطین میں یونیسیف کے کمیونیکیشن چیف جوناتھن کرکس نے الجزیرہ سے گفتگو میں کہا کہ غزہ میں بچوں کے رہائشی حالات انتہائی خوفناک ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بچے ایسے خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں جو بارش کے پانی سے بھر چکے ہیں، کمبل بھیگ چکے ہیں اور بچوں کے پاس کپڑوں کے صرف ایک یا دو جوڑے ہیں، جس کے باعث انہیں خشک رکھنا تقریباً ناممکن ہوگیا ہے۔ فلسطین میں یونیسف کے کمیونیکیشن چیف نے موجودہ صورتحال کے باعث بیماریوں کے پھیلا کے خطرے سے بھی خبردار کردیا۔

(02)

منتقل کیا گیا۔ اس موقع پر 4 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جبکہ برآمد شدہ موٹر سائیکلوں کی مزید تفصیلات ابھی تک سامنے نہیں آئیں۔

(03)

اعلان کیا، انہوں نے کہا کہ جے یو آئی ضلع جنوبی کراچی کی میزبانی میں لیاری جلسہ منعقد ہوگا، لیاری جلسہ ثابت کرے گا کہ لیاری اسلام پسندوں کا گڑھ ہے۔ جے یو آئی کے مرکزی رہنما راشد محمود سومرو نے مزید کہا کہ لیاری کے عوام دین اور دینداروں سے محبت رکھنے والے ہیں۔ مولانا سید حماداللہ شاہ، مولانا نورالحق اور راشد محمود سومرو، نے جلسہ گاہ مولوی عثمان پارک کا دورہ بھی کیا، جلسہ گاہ میں جے یو آئی ضلع جنوبی کی جنرل کونسل کے اجلاس سے رہنماں نے خطاب کیا۔

(04)

عوامی لیگ کے شدت پسند کارکن کی فائرنگ سے عثمان ہادی شدید زخمی ہیں، عثمان ہادی کو بھارت کے فون نمبروں سے دھمکیاں دی گئیں۔ بنگلہ دیش وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ سزا یافتہ سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد انتخابات سبوتاژ کرنے کیلئے [illegible] کارروائیاں کرا رہی ہیں، بھارت مفرور شیخ حسینہ کو آئندہ انتخابات کو متاثر کرنے کی اجازت دے رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سیاسی کارکن عثمان ہادی کو قتل کا منصوبہ بنگلہ دیش کے عام انتخابات سے پہلے بنایا گیا، بھارت میں مقیم عوامی لیگ انتخابی عمل سبوتاژ کرنے کے لیے دہشت گردانہ کارروائیاں کررہی ہیں۔

(05)

یہ سخت فیصلہ افغان نژاد رحمان اللہ لکنوال کی جانب سے دو نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کے بعد کیا گیا، جس میں ایک اہلکار جاں بحق ہوا۔ اس واقعے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے تمام افغان شہریوں کی امیگریشن، شہریت اور گرین کارڈ کی درخواستیں فوری طور پر معطل کردی ہیں۔ افغانستان اب ان 12 ممالک کی فہرست میں شامل ہوگیا ہے جن پر مکمل سفری پابندیاں عائد ہیں۔ وائٹ ہاس کے مطابق یہ اقدام ان ممالک کے خلاف ہے جو سکریننگ اور معلومات کے تبادلے میں ناکام رہے۔ مترجمین سمیت تمام افغان ویزہ ہولڈرز اب امریکی تحفظ سے محروم ہوچکے ہیں۔ بڑھتے ہوئے سیکیورٹی خطرات کے پیش نظر گزشتہ ہفتے پناہ گزین پروگرام معطل کردیا۔ برطانیہ نے شہریوں کی افغانستان سے متعلق سخت ترین ٹریول ایڈوائزری جاری کی۔ آسٹریلیا نے افغان شہریوں پر سخت پابندیاں عائد کیں اور کینبرا میں افغان سفارت خانہ بند کرنے کا عندیہ دیا۔ عالمی برادری کو بڑھتا ہوا اس بات کا خدشہ ہے کہ طالبان رجیم کی جانب سے دہشت گردوں کی سرپرستی اب عالمی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکی ہے، جس کا خمیازہ افغان عوام کو بین الاقوامی تنہائی کی صورت میں بھگتنا پڑ رہا ہے۔

(06)

ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

(07)

منصوبوں نے برسوں کی محرومیوں کا خاتمہ یقینی بنایا ہے اور عملی پیش رفت نے عوام میں نئی امیدیں پیدا کی ہیں۔ ضلع بھر میں اہم شاہراہوں کی تعمیر وتوسیع، دیہی رابطہ سڑکوں کی اپگریڈیشن، پلوں کی تعمیر، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، اسکولوں اور سرکاری عمارتوں کی مرمت سمیت متعدد منصوبے تیزی سے تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کے مکمل ہونے سے مقامی آبادی کو سہولیات میسر آئیں گی اور معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوگا، جس کا براہ راست فائدہ عوام کو پہنچے گا۔ میر عین الدین کھوسہ نے بتایا کہ صوبائی وزیر سلیم احمد خان کھوسہ فنڈز کی بروقت فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی خود کر رہے ہیں تاکہ معیار اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبے غربت کے خاتمے، روزگار کے مواقع میں اضافے اور شہری سہولیات کی بہتری میں سنگِ میل ثابت ہوں گے، نوجوانوں کے لیے ملازمتوں کے دروازے کھلیں گے اور بہتر نقل وحمل کے نظام سے کاروباری طبقہ بھی خوشحال ہوگا۔ آخر میں، میر عین الدین کھوسہ نے کہا کہ اگر صوبائی حکومت کی یہی توجہ برقرار رہی تو ضلع صحبت پور آنے والے برسوں میں بلوچستان کے ترقی یافتہ اور مثالی اضلاع میں شمار ہوگا۔ انہوں نے صوبائی وزیر سلیم احمد خان کھوسہ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ ان کی قیادت نے عوام کا اعتماد بحال کیا ہے اور وہ حقیقی معنوں میں ترقی وخوشحالی کے ضامن ثابت ہورہے ہیں۔

(08)

دوران فول پروف سیکورٹی کے انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ شرکا کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

(09)

ہیں جن میں عابد شیر علی نے ووکی ویڈیو بنائی۔ سپیشل سیکرٹری لانے کہا کہ بیلٹ پیپرز پر مہر لگاتے ہوئے ویڈیو بنائی، ممبر پنجاب نے کہا کہ پولنگ اسٹیشن میں ویڈیو بنانے اور موبائل فون لے کر جانے کی اجازت ہے، کیا سرعام بیلٹ پیپر پر مہر لگانا جرم ہے یا ویڈیو بنانا جرم ہے؟ چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس دیے کہ وہ الگ کیسز ہیں سب کے سامنے بیلٹ پیپر پر مہر لگانا بھی جرم ہے مہر لگانے کی ویڈیو بنانا بھی جرم ہے، ووٹ کی سیکریسی کو مجروح کیا گیا، مہر لگانے کی الگ جگہ پولنگ بوتھ ہوتا ہے۔ وکیل عابد شیر علی نے کہا کہ مجھے کیس سے متعلق دستاویزات دیں جائیں تاکہ مجھے معلوم ہو کہ میرے خلاف کیا کیس ہے، چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس دیے کہ 185 اے میں سب لکھا ہوا کہ ووٹ کی سکریسی برقرار رکھی جائے۔ یہ بھی پڑھیں: نئی زبردست آفر۔۔۔ ہونڈا کی پسندیدہ گاڑی خریدنا اب ہر کسی کیلئے ممکن عابد شیر علی نے چیف الیکشن کمشنر سے استدعا کی کہ کیا میں بول سکتا ہوں، چیف الیکشن کمشنر نے عابد شیر علی کو بولنے سے روک دیا اور کہا کہ اگلی تاریخ ہر دلائل دیں۔ عابد شیر علی نے کہا کہ میں نے عمرہ پر جانا ہے۔

(10)

جس کے بعد لوگوں کے تمام تحفظات دور ہوجائیں گے۔ ہم مائننگ کی بدولت اضافی بجلی ڈالرز میں فروخت کر پائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں بلال بن ثاقب نے کہا کہ 2025 کی تجزیاتی رپورٹ میں پاکستان تیسرے نمبر پر ہے، سال 2018 میں اسٹیٹ بینک نے تمام بینکوں کو ہدایت جاری کی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے پاس کرپٹو کی ٹرانزکشنز کیلئے کوئی لیگل فریم ورک نہیں تھا، کرپٹو کی ٹرانزکشنز کیلئے حکومت پاکستان نے اتھارٹی بنائی ہے، کرپٹو کیلئے اتھارٹی کے ذریعے لائسنس رجیم کو فروغ دے رہے ہیں۔ دنیا میں روبوٹکس یا کوانٹم جیسی نئی چیزوں کو کسی بھی نے غیرقانونی نہیں کہا جب نئی چیزیں پہلے سامنے آتی ہیں اس کے بعد حکومتیں اسے ریگولیٹ کرتی ہیں۔ بلال بن ثاقب کے مطابق کرپٹو کرنسی بلاک چین کیلئے بھی اتھارٹی اقدامات کررہی ہے، دنیا میں آگے نہیں بڑھیں گے دوبارہ فیٹف کی گرے لسٹ میں جاسکتے ہیں۔ کرپٹو کرنسی کا رجحان پاکستان کی یوتھ کی وجہ سے بڑھ رہا ہے، نوجوان ابھی سے 2030 میں جی رہا ہے، حکومت کا کام ہے ان کو مواقع فراہم کرے۔ کرپٹو کرنسی کیلئے پی 2 پی کے ذریعے بینکوں کا کردار بڑھانا چاہتے ہیں، جب تک لوگ 10،15 ڈالر اضافی نہیں کمائیں گے پاکستان کو فائدہ نہیں ہوگا۔ چاہتے ہیں لوگ سوچ سمجھے بغیر سرمایہ کاری نہ کریں بلکہ تجربات سے فائدہ اٹھائیں، ملکی وسائل کے ذریعے مائننگ کرکے پاکستان کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔ مائننگ کی بدولت ہم اضافی بجلی کو ڈالرز میں فروخت کرپائیں گے، دنیا کا ہر بڑا ادارہ کرپٹو کرنسی کی طرف جارہا ہے، پاکستان اگر پیچھے رہ جائے تب مسئلہ ہے اور آگے جارہا ہے تو بھی مسئلہ ہے۔ سنگاپور کی مثال ہے کہ انہوں نے حکومتی سیکیورٹی کا پائلٹ شروع کیا ہے، ہم آئی ایم ایف جانے کے بجائے پیسہ کیپٹل مارکیٹ سے اٹھا سکتے ہیں۔ بٹ کوائن خریدنے کیلئے کئی ویڈیوز ہیں جس سے لوگ ایکسپوژر لے رہے ہیں، کرپٹو کرنسی، روبوٹکس اور دیگر چیزوں سے پاکستان کی سلیت کی اہمیت بڑھے گی۔

(11)

اسی طرح کے بیانات ہے۔ حکومت کے کچھ لوگوں سے بات چیت ہوتی ہے جو شاید وہی چاہتے ہیں کہ درجہ حرارت نیچے آئے۔ تین فریق ہیں، اسٹیبلشمنٹ، حکومت اور عمران خان ہیں۔ تینوں فریقین کی لڑائی بھی دیکھ لیں اور نقصان جو ہو رہا ہے اس کے دو پہلو ہیں، سیاسی پہلو یہ ہے کہ ن لیگ اور پیپلز پارٹی اسٹیبلشمنٹ کا بوجھ اٹھا رہی ہیں۔ اس کی وجہ سے بیانیہ عمران خان کے سامنے کمزور [illegible]۔ انہوں نے کہا مڈل کلاس اس وقت شدید متاثر ہے، اس وقت معیشت، زراعت اور متوسط طبقے کے حالات دیکھ لیں، سیاسی درجہ حرارت نیچے آنے تک سرمایہ کاری کا ماحول نہیں بن سکے گا، ہم موجودہ صورتحال میں حکومت کے رابطے کئے۔ حکومتی وزرا سمجھتے ہیں کہ چیزیں بہتر ہوں۔

(12)

شرکت کی۔ اجلاس کے ایجنڈے میں سندھ میں جاری پی ایس ڈی پی پراجیکٹس جیسے سال 2025 تا 2026، کراچی کو پانی کی فراہمی کے منصوبے K-IV، سکھر حیدرآباد موٹروے ایم 6، نیو کراچی تا حیدرآباد موٹروے ایم 10 اور ریلوے کے منصوبے ایم ایل 1 کی بابت بریفنگ شامل تھیں۔ چیئرپرسن کمیٹی سینیٹر قرۃ العین مری نے سیکرٹری ریلوے سے استفسار کیا کہ سندھ حکومت تھرکول ریل کنیکٹوٹی منصوبے میں وفاق کی شراکت [illegible] وقت سندھ حکومت کو اعتماد میں لیا گیا؟ کیا اس معاملے کی [illegible] پی سی ون کس نے بنایا اور سندھ حکومت کو آن بورڈ کیوں نہیں لیا گیا؟ چیئرپرسن کمیٹی نے سینیٹر جام سیف اللہ خان کو کہا کہ 53 ارب کے پی سی ون کو 90 ارب کا کرنے اور سندھ حکومت کو بائی پاس کرکے پی سی ون بنانے کے ذمہ داران کا تعین کیا جائے۔ سینیٹر جام سیف اللہ خان نے سیکرٹری ریلوے سے کہا کہ وفاق اور سندھ حکومت تھرکول کے درمیان پراجیکٹ سے متعلق ایک ایم او یو سائن ہوا تھا، اس کے حوالے سے درست معلومات فراہم کی جائیں، سینیٹ قائمہ کمیٹی سب سے اعلیٰ سطح کا فورم ہے، غلط معلومات بیان کرنا اس کمیٹی کی توہین ہے، آپ نے ایک ماہ کا وقت لیا ہے، ایک ماہ بعد بالکل درست رپورٹ فراہم کریں۔ سیکرٹری ریلوے نے بریفنگ میں بتایا کہ ایم ایل ون منصوبہ 2015 سے اب تک مختلف وجوہات کی بنا پر تعطل کا شکار رہا، ایشین ڈیولپمنٹ بینک کی جانب سے مالی معاونت متوقع ہے۔

(13)

دفاعی شعبے میں نمایاں اضافے پر غور کر رہی ہے۔ پاکستان اور بھارت کے دفاعی بجٹ کا گزشتہ چند برسوں کے دوران موزانہ کیا جائے تو ایک واضح فرق نظرا؟ تا ہے، دونوں ملکوں کے دفاعی بجٹ کے تقابلی جائزے سے واضح ہے کہ بھارت مسلسل دفاعی اخراجات میں اضافہ کر رہا ہے۔ بھارت کا وفاقی بجٹ مالی سال 26-2025 میں 600 ارب امریکی ڈالر مختص کیا گیا ہے جو پاکستان کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے اور معرکہ حق میں ہزیمت اٹھانے کے بعد بھارت اپنے عوام کو ا؟پریشن سندور کی توجیہات پیش کر رہا ہے۔

(14)

پیدا ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانٹینٹ کریئیٹرز، گرافک ڈیزائنرز، ایڈیٹرز، کریئیٹو ڈائریکٹرز، اداکار، اداکارائیں، ماڈلز اور ٹیکنیشنز، کیمرامین سمیت تخلیقی افرادی قوت کو متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ اے آئی کے باعث کئی تخلیقی پیشے متروک ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں، اس مسئلے کا پالیسی سطح پر حل ضروری ہے۔

(15)

مذمت کرتے ہیں، بھارت میں درندہ صفت لوگ بیٹیوں پر ہاتھ ڈالتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کی ملاقاتیں [illegible] رات کے اندھیرے میں احتجاج کیا جاتا ہے، [illegible] دن میں ملاقات [illegible] کوئی واقعہ ہوتا ہے تو حکومت کی ذمہ داری ہے، [illegible] کوئی واقعہ اگر ہوتو کون ذمہ دار ہوگا؟ عابد شیر علی نے کہا کہ ہر روز جیل کے [illegible] ملاقات نہیں ہوسکتی، بانی پی ٹی آئی کو [illegible] جیل میں [illegible] رکھا جائے تو جیل کا معلوم ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ دیگر قیدیوں [illegible] سہولیات، عمران خان کے پاس 5 کمرے ہیں، مشقتی [illegible] ورزش کی [illegible] چار دیوار [illegible] تو پتا چلے

(16)

کا کہنا تھا کہ سائبر جرائم کی خلاف کارروائی کے دوران متعدد فیک سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی نشاندہی

ہوئی، سڈنی واقعہ پر بغیر ثبوت اور تصدیق کے پاکستان پر الزامات لگائے گئے، پاکستان کو سڈنی واقعہ میں ملوث کرنے کی کوشش کی گئی، سڈنی واقعہ کے بعد فیک نیوز پھیلائی گئیں، مس انفارمیشن آج کی دنیا کا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ پاکستان خود دہشتگردی کا شکار ہے، پاکستان نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دیں، موجودہ دور میں سوشل میڈیا کا ذمہ دارانہ استعمال ضروری ہے، فیک نیوز سے کسی کو بھی جوڑنے کیلئے مصنوعی ذہانت کا سہارا لیا جاتا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات کا مزید کہنا تھا کہ صحافیوں اور میڈیا عملے کے لئے ورکشاپس اور تربیت کے پروگرام ترتیب دیئے جا رہے ہیں تاکہ ڈیجیٹل غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ دریں اثنا سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کے اشتہاری شعبے میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے استعمال سے تخلیقی شعبوں میں روزگار کے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانٹینٹ کریئیٹرز، گرافک ڈیزائنرز، ایڈیٹرز، کریئیٹو ڈائریکٹرز، اداکار، اداکارائیں، ماڈلز اور ٹیکنیشنز، کیمرامین سمیت تخلیقی افرادی قوت کو متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ اے آئی کے باعث کئی تخلیقی پیشے متروک ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں، اس مسئلے کا پالیسی سطح پر حل ضروری ہے۔

(17)

بلال اظہر کیانی نے کہا کہ ایف بی آر ٹیکس ریونیو میں گزشتہ سال 26 فیصد اضافہ ہوا، حکومت اشرافیہ پر ہاتھ ڈالنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، تمباکو سیکٹر پر ہاتھ ڈالا، کسٹمز میں گٹھ جوڑ کے خاتمے کیلئے فیس لیس سسٹم متعارف کرایا، پہلے سے ٹیکس دینے والوں پر مزید بوجھ نہ ڈالنا اور ٹیکس چوروں کو پکڑنا پالیسی ہے۔ وزیر مملکت خزانہ نے کہا کہ پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر کو مستحکم کیا گیا ہے، معاشی اصلاحات کا مقصد عوام کو ریلیف اور فوائد پہنچانا ہے، معاشی استحکام نہ آتا تو سری لنکا کی طرح کے خطرات درپیش تھے، سرکاری اداروں کی نجکاری، ٹیرف اصلاحات ناگزیر ہیں۔

(18)

میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر بہار کے وزیرِ اعلیٰ کے اقدام کی شدید مذمت کی گئی۔ احتجاجی مظاہروں کے دوران مظاہرین نے بھارتی قیادت اور بھارت میں بڑھتی ہوئی مذہبی انتہا پسندی کے خلاف نعرے بازی کی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ کسی خاتون کے مذہبی لباس کو زبردستی ہٹانا بنیادی انسانی حقوق اور مذہبی آزادی کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ اور عالمی انسانی حقوق کے ادارے اس واقعے کا نوٹس لیں اور بھارت میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات معاشرے میں خوف اور عدم تحفظ کو فروغ دیتے ہیں۔ دوسری جانب انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل انڈیا نے بھی اس واقعے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ کسی عوامی عہدے دار کی جانب سے کسی خاتون کا حجاب یا نقاب زبردستی ہٹانا عورت کی عزت، شناخت اور ذاتی آزادی پر سنگین حملہ ہے۔ تنظیم کے مطابق ایسے اقدامات خواتین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے ساتھ ساتھ معاشرتی عدم تحفظ کو بھی بڑھاتے ہیں۔

(19)

کہ انہیں لسبیلہ کینال حب سے پانی بھرنے کی اجازت دی جائے یا کہیں اور متبادل فراہم کیا جائے تاکہ وہ حب کی عوام کی پانی کی ضروریات کو پورا کر سکیں۔ مالکان نے کہا کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں یہ ان کا بنیادی ذریعہ معاش ہے اور اجازت نہ ملنے کی صورت میں احتجاج مزید شدت اختیار کر سکتا ہے۔

(20)

ناصر کو پنجاب کے میڈیکل کالجز اور یونیورسٹیوں میں میرٹ پر ہونے والے داخلوں میں درپیش رکاوٹوں سے آگاہ کیا گیا طلبا کے وفد نے بتایا کہ وہ مکمل طور پر میرٹ پر آنے کے باوجود پنجاب کے مختلف میڈیکل کالجز اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے سے محروم ہیں، جس سے بلوچستان کے ہونہار طلبا میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے طلبا کے مسائل کو بغور سنا اور معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ اس حقیقی اور سنگین مسئلے کو حل کرانے کیلئے ہر ممکن فورم پر آواز بلند کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طلبا کو ان کا جائز حق دلوانا ان کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے وہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن، یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے سامنے یہ معاملہ اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ میرٹ پر آنے والے طلبا کو داخلے سے محروم رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں اور اس ناانصافی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں گے ملاقات کے اختتام پر بلوچستان کے طلبا نے فوری نوٹس لینے اور مکمل تعاون کی یقین دہانی پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما عبدالحمید مندوخیل بھی موجود تھے

(21)

کی نجکاری کے خاتمے جیسے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے۔ مقررین نے کہا کہ حکومت نے ملازمین کے جائز مطالبات کو تاحال منظور نہیں کیا اور خبردار کیا کہ اگر مطالبات نہ مانے گئے تو احتجاج میں شدت لائی جائے گی اور آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔

(22)

پہنچے، جہاں صوبائی وزیر داخلہ میر شعیب جان نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی زاہد علی ریکی، کمشنر رخشان ڈویژن محبوب اچکزئی، سابق صوبائی وزیر نجی امان اللہ نوتیزئی، سابق وفاقی وزیر میر محمد ہاشم نوتیزئی، ڈپٹی کمشنر چاغی عطاالمنعم بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر مجیب الرحمان سانگزئی اور دیگر حکام نیان کا استقبال کیا بعدازاں گورنر تبوک سخت سیکیورٹی میں اپنی شکارگاہ کی جانب روانہ ہوگئے۔ واضح رہے کہ گورنر تبوک، پرنس فہد بن سلطان بن عبدالعزیز، ہر سال دسمبر اور جنوری میں ضلع چاغی کے صدر مقام تحصیل دالبندین کے مختلف علاقوں میں شکار کھیلنے آتے ہیں، جس کے لیے سیکیورٹی فورسز کی جانب سے ایئرپورٹ روڈ اور ان کی گزرگاہوں پر سخت سیکیورٹی کے انتظامات کیے گئے تھے۔

(23)

جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرم مزید 2 ماہ تک قید رہے گا، ملزم کیخلاف کیس ریپ کا نہیں بلکہ رضامندی سے زنا کا بنتا ہے، رضامندی سے زنا پر مدعیہ بھی سزا کی حقدار ہے۔ فیصلہ کے مطابق مدعی مقدمہ کا چالان ہوا نہ ہی ٹرائل کورٹ میں اسے صفائی کا موقع مل سکا، سپریم کورٹ میں اپیل کی سطح پر شنوائی کے بغیر سزا نہیں دی جاسکتی، ملزم کو زیادتی کے بڑے جرم کی جگہ چھوٹے جرم یعنی زنا بالرضا میں سزا دی جاسکتی ہے۔ فیصلہ میں درج ہے کہ ایف آئی آر کے مطابق خاتون صبح 5:30 بجے جنگل میں حاجت کیلئے گئی تھی، مدعیہ کے مطابق گھات لگائے بیٹھے ملزم نے پستول کے زور پر زیادتی کا نشانہ بنایا، ایف آئی آر زیادتی کے وقوعہ کے تقریباً 7 ماہ بعد درج کی گئی۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ مدعیہ مخصوص وقت پر جنگل آئے گی، یہ ملزم کو کیسے پتہ تھا اس پر استغاثہ خاموش ہے، مدعیہ نے وقوعے کے وقت کوئی مزاحمت نہیں کی، میڈیکل رپورٹ میں تشدد یا زخموں کے نشانات موجود نہیں، متاثرہ خاتون کے کپڑے بطور ثبوت پیش نہیں کیے گئے، نہ یہ ثابت ہوا کہ کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔ فیصلہ کے مطابق واقعہ رہائشی علاقے کے قریب پیش آیا مگر مدعیہ نے شور کیا نہ کسی کو مدد کے لیے بلایا، وقوعہ کے سات ماہ تک خاتون نے کوئی کارروائی کی نہ اپنے اہلخانہ سے تذکرہ کیا۔ سپریم کورٹ نے ڈی این اے رپورٹ پر حتمی فیصلہ دینے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ ڈی این اے کی صداقت کا معاملہ کسی اور کیس میں طے ہوگا، ڈی این اے ٹیسٹ سیمپل لئے جانے کے ڈیڑھ سال بعد کیا گیا، میڈیکل ریسرچ پر مبنی جریدے کے مطابق ڈی این اے سیمپل کا درست نتیجہ 2 ہفتے کے اندر ہی آ سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ جنسی تعلق قائم ہونا مدعیہ کے بیان اور میڈیکل شواہد سے ثابت ہے، شواہد سے جنسی تعلق تو ثابت ہوتا لیکن زبردستی کو تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

(24)

ریکارڈ میں بھی رجسٹرڈ نہیں تھا۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے محکمہ تعلیم کو ہدایت دی کہ رضا کار خاتون ٹیچر کو باقاعدہ ملازمت دی جائے اور جھونپڑی اسکول کے لیے مناسب عمارت پر مشتمل مستقل اسکول تعمیر کیا جائے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اسکول میں صاف پینے کے پانی، بجلی اور سولر سسٹم کی فراہمی کی بھی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر خضدار عابد حسین بلوچ اور فیمیل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہدہ مصطفٰی نے اسکول کا دورہ بھی کیا۔ اسکول کی تین سال سے بلا معاوضہ خدمات انجام دینے والی رضا کار خاتون ٹیچر سلمٰی نے میڈیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ خبر نشر نہ ہوتی تو دور دراز علاقوں کے بچوں کا مستقبل نظر انداز رہتا۔ اہلِ محلہ اور زیرِ تعلیم بچوں نے بھی میڈیا کے کردار کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔

(25)

کیوں نہ ہو شہریوں کی آئینی آزادی سلب کرنے کا جواز فراہم نہیں کر سکتی۔ فیصلے میں عدالت نے قرار دیا کہ اگر کسی مسافر کے پاس مکمل سفری دستاویزات موجود ہوں تو مناسب قانونی کارروائی پر عمل کیے بغیر اسے سفر سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) کے افسران نے معاونت کے لئے مہلت طلب کی ہے تاکہ یہ واضح کیا جا سکے کہ کن قانونی دفعات کے تحت مسافروں کو روانگی سے عین قبل آف لوڈ کیا جاتا ہے۔ عدالت نے لا افسران کو ہدایت کی کہ وہ قانونی شقیں عدالت کے سامنے رکھیں جو ایسے اقدامات کا اختیار فراہم کرتی ہوں۔ جسٹس علی ضیا باجوہ نے واضح کیا کہ جہاں بھی ریاست کسی شہری کی ذاتی آزادی پر پابندی عائد کرنا چاہے اسے اس کے لیے واضح قانونی اختیار دکھانا ہوگا، محض انتظامی فیصلے کی بنیاد پر کسی شخص کو بیرونِ ملک سفر سے روکنا آئین کے تحت دی گئی آزاد نقل و حرکت کے حق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ سماعت کے دوران سرکاری لا افسر نے عدالت کو بتایا کہ درخواست گزار کو پرواز سے اتارنے کے حوالے سے کوئی تحریری وجوہات ریکارڈ پر موجود نہیں ہیں تاہم انہیں تحریری وجوہات فراہم کی جائیں گی۔ عدالت نے قرار دیا کہ کسی بھی شخص کو آف لوڈ کرنے کے وقت ہی تحریری وجوہات فراہم کرنا لازم ہے کیونکہ یہ محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ شہری کے حق دادرسی کے تحفظ کی بنیادی ضمانت ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں مزید کہا ہے کہ مناسب قانونی کارروائی کے اصولوں کی خلاف ورزی آئین میں دی گئی آزادی نقل و حرکت کی صریح خلاف ورزی تصور ہوگی۔

(26)

دیگر مائیکروفنانس اداروں کی جانب سے عملی تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس میں یہ تجویز دی گئی کہ اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت فراہم کیے گئے بلاسود قرض کی جلد واپسی پر مستفید افراد کو 20 فیصد تک رعایت دی جائے، قرض کی مدت کے دوران وفات کی صورت میں قرض معاف کرنے اور معذور ہونے کی صورت میں بھی رعایت دینے کی تجویز شامل ہے، جس پر ڈی جی پھاٹا سکندر ذیشان نے رعایت کے اطلاق کے لیے ایس او پیز جلد مکمل کرنے کی ہدایت جاری کردی۔ اس موقع پر ڈی جی پھاٹا سکندر ذیشان نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب کی ہدایت پر قرض کی واپسی میں مزید آسانیاں پیدا کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے، رعایت کا اطلاق 10 سالہ قرض کو 3 سے 6 سال میں واپس کرنے کی صورت میں ہوگا، رعایت دینے کا مقصد مستفید شہریوں کے لیے مزید سہولت پیدا کرنا ہے، وقت سے پہلے واپس آنے والی رقم سے مزید افراد کو گھر بنانے میں مدد فراہم کی جاسکے گی، اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت شہریوں کو 10 سال کے لیے 15 لاکھ روپے تک کا بلاسود قرض فراہم کیا جاتا ہے تاہم مجوزہ ایس او پیز جلد صوبائی وزیر بلال یاسین اور سیکرٹری ہاسنگ کو پیش کیے جائیں گے۔

(27)

کے منافی ہے'یہ بات انہوں نے اراکین اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ' خیر جان بلوچ' کلثوم نیاز بلوچ اور نیشنل پارٹی کے صوبائی رہنماء میر عطاء اللہ بنگلزئی' ڈاکٹر اسحاق ودیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی'انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات سے راہ فرار اختیار کرنے والے دراصل مسترد شدہ لوگ ہیں جو عوامی مینڈیٹ کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں رکھتے' نیشنل پارٹی واضح طور پر یہ سمجھتی ہے کہ عوام کو ان کا بنیادی جمہوری حق دینے سے انکار کسی صورت قابل قبول نہیں' کوئٹہ کے عوام اپنے نمائندے خود منتخب کرنا چاہتے ہیں تاکہ مقامی مسائل مقامی سطح پر حل ہوسکیں'اسلم بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے بلدیاتی انتخابات کے لیے بھرپور تیاری مکمل کرلی ہے' کوئٹہ میں نیشنل پارٹی کے 25 کونسلرز بلا مقابلہ منتخب ہوچکے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام نیشنل پارٹی کی پالیسیوں، جدوجہد اور عوام دوست موقف پر اعتماد کرتے ہیں۔ اگر حکومت واقعی جمہوریت پر یقین رکھتی ہے تو اسے فوری طور پر انتخابات کے انعقاد کا اعلان کرنا چاہیے'انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت نچلی سطح پر مقامی حکومتوں کے قیام کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے۔ مقامی حکومتوں کو بااختیار بنانے کے بجائے انہیں کمزور کیا جا رہا ہے، جس کا خمیازہ براہ راست عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ نیشنل پارٹی اس طرز عمل کو سختی سے مسترد کرتی ہے اور اس کے خلاف ہر جمہوری فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی' بلدیاتی نظام کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے' صحت، تعلیم، صفائی، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات مقامی حکومتوں کے ذریعے ہی بہتر انداز میں فراہم کی جاسکتی ہیں۔ کوئٹہ جیسے بڑے شہر کو انتظامی خلا کا شکار رکھنا عوام کے ساتھ ناانصافی ہے'انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بار بار تاریخوں میں تبدیلی اور غیر سنجیدہ رویہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ بلدیاتی انتخابات سے خوفزدہ ہے۔ نیشنل پارٹی عوام کے ساتھ مل کر اس سازش کو ناکام بنائے گی اور بلدیاتی نظام کے قیام تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اسلم بلوچ نے کوئٹہ میں صفا پروجیکٹ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ صفا پروجیکٹ کے نام پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی تمام جائیداد ایک ہی شخص کے حوالے کرنا انتہائی تشویشناک عمل ہے۔ یہ عوامی اثاثوں پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے۔ نیشنل پارٹی اس معاملے کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کرتی ہے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا تقاضا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے مسائل کا حل کسی ایک فرد یا نجی مفاد کے حوالے کرنے میں نہیں بلکہ ایک مضبوط، بااختیار اور منتخب بلدیاتی نظام میں ہے۔ نیشنل پارٹی عوامی وسائل کے تحفظ اور شفاف طرز حکمرانی پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا اعلان نہ کیا تو نیشنل پارٹی عوام کے ساتھ مل کر احتجاجی تحریک چلانے کا حق محفوظ رکھتی ہے'ہم جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں اور عوام کے حقوق کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

(28)

علاوہ برآمد کنندگان کو مالی اسپیس دینے کیلئے مقامی ٹیکسز کم کرنے کی تجویز ہے۔ پانچ سال میں برآمدی ٹیرف کو کم کیا جائے گا۔ دستاویز کے مطابق بند صنعتی یونٹس کی بحالی کیلئے نیشنل انڈسٹریل بحالی کمیشن بنایا جائیگا، نئی صنعتی پالیسی کے تحت پانچ سال میں برآمدی ٹیرف کو کم کیا جائے گا، اسٹیٹ بینک بند صنعتی یونٹس کی بحالی کیلئے قرض فراہم کرے گا۔ پالیسی کے تحت درمیانے وچھوٹے درجکی صنعتوں پر ایک فیصد ایڈوانس انکم ٹیکس ختم کرنے تجویز ہے، اس اقدام سے چھوٹے اور درمیانے کے کاروبار پر 110 ارب روپے کا بوجھ کم ہوگا۔ صنعتی پالیسی میں توانائی ویلنگ پالیسی پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے، بینکوں کی نجی شعبے میں فنانسنگ 20 فیصد بڑھانے کی تجویز ہے، ای وی بیٹریز اور ڈیٹا سینٹر کیلئے خصوصی ریٹ مقرر کیا جائیگا، بجلی کی تقسیم اور ترسیلی نظام کو مکمل اپ گریڈ کیا جائے۔ برآمدکنندگان کو مالی اسپیس دینے کیلئے ٹیکس کا نظام متوازن کرنے کی تجویز ہے تاہم آئی ایم ایف کی سخت مانیٹرنگ صنعتی پالیسی پر فوری عملدرآمد میں چیلنج بن گئی۔ آئی ایم ایف نے سپر ٹیکس 3 فیصد کم کرنے کی مخالفت کردی۔ ذرائع وزارت صنعت وپیداوار کے مطابق آئی ایم ایف پروگرام کے باعث فوری ٹیکس چھوٹ یا کمی ممکن نہیں۔

(29)

انہوں نے پولیس کی حوصلہ افزائی کے لیے اپنی جانب سے سٹی میں کیمرے نصب کرائے ہیں اور مزید کیمرے جلد نصب کیے جائیں گے۔ مزید براں، سردار محمد خان اچکزئی نے کارروائی میں شامل آفیسران اور جوانوں کے لیے نقد پچاس ہزار روپے انعام کا اعلان کیا تاکہ ان کی جواں مردی اور بہترین حکمت عملی کی حوصلہ افزائی ہوسکے۔ انہوں نے ایس ایس پی، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اور آئی جی پولیس بلوچستان سے بھی پولیس کے جوانوں کی حوصلہ افزائی کی اپیل کی۔

(30)

ذریعے آنیوالوں کے دل میں خوف ہے کہ اختیارات نچلی سطح پر جانے سے ان کی طاقت کم ہوجائیگی۔ تمام اداروں پر صوبائی حکومتیں قابض ہیں، صوبے تو بااختیار ہوگئے مگر بلدیاتی حکومتوں کو بااختیار نہیں بنانا چاہتے۔ اس وقت تین کروڑ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں۔ آئی ایم ایف نے گڈ گورنس کا پول کھول دیا۔ اب پورے سسٹم کو بدلنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومتیں بیوروکریسی کے ذریعے نظام چلاتی ہے۔ سول اور ملٹری بیوروکریسی نے نظام پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اب یہ سلسلہ رکے گا نہیں آگے بڑھے گا۔ حکومت بتائے پاک ایران گیس پائپ لائن پر کام کیوں نہیں ہورہا۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ امریکی صدر کی خوشامدیں کی جارہی ہیں، اس نے ہمارے لیے کیا کیا ہے۔ فلسطین کا مسئلہ حل ہوا نہ ہی کشمیر کے تنازعہ پر اس نے کوئی کردار ادا کیا۔ استثنی کے معاملے پر جس طرح جماعت اسلامی نے بات کی اس طرح کسی اور جماعت نے بات نہیں کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نواز شریف جب اسٹیبلشمنٹ سے ناراض تھے تو ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگایا۔ جب خود اسٹیبلشمنٹ کی ذریعے حکومت میں آگئے تو اب وہ ان سے خوش ہیں۔ ایک وقت آئیگا یہ 26 ویں، ستائیس ویں سب ترامیم واپس ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے لیے جانیوالوں پر تشدد کی مذمت کرتے ہیں، یہ فسطائیت ہے۔ آئین اور قانون کے تحت بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی اجازت ملنی چاہیے۔ بنگلہ دیش میں اگر جماعت اسلامی سامنے آئی ہے تو اس میں 17 برس لگے ہیں۔ آئین اور قانون کے اندر رہتے ہوئے تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تشدد کا راستہ اختیار کرنے سے ملک کو نقصان پہنچے گا۔ بہار کے وزیر اعلی نے مسلمان ڈاکٹر کا نقاب نوچنے کی جو حرکت کی وہ پورے عالم اسلام کے منہ پر تھپڑ ہے۔ افسوس کہ پاکستان کی حکومت نے اس عمل پر کوئی خاص ردعمل نہیں دیا۔ حافظ نعیم نے کہا ہے کہ 21 دسمبر کو پاکستان بھر تمام ہیڈ کوارٹرز میں دھرنے دیں گے، دھرنوں کا مقصد بلدیاتی حکومتوں تک اختیارات منتقل کروانا ہے۔ تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں دھرنے میں آئندہ کا لائحہ عمل بتائیں گے۔ حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام جب سے جاری ہے غربت میں مزید اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں پاس ہونے والا بلدیاتی ایکٹ جمہوریت پر دھبہ ہے، حکومتوں کو خوف ہے کہ نچلی سطح سے کوئی شخص بااختیار نہ ہو۔ یہ جمہوریت کا تماشا بنانے اور قبضہ کرنے کے مترادف ہے۔ حافظ نعیم نے کہا کہ سیاسی مالی اور انتظامی اختیارات منتقل کیے جائیں، تمام محکموں کو گورننس کے نام پر اپنے پاس رکھ لیا گیا ہے، پنجاب میں 2015 میں آخری بلدیاتی انتخاب ہوا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور جیسے شہر کا حال ہے کہ میٹروپولیٹن کا نام دینے سے ڈر رہے ہیں، میئر کو وزیراعلی کو چیلنج دینے والے شخصیت سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کے بعد بلدیات کو بااختیار کرنا تھا لیکن نہیں کیا گیا، ان کا کہنا تھا کہ گندم کو بحرانوں کا شکار کردیا گیا، آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔

(31)

صاحب کی صدارت میں ضلعی دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں 28 دسمبر کو کوئٹہ میں منعقد ہونے والے بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں، اب تک ہونے والے انتظامات اور تنظیمی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مجلسِ عاملہ کے تمام اراکین نے بھرپور شرکت کی۔ بلدیاتی انتخابات کے لیے ضلعی سطح پر قائم مرکزی کمیٹی کے چیئرمین حاجی عین اللہ شمس، ڈپٹی چیئرمین مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، اور چاروں ٹاؤنز کمیٹیوں کے چیئرمینز و ڈپٹی چیئرمینز مولانا محمد ایوب، مولانا شعیب جدون، مولانا محب اللہ، شیخ عبدالاحد، حافظ شبیر مدنی، میر سرفراز، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی صالح محمد، مفتی محمد عارف شمشیر، حافظ مسعود احمد، حاجی عطا محمد، حاجی رحمت اللہ دولت زئی اور دیگر ذمہ داران نے اپنے اپنے ٹاؤنز میں اب تک ہونے والی تیاریوں اور اقدامات پر تفصیلی رپورٹس پیش کیں۔ مجلسِ عاملہ نے ان رپورٹس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انتخابی سرگرمیوں کو مزید مؤثر اور تیز کرنے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دے دیں۔ اجلاس میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ 23 دسمبر بروز (منگل) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان کونسلرز کنونشن منعقد کیا جائے گا، جس کی صدارت ضلعی امیر حضرت مولانا عبدالرحمٰن رفیق صاحب کریں گے جبکہ نگرانی ناظمِ عمومی حاجی عین اللہ شمس صاحب کریں گے۔ اس کنونشن سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع صاحب سمیت دیگر صوبائی و ضلعی قائدین خطاب کریں گے۔ کنونشن میں 28 دسمبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے لیے کوئٹہ کے چاروں ٹاؤنز کی تمام یونین کونسلوں اور وارڈز پر جمعیت علماء اسلام کے نامزد امیدواروں کے علاوہ ضلع کوئٹہ کی تمام ماتحت تحصیلوں اور یونٹوں کے مجالسِ عاملہ کے اراکین شرکت کریں گے۔ یہ کنونشن بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن رفیق صاحب، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس صاحب، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد صاحب اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام 28 دسمبر کے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں سب سے زیادہ امیدوار نامزد کرکے ضلع کوئٹہ کی سب سے بڑی جماعت کے طور پر ابھر چکی ہے۔ اب تک جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ میں 45 کونسلرز اور 10 مکمل یونین کونسل بلا مقابلہ جیت چکی ہیں، اور ان شاء اللہ 28 دسمبر کو بھی کوئٹہ میں اکثریتی جماعت جمعیت علماء اسلام ہی ہوگی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ عوامی رابطہ مہم کے تحت ایک مؤثر بیانیہ اور انتخابی پمفلٹ تیار کرکے کوئٹہ کے عوام میں تقسیم کیا جائے گا، تاکہ عوام جمعیت علماء اسلام کے نامزد امیدواروں کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں۔

(32)

صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی سے انکی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انکی خیریت دریافت کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی کے رہنما پارلیمانی سیکرٹری برائے سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی صمد خان گورگیج، صوبائی رہنما حاجی غلام جان حسن زئی، اور دیگر بھی موجود تھے۔

(33)

کا حجم 235 2 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا تھا، اکتوبر کے مقابلہ میں نومبر میں گاڑیوں کی خریداری کیلئے بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضہ جات میں ماہانہ بنیادوں پر 8.0 فیصد کا اضافہ ہوا۔ اکتوبر میں گاڑیوں کی خریداری کیلئے بنکوں کی جانب سے 315 ارب روپے کے قرضہ جات فراہم کئے گئے جو نومبر میں بڑھ کر 318 ارب روپے ہوگئے۔

(34)

کیا، یہ لوگ رولز کی منافی نہ کریں تو ان کے لیے بھی آسانی ہوجائے، مریم نواز نے تو کبھی پریس کانفرنس نہیں کی ملاقاتوں کے بعد۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ میں نے ساڑھے چھ سال جیل گزاری، میں نے تو کبھی جیل میں بیٹھ کر ٹویٹ نہیں کئے، میں نے تو جیل میں بیٹھ کر پاکستان کیخلاف مضمون نہیں لکھوائے، اقوام متحدہ کے لوگوں کے بیانات آسانی سے نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کے غزہ کے معاملے میں تو بیان کبھی نہیں دیکھے، ان لوگوں کو پتا ہے بانی پی ٹی آئی کو جیل میں کس طرح سے رکھا گیا ہے، انہوں نے جو بیان دیا ہے کس سے سنا ہے؟ رانا ثنا اللہ نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی کمیٹی کی سربراہی کا کوئی فیصلہ نہیں کیا، اس کمیٹی کی تجویز محترمہ مشعال نے دی تھی، آئین میں ایسی کمیٹی بنانے کی اجازت نہیں ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے بیٹوں کو بالکل ویزہ ملنا چاہیے، بیٹے اگر ملاقات کیلئے آرہے ہیں تو ضرور آئیں، یہ اگر سیاست کے لیے آئے تو پھر حکومت آئین کے مطابق فیصلہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ محمود اچکزئی قوم پرست رہنما ہیں، محمود اچکزئی نے ہمیشہ جمہوریت کی بات کی ہے، پی ڈی ایم میں بھی محمود اچکزئی نے بہت جدوجہد کی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ 11 سال بعد بھی ہم سانحہ اے پی ایس کی مذمت کر رہے ہیں، دہشتگرد کیڈٹ کالج میں بھی سانحہ اے پی ایس جیسا واقعہ کرنا چاہتے تھے مگر کامیاب نہیں ہوسکے۔ انہو نے کہا کہ، قوم نے دہشتگردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کا فیصلہ کیا ہوا ہے، جو دہشتگردوں سے بات کا درس دے رہے ہیں ان سے بھی آہنی ہاتھوں سے بات کرنی چاہیے، 11 سال پہلے قوم کسی ایک بات پر متفق نہیں تھی، 11 سال پہلے اچھے اور برے طالبان کی باتیں ہوتی تھیں، پہلے قوم دہشتگردی کے خلاف یکسو نہیں تھی، سانحہ اے پی ایس کے بعد قوم ایک ہوئی، پھر دہشتگردی ختم ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ابہام پیدا کیا گیا، دوبارہ دہشتگردوں کو واپس لایا گیا، کن لوگوں نے دہشتگردوں سے مذاکرات کا فیصلہ کیا آج کیوں کہا جا رہا ہے کہ دہشتگردوں کے خلاف آپریشن نہیں ہونا چاہیے، آج کیوں کہا جارہا ہے کہ دہشتگردوں سے بات کرنی چاہیے، یہی چیز ابہام پیدا کرتی ہے۔

(35)

ملاقات انہوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو اپنے شعبے سے منسلک پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز، ہاؤس جاب کرنے والے ڈاکٹرز اور میڈیکل کالجز کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا جن کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے بڑے اطمینان سے سنا اور کہا کہ ینگ ڈاکٹرز کے کچھ مسائل حل ہو چکے ہیں اور جو چندرہ گئے ہیں انکو وہ متعلقہ حکام سے رجوع کرکے کوشش کریں گے وہ بھی جلد از جلد حل ہوسکیں آخر میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے وفد نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا شکریہ ادا کیا۔

(36)

اوروفاق واسلام آباد کے طاقتور طبقات کی ایمانداری واخلاص سے ٹھیک ہوسکتے ہیں بیوروکریسی وسیکورٹی اداروں کے اعلی آفیسرز بلوچستان کے عوام کو انسان نہیں کیڑے مکوڑے سمجھ رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ قبل اس کے امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی سیکرٹری ریونیو اور سیکرٹری جنگلات سے ملاقات، گوادر میں مختلف عوامی معاملات پر تبادلہ خیال۔ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے آج سیکرٹری حکومت بلوچستان ریونیو ڈیپارٹمنٹ قمر دشتی سے ان کے آفس میں ملاقات کی اور مختلف عوامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعدازاں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سیکرٹری حکومت بلوچستان محکمہ جنگلات سے ان کے آفس میں ملاقات کی اور ضلع گوادر میں جنگلات سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قبل ازیں ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا سیکرٹری پی اینڈ ڈی سے ملاقات، گوادر میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق حال احوال۔ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے آج سیکرٹری حکومت بلوچستان محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ زاہد سلیم سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع گوادر میں جاری و آمدہ مختلف ترقیاتی منصوبوں سے متعلق گفتگو شنید کی گئی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گوادر میں مختلف عوامی منصوبوں کے تجاویزات پیش کیے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات مل سکیں۔ سیکریٹری پی اینڈ ڈبلیو نے اس متعلق ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

(37)

اعلان کیا، انہوں نے کہا کہ جے یو آئی ضلع جنوبی کراچی کی میزبانی میں لیاری جلسہ منعقد ہوگا، لیاری جلسہ ثابت کرے گا کہ لیاری اسلام پسندوں کا گڑھ ہے۔ جے یو آئی کے مرکزی رہنما راشد محمود سومرو نے مزید کہا کہ لیاری کے عوام دین اور دینداروں سے محبت رکھنے والے ہیں۔ مولانا سید حماداللہ شاہ، مولانا نورالحق اور راشد محمود سومرو، نے جلسہ گاہ مولوی عثمان پارک کا دورہ بھی کیا، جلسہ گاہ میں جے یو آئی ضلع جنوبی کی جنرل کونسل کے اجلاس سے رہنماں نے خطاب کیا۔

(38)

منصوبوں نے برسوں کی محرومیوں کا خاتمہ یقینی بنایا ہے اور عملی پیش رفت نے عوام میں نئی امیدیں پیدا کی ہیں۔ ضلع بھر میں اہم شاہراہوں کی تعمیر وتوسیع، دیہی رابطہ سڑکوں کی اپگریڈیشن، پلوں کی تعمیر، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، اسکولوں اور سرکاری عمارتوں کی مرمت سمیت متعدد منصوبے تیزی سے تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کے مکمل ہونے سے مقامی آبادی کو سہولیات میسر آئیں گی اور معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوگا، جس کا براہ راست فائدہ عوام کو پہنچے گا۔ میر عین الدین کھوسہ نے بتایا کہ صوبائی وزیر سلیم احمد خان کھوسہ فنڈز کی بروقت فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی خود کر رہے ہیں تاکہ معیار اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبے غربت کے خاتمے، روزگار کے مواقع میں اضافے اور شہری سہولیات کی بہتری میں سنگِ میل ثابت ہوں گے، نوجوانوں کے لیے ملازمتوں کے دروازے کھلیں گے اور بہتر نقل وحمل کے نظام سے کاروباری طبقہ بھی خوشحال ہوگا۔ آخر میں، میر عین الدین کھوسہ نے کہا کہ اگر صوبائی حکومت کی یہی توجہ برقرار رہی تو ضلع صحبت پور آنے والے برسوں میں بلوچستان کے ترقی یافتہ اور مثالی اضلاع میں شمار ہوگا۔ انہوں نے صوبائی وزیر سلیم احمد خان کھوسہ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ ان کی قیادت نے عوام کا اعتماد بحال کیا ہے اور وہ حقیقی معنوں میں ترقی وخوشحالی کے ضامن ثابت ہورہے ہیں۔

(39)

دوران فول پروف سیکورٹی کے انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ شرکا کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

(40)

ہیں جن میں عابد شیر علی نے ووکی ویڈیو بنائی۔ سپیشل سیکرٹری لانے کہا کہ بیلٹ پیپرز پر مہر لگاتے ہوئے ویڈیو بنائی، ممبر پنجاب نے کہا کہ پولنگ اسٹیشن میں ویڈیو بنانے اور موبائل فون لے کر جانے کی اجازت ہے، کیا سرعام بیلٹ پیپر پر مہر لگانا جرم ہے یا ویڈیو بنانا جرم ہے؟ چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس دیے کہ وہ الگ کیسز ہیں سب کے سامنے بیلٹ پیپر پر مہر لگانا بھی جرم ہے مہر لگانے کی ویڈیو بنانا بھی جرم ہے، ووٹ کی سیکریسی کو مجروح کیا گیا، مہر لگانے کی الگ جگہ پولنگ بوتھ ہوتا ہے۔ وکیل عابد شیر علی نے کہا کہ مجھے کیس سے متعلق دستاویزات دیں جائیں تاکہ مجھے معلوم ہو کہ میرے خلاف کیا کیس ہے، چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس دیے کہ 185 اے میں سب لکھا ہوا کہ ووٹ کی سکریسی برقرار رکھی جائے۔ یہ بھی پڑھیں: نئی زبردست آفر۔۔۔ ہونڈا کی پسندیدہ گاڑی خریدنا اب ہر کسی کیلئے ممکن عابد شیر علی نے چیف الیکشن کمشنر سے استدعا کی کہ کیا میں بول سکتا ہوں، چیف الیکشن کمشنر نے عابد شیر علی کو بولنے سے روک دیا اور کہا کہ اگلی تاریخ ہر دلائل دیں۔ عابد شیر علی نے کہا کہ میں نے عمرہ پر جانا ہے۔

(41)

جس کے بعد لوگوں کے تمام تحفظات دور ہوجائیں گے۔ ہم مائننگ کی بدولت اضافی بجلی ڈالرز میں فروخت کر پائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں بلال بن ثاقب نے کہا کہ 2025 کی تجزیاتی رپورٹ میں پاکستان تیسرے نمبر پر ہے، سال 2018 میں اسٹیٹ بینک نے تمام بینکوں کو ہدایت جاری کی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے پاس کرپٹو کی ٹرانزکشنز کیلئے کوئی لیگل فریم ورک نہیں تھا، کرپٹو کی ٹرانزکشنز کیلئے حکومت پاکستان نے اتھارٹی بنائی ہے، کرپٹو کیلئے اتھارٹی کے ذریعے لائسنس رجیم کو فروغ دے رہے ہیں۔ دنیا میں روبوٹکس یا کوانٹم جیسی نئی چیزوں کو کسی بھی نے غیرقانونی نہیں کہا جب نئی چیزیں پہلے سامنے آتی ہیں اس کے بعد حکومتیں اسے ریگولیٹ کرتی ہیں۔ بلال بن ثاقب کے مطابق کرپٹو کرنسی بلاک چین کیلئے بھی اتھارٹی اقدامات کررہی ہے، دنیا میں آگے نہیں بڑھیں گے دوبارہ فیٹف کی گرے لسٹ میں جاسکتے ہیں۔ کرپٹو کرنسی کا رجحان پاکستان کی یوتھ کی وجہ سے بڑھ رہا ہے، نوجوان ابھی سے 2030 میں جی رہا ہے، حکومت کا کام ہے ان کو مواقع فراہم کرے۔ کرپٹو کرنسی کیلئے پی 2 پی کے ذریعے بینکوں کا کردار بڑھانا چاہتے ہیں، جب تک لوگ 10،15 ڈالر اضافی نہیں کمائیں گے پاکستان کو فائدہ نہیں ہوگا۔ چاہتے ہیں لوگ سوچ سمجھے بغیر سرمایہ کاری نہ کریں بلکہ تجربات سے فائدہ اٹھائیں، ملکی وسائل کے ذریعے مائننگ کرکے پاکستان کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔ مائننگ کی بدولت ہم اضافی بجلی کو ڈالرز میں فروخت کرپائیں گے، دنیا کا ہر بڑا ادارہ کرپٹو کرنسی کی طرف جارہا ہے، پاکستان اگر پیچھے رہ جائے تب مسئلہ ہے اور آگے جارہا ہے تو بھی مسئلہ ہے۔ سنگاپور کی مثال ہے کہ انہوں نے حکومتی سیکیورٹی کا پائلٹ شروع کیا ہے، ہم آئی ایم ایف جانے کے بجائے پیسہ کیپٹل مارکیٹ سے اٹھا سکتے ہیں۔ بٹ کوائن خریدنے کیلئے کئی ویڈیوز ہیں جس سے لوگ ایکسپوژر لے رہے ہیں، کرپٹو کرنسی، روبوٹکس اور دیگر چیزوں سے پاکستان کی سلیت کی اہمیت بڑھے گی۔

(42)

دفاعی شعبے میں نمایاں اضافے پر غور کر رہی ہے۔ پاکستان اور بھارت کے دفاعی بجٹ کا گزشتہ چند برسوں کے دوران موزانہ کیا جائے تو ایک واضح فرق نظرا؟ تا ہے، دونوں ملکوں کے دفاعی بجٹ کے تقابلی جائزے سے واضح ہے کہ بھارت مسلسل دفاعی اخراجات میں اضافہ کر رہا ہے۔ بھارت کا وفاقی بجٹ مالی سال 26-2025 میں 600 ارب امریکی ڈالر مختص کیا گیا ہے جو پاکستان کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے اور معرکہ حق میں ہزیمت اٹھانے کے بعد بھارت اپنے عوام کو ا؟پریشن سندور کی توجیہات پیش کر رہا ہے۔

(43)

کہ انہیں لسبیلہ کینال حب سے پانی بھرنے کی اجازت دی جائے یا کہیں اور متبادل فراہم کیا جائے تاکہ وہ حب کی عوام کی پانی کی ضروریات کو پورا کر سکیں۔ مالکان نے کہا کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں یہ ان کا بنیادی ذریعہ معاش ہے اور اجازت نہ ملنے کی صورت میں احتجاج مزید شدت اختیار کر سکتا ہے۔

(44)

ناصر کو پنجاب کے میڈیکل کالجز اور یونیورسٹیوں میں میرٹ پر ہونے والے داخلوں میں درپیش رکاوٹوں سے آگاہ کیا گیا طلبا کے وفد نے بتایا کہ وہ مکمل طور پر میرٹ پر آنے کے باوجود پنجاب کے مختلف میڈیکل کالجز اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے سے محروم ہیں، جس سے بلوچستان کے ہونہار طلبا میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے طلبا کے مسائل کو بغور سنا اور معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ اس حقیقی اور سنگین مسئلے کو حل کرانے کیلئے ہر ممکن فورم پر آواز بلند کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طلبا کو ان کا جائز حق دلوانا ان کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے وہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن، یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے سامنے یہ معاملہ اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ میرٹ پر آنے والے طلبا کو داخلے سے محروم رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں اور اس ناانصافی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں گے ملاقات کے اختتام پر بلوچستان کے طلبا نے فوری نوٹس لینے اور مکمل تعاون کی یقین دہانی پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما عبدالحمید مندوخیل بھی موجود تھے

(45)

کی نجکاری کے خاتمے جیسے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے۔ مقررین نے کہا کہ حکومت نے ملازمین کے جائز مطالبات کو تاحال منظور نہیں کیا اور خبردار کیا کہ اگر مطالبات نہ مانے گئے تو احتجاج میں شدت لائی جائے گی اور آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔

(46)

دیگر مائیکروفنانس اداروں کی جانب سے عملی تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس میں یہ تجویز دی گئی کہ اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت فراہم کیے گئے بلاسود قرض کی جلد واپسی پر مستفید افراد کو 20 فیصد تک رعایت دی جائے، قرض کی مدت کے دوران وفات کی صورت میں قرض معاف کرنے اور معذور ہونے کی صورت میں بھی رعایت دینے کی تجویز شامل ہے، جس پر ڈی جی پھاٹا سکندر ذیشان نے رعایت کے اطلاق کے لیے ایس او پیز جلد مکمل کرنے کی ہدایت جاری کردی۔ اس موقع پر ڈی جی پھاٹا سکندر ذیشان نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب کی ہدایت پر قرض کی واپسی میں مزید آسانیاں پیدا کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے، رعایت کا اطلاق 10 سالہ قرض کو 3 سے 6 سال میں واپس کرنے کی صورت میں ہوگا، رعایت دینے کا مقصد مستفید شہریوں کے لیے مزید سہولت پیدا کرنا ہے، وقت سے پہلے واپس آنے والی رقم سے مزید افراد کو گھر بنانے میں مدد فراہم کی جاسکے گی، اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت شہریوں کو 10 سال کے لیے 15 لاکھ روپے تک کا بلاسود قرض فراہم کیا جاتا ہے تاہم مجوزہ ایس او پیز جلد صوبائی وزیر بلال یاسین اور سیکرٹری ہاسنگ کو پیش کیے جائیں گے۔

(47)

کے منافی ہے'یہ بات انہوں نے اراکین اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ' خیر جان بلوچ' کلثوم نیاز بلوچ اور نیشنل پارٹی کے صوبائی رہنماء میر عطاء اللہ بنگلزئی' ڈاکٹر اسحاق ودیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی'انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات سے راہ فرار اختیار کرنے والے دراصل مسترد شدہ لوگ ہیں جو عوامی مینڈیٹ کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں رکھتے' نیشنل پارٹی واضح طور پر یہ سمجھتی ہے کہ عوام کو ان کا بنیادی جمہوری حق دینے سے انکار کسی صورت قابل قبول نہیں' کوئٹہ کے عوام اپنے نمائندے خود منتخب کرنا چاہتے ہیں تاکہ مقامی مسائل مقامی سطح پر حل ہوسکیں'اسلم بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے بلدیاتی انتخابات کے لیے بھرپور تیاری مکمل کرلی ہے' کوئٹہ میں نیشنل پارٹی کے 25 کونسلرز بلا مقابلہ منتخب ہوچکے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام نیشنل پارٹی کی پالیسیوں، جدوجہد اور عوام دوست موقف پر اعتماد کرتے ہیں۔ اگر حکومت واقعی جمہوریت پر یقین رکھتی ہے تو اسے فوری طور پر انتخابات کے انعقاد کا اعلان کرنا چاہیے'انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت نچلی سطح پر مقامی حکومتوں کے قیام کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے۔ مقامی حکومتوں کو بااختیار بنانے کے بجائے انہیں کمزور کیا جا رہا ہے، جس کا خمیازہ براہ راست عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ نیشنل پارٹی اس طرز عمل کو سختی سے مسترد کرتی ہے اور اس کے خلاف ہر جمہوری فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی' بلدیاتی نظام کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے' صحت، تعلیم، صفائی، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات مقامی حکومتوں کے ذریعے ہی بہتر انداز میں فراہم کی جاسکتی ہیں۔ کوئٹہ جیسے بڑے شہر کو انتظامی خلا کا شکار رکھنا عوام کے ساتھ ناانصافی ہے'انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بار بار تاریخوں میں تبدیلی اور غیر سنجیدہ رویہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ بلدیاتی انتخابات سے خوفزدہ ہے۔ نیشنل پارٹی عوام کے ساتھ مل کر اس سازش کو ناکام بنائے گی

تصحیح آسامیاں ڈی ایچ کیو ہسپتال قلعہ سیف اللہ

بحوالہ اشتہار PRQ No 2770 بمورخہ 10-12-2025 کو روزنامہ اخبارات میں شائع شدہ اشتہار میں درج ذیل تصحیح کی جاتی ہے۔

(1) آئی ٹیکنیشن کو (B-6) کے بجائے (B-9) پڑھا اور لکھا جائے۔

(2) میڈیکل ٹیکنیشن آئی سی یو (B-9) کی ایک آسامی اضافی پڑھی اور لکھی جائے۔

(3) میڈیکل آفسر میڈیکل آفسر آئی سی یو، لیڈی میڈیکل آفسر، لیڈی میڈیکل آفسر آئی سی یو، اسٹاف نرس اور اسٹاف نرس آئی سی یو ودیگر مجاز اتھارٹی کے تحت ختم کئے جاتے ہیں۔

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو
ٹیچنگ ہسپتال قلعہ سیف اللہ

PRQ No 2865/18-12-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

27 ویں ترمیم کے بعد کچھ لوگ خود کو عقل کل سمجھتے ہیں، فضل الرحمان

پی ٹی آئی کی جانب سے مجھ سے اب تک کسی نے رابطہ نہیں کیا، پی ٹی آئی کی مجھ سے بات چیت صرف بیان بازی کی حد تک ہے، سربراہ جمعیت

(ن) لیگ حکومت اقلیت کے طور پر کر رہی ہے، پیپلز پارٹی کو کچھ حاصل نہیں، نئے صوبے بنانے کے بعد ان کا انتظام کیسے چلے گا؟ کی میڈیا سے گفتگو

چکوال (جی این ایم) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کی جانب سے مجھ سے اب تک کسی نے رابطہ نہیں کیا، پی ٹی آئی کی مجھ سے بات چیت صرف بیان بازی کی حد تک ہے۔ مولانا فضل الرحمان کا چکوال میں مولانا عبدالرحیم کی تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ 27 ویں ترمیم کے بعد کچھ لوگ خود کو عقل کل سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ن لیگ حکومت اقلیت کے طور پر کر رہی ہے، پیپلز پارٹی کو کچھ حاصل نہیں، نئے صوبے بنانے کے بعد ان کا انتظام کیسے چلے گا؟۔ دوسری جانب جے یو آئی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ مولانا فضل الرحمان 21 دسمبر کو لیاری میں بڑے جلسے سے خطاب کریں گے۔ راشد محمود سومرو نے عثمان پارک لیاری میں تحفظ مدارس کانفرنس کے انعقاد کا (باقی صفحہ 7 نمبر 3)

حب، پولیس کی بڑی کارروائی، جوئے کے اڈے پر چھاپہ اور متعدد موٹر سائیکلیں برآمد

پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ، 4 ملزمان گرفتار، موٹر سائیکلیں حب سٹی تھانہ منتقل

حب (یو این اے) حب سرکل پولیس نے ساکران کے قریب باغ اور پلال گوٹھ کے علاقے میں جوئے کے اڈے پر بڑی کارروائی کی۔ پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا، جس میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ پولیس ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران 50 سے زائد موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں، جنہیں 5 ٹرکوں کے ذریعے حب سٹی تھانہ (باقی صفحہ 7 نمبر 2)

غزہ میں سردی کی شدت اور سیلاب سے 17 افراد جاں بحق

بے گھر افراد کو شدید مشکلات کا سامنا، جاں بحق افراد میں چار بچے بھی شامل ہیں 90 فیصد بے گھر افراد کے خیمے ڈوب چکے ہیں، غزہ انتظامیہ

سردی سے تحفظ نہ ملنے پر غزہ میں اموات بڑھ سکتی ہیں، غزہ کے بچوں پر موسمی اثرات اور جاری انسانی بحران سنگین خطرہ بن چکے ہیں، یونیسف کا انتباہ

غزہ (جی این ایم) غزہ کے سول ڈیفنس ادارے نے کہا ہے کہ مسلسل بارش اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال کے باعث غزہ کی پٹی میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والے عارضی مراکز میں سے 90 فیصد پانی میں ڈوب چکے ہیں۔ غزہ کی پٹی میں شدید سردی کے نتیجے میں اب تک 17 شہری جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں چار بچے بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے بچوں کے ادارے یونیسف نے غزہ میں بچوں کی بگڑتی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور خبردار کیا کہ غزہ کے بچوں پر موسمی اثرات اور جاری انسانی بحران سنگین خطرہ بن چکے ہیں۔ یونیسف نے کہا کہ غزہ میں لاکھوں بچے عارضی خیموں میں رہ رہے ہیں اور شدید سردی، ناقص پناہ گاہوں اور کھانے، صحت و حفاظتی سہولتوں کی کمی (باقی صفحہ 7 نمبر 1)

اسلام آباد، وفاقی وزیر ریلوے حنفی عباسی یونیورسٹی آف کیپٹل میں منعقدہ کانووکیشن کے دوران طالبہ کو ایوارڈ دے رہے ہیں

دہشت گردی کی سرپرستی کا نتیجہ، ٹرمپ انتظامیہ کا افغان شہریوں پر سخت کریک ڈاؤن

واشنگٹن / کابل (یو این اے) افغان طالبان کی شدت پسندانہ پالیسیوں اور دہشت گرد تنظیموں کی مبینہ سرپرستی کے باعث امریکا نے افغان شہریوں کے لیے تمام امیگریشن چینلز بند کرتے ہوئے سخت ترین پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ دی واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے افغان اسپیشل امیگرنٹ ویزا (SIV) معطل کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق (باقی صفحہ 7 نمبر 5)

مانجھی پور، صوبائی وزیر سلیم احمد کی قیادت میں صحبت پور میں تعمیر و ترقی کا نیا باب

ترقیاتی منصوبے عوام کے لیے سہولیات اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کریں گے، میر معین الدین کھوسہ

مانجھی پور (یو این اے) ضلع کونسل صحبت پور کے ممبر اور معروف زمیندار میر معین الدین کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ کی فعال اور عوام دوست قیادت میں بلوچستان، خصوصاً ضلع صحبت پور میں تعمیر و ترقی کا نیا باب رقم ہو رہا ہے۔ میر معین الدین کھوسہ کے مطابق محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے شروع کیے گئے میگا ترقیاتی (باقی صفحہ 7 نمبر 7)

کلی چھٹہ کرخ میں فائرنگ اور چھریوں کے وار سے ایک شخص قتل

کامریڈ عبدالرزاق چھٹہ جاں بحق، پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دیں

خضدار (یو این اے) تحصیل کرخ کے علاقے کلی چھٹہ میں رات گئے فائرنگ اور چھریوں کے وار سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ مقتول کی شناخت کامریڈ عبدالرزاق چھٹہ کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق لاش کو سول ہسپتال خضدار منتقل کر کے ضروری قانونی کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ واقعے کا مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

شیخ حسینہ کا بنگلا دیش میں سیاسی رہنماؤں کے قتل کا منصوبہ بے نقاب

ڈھاکا (اے این این) بھارتی سرپرستی میں شیخ حسینہ واجد کا بنگلا دیش میں سیاسی رہنماؤں کے قتل کا منصوبہ بے نقاب ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلا دیشی سیاسی کارکن پر قاتلانہ حملے کے بعد ڈھاکا نے بھارتی سفیر طلب کر لیا، بنگلا دیش نے بھارت سے عثمان ہادی پر قاتلانہ حملے میں ملوث ملزمان کی حوالگی کا مطالبہ کیا۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ڈھاکا میں (باقی صفحہ 7 نمبر 4)

اسلام آباد، قائم مقام چیئرمین سینیٹ، سیدال خان ناصر سے ڈائریکٹر، سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کر رہے ہیں

بختیار آباد: سبی اجتماع جانے والے دو افراد لوٹ لیے گئے

بدامنی پر شہریوں میں تشویش نامعلوم ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل اور نقدی چھین لی، فوری گرفتاری کا مطالبہ کر دیا

بختیار آباد (یو این اے) ڈھاڈر بائی پاس پر سبی اجتماع میں شرکت کے لیے جانے والے کوئٹہ کے رہائشی دو افراد کو نامعلوم ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر روک کر موٹر سائیکل اور نقدی سے محروم کر دیا۔ واقعے نے علاقے میں بڑھتی ہوئی بدامنی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ عوامی حلقوں نے واقعے کی شدید مذمت کرتے (باقی صفحہ 7 نمبر 6)

ووٹ کی سیکریسی کو مجروح کیا گیا، چیف الیکشن کمشنر نے عابد شیر علی کو بولنے سے روک دیا

پی پی 116 میں انتخابی ضابطہ اخلاق خلاف ورزی سے متعلق کیس کی سماعت چھ جنوری تک ملتوی

اسلام آباد (اے این این) الیکشن کمیشن آف پاکستان میں پی پی 116 میں انتخابی ضابطہ اخلاق خلاف ورزی سے متعلق کیس میں ن لیگ کے رہنما عابد شیر علی جمعرات کو پیش ہوئے، عابد شیر علی کو الیکشن کمیشن نے طلب کیا تھا۔ عابد شیر علی نے پی پی 116 میں ضمنی انتخابات کے دوران ووٹ کی ویڈیو بنائی تھی، چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں پانچ رکنی بینچ نے سماعت کی، ویڈیوز موجود (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

حکومت کے لوگوں سے بات چیت ہوئی وہ چاہتے ہیں کہ سیاسی درجہ حرارت نیچے آئے، فواد چوہدری

اسٹیبلشمنٹ، حکومت اور عمران تینوں کا ایک بات پر متفق ہونا ضروری ہے، ن لیگ اور پیپلز پارٹی اسٹیبلشمنٹ کا بوجھ بٹا نہیں سکے

اسلام آباد (جی این ایم) سابق وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت کے لوگوں سے بات چیت ہوئی وہ چاہتے ہیں کہ سیاسی درجہ حرارت نیچے آئے، اسٹیبلشمنٹ، حکومت اور عمران خان تین فریقین کا متفق ہونا ضروری ہے، ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا حکومتی وزرا کے بیانات کی کوئی سنجیدہ حیثیت نہیں ہے، اس سے پہلے پی ٹی آئی والوں کے بھی نواز شریف سے متعلق (باقی صفحہ 7 نمبر 11)

بھارت کے جارحانہ عزائم، بڑھتا دفاعی بجٹ خطے میں عدم توازن کا باعث

بھارت کا دفاعی بجٹ 6.81 کھرب بھارتی روپے یعنی 78.70 ارب امریکی ڈالر ہے

نیو دہلی (اے این این) بھارت کے جارحانہ عزائم کے تحت بڑھتے ہوئے جارحانہ عزائم کی وجہ سے جنوبی ایشیا کا خطہ ہمیشہ خطرات سے دوچار رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بھارت نے اپنی پالیسی اور علاقائی برتری کے خواب میں ہتھیاروں اور دفاعی ساز و سامان کی خریداری تیز کر دی ہے اور بھارتی حکومت مالی سال 27-2026 کے بجٹ میں 20 سے 25 فیصد تک (باقی صفحہ 7 نمبر 13)

بختیار آباد، سبی میں تین روزہ عالمی تبلیغی اجتماع کا آغاز

ملک بھر سے قافلے، سیکورٹی کے فول پروف انتظامات، اجتماع 21 دسمبر کو اختتام پذیر ہوگا

بختیار آباد (یو این اے) سبی میں تین روزہ عالمی تبلیغی اجتماع آج سے شروع ہوگیا ہے۔ سالانہ اس اجتماع میں ملک بھر سے لاکھوں افراد شرکت کرتے ہیں اور قافلوں کی آمد جاری ہے۔ سبی انتظامیہ نے اجتماع گاہ تک آمد و رفت کے لیے تین اہم شاہراہیں مختص کی ہیں تاکہ شرکا کو سہولت فراہم کی جا سکے۔ اجتماع 21 دسمبر کو اجتماعی دعا کے بعد اختتام پذیر ہوگا، اور اس (باقی صفحہ 7 نمبر 8)

پاکستان میں کرپٹو مائننگ جلد شروع ہو جائے گی، بلال بن ثاقب

پاور پلانٹس کے ذریعے بٹ کوائن مائننگ کیلئے کارڈز لگائے جا سکتے ہیں، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) پاکستان ورچوئل ریگولیٹری اتھارٹی کے چیئرمین بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ ملک میں کرپٹو مائننگ چند ہفتوں میں شروع ہو جائے گی، بٹ کوائن مائننگ کیلئے بہت سی ٹیکنالوجیز آگئی ہیں، پاور پلانٹس کے ذریعے بٹ کوائن مائننگ کیلئے کارڈز لگائے جا سکتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ مائننگ کا پہلا فیز چند ہفتوں میں شروع کیا جائے گا، (باقی صفحہ 7 نمبر 10)

سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کا اجلاس

اجلاس میں سندھ میں جاری پی ایس ڈی پی پراجیکٹس پر کمیٹی کو بریفنگ دی گئی

کراچی (اے این این) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کا اجلاس سندھ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت چیئرپرسن کمیٹی سینیٹر قرۃ العین مری نے کی جبکہ دیگر ممبران میں سینیٹر جام سیف اللہ خان، سینیٹر عطا الرحمان، سینیٹر دوست علی جیسر، سینیٹر ضمیر حسین گھمرو، سینیٹر اشرف علی جتوئی شامل تھے جبکہ سینیٹر سعدیہ عباسی نے اجلاس میں آن لائن (باقی صفحہ 7 نمبر 12)

”اے آئی کئی شعبوں کا روزگار نگل گئی“ وفاقی وزیر نے بڑے خدشات ظاہر کر دیے

تخلیقی پیشہ ور افراد کے تحفظ اور روزگار کے تسلسل کے لیے قابل عمل تجاویز طلب کی جا رہی ہیں، عطا تارڑ

اسلام آباد (اے این این) اے آئی کی وجہ سے کئی شعبوں میں روزگار کے مسائل پیدا ہو گئے ہیں، جس پر وفاقی وزیر نے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کے اشتہاری شعبے میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے استعمال سے تخلیقی شعبوں میں روزگار کے مسائل (باقی صفحہ 7 نمبر 14)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تنخواہ دار طبقے پر ٹیکسوں کا زیادہ بوجھ ہے ریلیف دینے کی کوشش کریں گے، بلال اظہر کیانی

منی بجٹ لانا یا ہنگامی ٹیکس اقدامات اٹھانا ضروری نہیں، آئی ایم ایف سے قرض کی قسط کا اجرا پاکستانی معیشت پر اظہار اعتماد ہے

ملک میں اوسط مہنگائی 24 فیصد سے کم ہو کر 5 فیصد تک آگئی، عوام کی قوت خرید میں اضافے کی گنجائش ہے، وزیر مملکت برائے خزانہ

اسلام آباد (اے این این) وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ تنخواہ دار طبقے پر ٹیکسوں کا زیادہ بوجھ ہے، تنخواہ دار طبقے کو چادر دیکھ کر ریلیف دینے کی کوشش کریں گے۔ اپنے ایک بیان میں بلال اظہر کیانی نے کہا کہ منی بجٹ لانا یا ہنگامی ٹیکس اقدامات اٹھانا ضروری نہیں، آئی ایم ایف سے قرض کی قسط کا اجرا پاکستانی معیشت پر اعتماد کا اظہار ہے، عالمی ریٹنگ ایجنسیوں کی پاکستانی معیشت کے بارے میں رپورٹس مثبت ہیں۔ وزیر مملکت خزانہ کا کہنا تھا کہ پاکستان میں اوسط مہنگائی 24 فیصد سے کم ہو کر 5 فیصد تک آگئی، عوام کی قوت خرید میں اضافے کی گنجائش ہے، وزیراعظم شہباز شریف نجی شعبے کی مشاورت سے آگے بڑھ رہے ہیں، گزشتہ ڈیڑھ سال میں معاشی استحکام اور مالی ڈسپلن پیدا کیا گیا۔ (باقی صفحہ 7 نمبر 17)

عمران خان اڈیالہ جیل میں انجوائے کر رہے ہیں، عابد شیر علی

سبی جیل میں پھینکیں، اٹک قلعے میں رکھیں تو پتا چلے، ن لیگی رہنماء

اسلام آباد (اے این این) مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما عابد شیر علی نے کہا ہے کہ عمران خان تو اڈیالہ جیل میں انجوائے کر رہے ہیں، انہیں سبی جیل میں پھینکیں، ہتھکڑی لگا کر اٹک قلعے کی چار دیوار میں رکھیں جیسے نواز شریف کو مہینوں رکھا گیا تو پتا چلے کہ جیل کسے کہتے ہیں۔ اسلام آباد میں الیکشن کمیشن کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بھارت میں خواتین کا نقاب اتارنے کی (باقی صفحہ 7 نمبر 15)

اوستہ محمد، پولیس پر فائرنگ کے بعد دو ڈاکو گرفتار، اسلحہ برآمد

فائرنگ کے تبادلے میں پولیس نے فوری کارروائی کر کے مجرموں کو قانون کے حوالے کیا

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد جناح روڈ کے مقام پر پولیس پر مشکوک دو افراد کی جانب سے فائرنگ کی گئی۔ پولیس نے فوری جواب میں جوابی فائرنگ کی جس کے نتیجے میں دونوں ڈاکو گرفتار ہوئے اور ان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کیا گیا۔ مزید کارروائی جاری ہے اور پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری دیں تاکہ بروقت قانونی کارروائی کی جا سکے۔

حب، لوکل واٹر ٹینکر مالکان کی سڑک کنارے احتجاجی کارروائی

لوکل واٹر مالکان کی اپیل، لسبیلہ کینال سے پانی بھرنے کی اجازت دی جائے یا متبادل فراہم کیا جائے

حب (یو این اے) حب میں لوکل واٹر ٹینکرز مالکان نے ساکران روڈ پولیس چوکی، مشرقی بائی پاس پر اپنی ٹینکرز سڑک کنارے کھڑی کر کے احتجاج شروع کر دیا۔ مالکان نے کہا کہ وہ حب کی عوامی پانی کی ضرورت کا 80 فیصد لوکل واٹر ٹینکرز کے ذریعے پورا کرتے ہیں۔ انہوں نے صوبائی وزیر میر علی حسن زہری، ڈپٹی کمشنر حب، اسسٹنٹ کمشنر حب اور ایس ایس پی حب سے اپیل کی ہے (باقی صفحہ 7 نمبر 19)

مس انفارمیشن دنیا کا سب سے بڑا چیلنج ہے، عطاء تارڑ

سائبر سکیورٹی سے متعلق آگاہی پھیلانے کی ضرورت ہے، سائبر حملوں سے نمٹنے کیلئے سائبر سکیورٹی سینٹر فعال ہیں، نیشنل سائبر سکیورٹی پالیسی کو مزید موثر بنا رہے ہیں

اے آئی کئی شعبوں کا روزگار نگل گئی، تخلیقی پیشہ ور افراد کے تحفظ اور روزگار کے تسلسل کیلئے قابل عمل تجاویز طلب کی جا رہی ہیں، وفاقی وزیر اطلاعات کا تقریب سے خطاب

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ مس انفارمیشن آج کی دنیا کا سب سے بڑا چیلنج ہے، کسی شواہد اور ثبوت کے بغیر سڈنی حملہ آور کا تعلق پاکستان سے جوڑ دیا گیا۔ اسلام آباد میں نیشنل سائبر سکیورٹی کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر عطا تارڑ کا کہنا تھا کہ سائبر سکیورٹی سے متعلق آگاہی پھیلانے کی ضرورت ہے، سائبر حملوں سے نمٹنے کیلئے سائبر سکیورٹی سینٹر فعال ہیں، نیشنل سائبر سکیورٹی پالیسی کو مزید موثر بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیٹا کے تحفظ کیلئے سائبر سکیورٹی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کیے، سائبر حملوں سے بچنے کیلئے آگاہی اور تربیت بہت ضروری ہے، ڈیٹا لیکس سے بچاؤ کیلئے قومی سطح پر سائبر سکیورٹی آگاہی مہم چلائی جائے گی۔ ان (باقی صفحہ 7 نمبر 16)

اسلام آباد، وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میڈیکل کالجز داخلوں میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں، سیدال ناصر

ژوب (اے این این) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلبا کا میڈیکل کالجز میں ہونے والے داخلوں میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات یقینی بنائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بوچستان سے تعلق رکھنے والے طلبا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا طلبا نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان (باقی صفحہ 7 نمبر 20)

مسلمان خاتون سے نقاب کھینچنے کا تنازع، پاکستان بھر میں بھارت کے خلاف احتجاج

نئی دہلی (جی این ایم) بھارت میں مسلمانوں کے ساتھ مبینہ ناروا سلوک کے خلاف عالمی سطح پر تنقید کا سلسلہ جاری ہے، خاص طور پر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے ایک سرکاری تقریب کے دوران مسلمان خاتون ڈاکٹر کا نقاب زبردستی اتارنے کے واقعے پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ اس واقعے کے خلاف پاکستان کے مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے، جن (باقی صفحہ 7 نمبر 18)

لاہور، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

نوشکی میں سرکاری ملازمین کی احتجاجی ریلی، تنخواہوں میں اضافہ اور پنشن اصلاحات کی منسوخی کا مطالبہ

بلوچستان گرینڈ الائنس کا خبردار، مطالبات نہ مانے گئے تو احتجاج مزید شدت اختیار کرے گا

نوشکی (یو این اے) بلوچستان گرینڈ الائنس کے مرکزی کال پر نوشکی میں سرکاری ملازمین نے ماڈل ہائی اسکول سے پریس کلب تک ریلی نکالی، جس میں بڑی تعداد میں کارکنان اور عہدیداران شریک ہوئے۔ مظاہرے میں ملازمین نے مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافہ، ڈی آر اے کے بقایا جات کی ادائیگی، پنشن اصلاحات کی منسوخی اور سرکاری اداروں (باقی صفحہ 7 نمبر 21)

سپریم کورٹ، زیادتی کا مقدمہ زنا بالرضا میں تبدیل، سزا میں کمی

ملزم کی 20 سال کی سزا ختم کر کے 5 سال قید بامشقت کر دی گئی

اسلام آباد (اے این این) سپریم کورٹ آف پاکستان نے زیادتی کے مقدمہ کو زنا بالرضا میں تبدیل کر دیا اور ملزم کی 20 سال کی سزا ختم کر کے 5 سال قید بامشقت کر دی۔ سپریم کورٹ کے جسٹس ملک شہزاد خان نے 6 صفحات پر مشتمل فیصلہ جاری کیا، جسٹس صلاح الدین پنور نے فیصلے سے اختلاف کیا۔ سپریم کورٹ نے ملزم پر جرمانہ 5 لاکھ سے کم کر کے 10 ہزار روپے کر دیا، (باقی صفحہ 7 نمبر 23)

لاہور ہائیکورٹ، مسافر کو جہاز سے اتارنے پر تحریری وجہ دینا لازمی قرار

انتظامی صوابدید خواہ کتنی ہی وسیع کیوں نہ ہو شہریوں کی آئینی آزادی سلب کرنے کا جواز فراہم نہیں کر سکتی، عدالت

لاہور (اے این این) لاہور ہائیکورٹ نے بیرون ملک جانے والے کسی بھی شہری کو آف لوڈ کرنے کی صورت میں متعلقہ حکام کو فوری طور پر تحریری وجوہات فراہم کرنے کا پابند قرار دے دیا۔ عبوری تحریری حکم جسٹس علی ضیا باجوہ نے درخواست گزار چوہدری شہریار قندیل کی درخواست پر جاری کیا۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ انتظامی صوابدید خواہ کتنی ہی وسیع (باقی صفحہ 7 نمبر 25)

صوبائی حکومت فوری طور پر کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنائے، نیشنل پارٹی

بلدیاتی نظام کے بغیر عوام کو نچلی سطح پر مسائل کے حل کا حق نہیں ملتا، صوبائی صدر اسلم بلوچ

کوئٹہ (اے این این) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت فوری طور پر کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنائے ’بلدیاتی نظام کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتا ہے اور اس کے بغیر عوام کو نچلی سطح پر مسائل کے حل کا حق نہیں ملتا‘ بدقسمتی سے بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کو دانستہ طور پر تاخیر کا شکار کیا جا رہا ہے، جو جمہوری اقدار (باقی صفحہ 7 نمبر 27)

گورنر تبوک، پرنس فہد بن سلطان بن عبدالعزیز، شکار کھیلنے دالبندین پہنچ گئے

دالبندین ایئرپورٹ پر صوبائی وزیر داخلہ میر شعیب جان نوشیروانی سمیت دیگر سرکاری اور قبائلی حکام نے ان کا پرتپاک استقبال کیا

چاغی (یو این اے) گورنر تبوک، پرنس فہد بن سلطان بن عبدالعزیز، شکار کھیلنے دالبندین پہنچ گئے۔ دالبندین ایئرپورٹ پر صوبائی وزیر داخلہ میر شعیب جان نوشیروانی سمیت دیگر سرکاری اور قبائلی حکام نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ تفصیلات کے مطابق گورنر تبوک، پرنس فہد بن سلطان بن عبدالعزیز، تلور کا شکار کھیلنے کے لیے اپنے خصوصی طیارے میں دالبندین ایئرپورٹ (باقی صفحہ 7 نمبر 22)

خضدار، سنی تیغ کے جھونپڑی اسکول کی خستہ حالت پر ضلعی انتظامیہ نے فوری اقدامات شروع کر دیے

رضا کار ٹیچر کو باقاعدہ ملازمت، اسکول کے لیے مستقل عمارت تعمیر کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر

خضدار (یو این اے) خضدار کے علاقے سنی تیغ کے پہاڑی علاقے میں قائم جھونپڑی اسکول کی خستہ حالت سامنے آنے کے بعد ضلعی انتظامیہ نے فوری کارروائی شروع کر دی ہے۔ اسکول میں تقریباً 100 بچے، جن میں اکثریت بچیوں کی ہے، بغیر چھت، پانی، بجلی اور فرنیچر کے تعلیم حاصل کر رہے تھے، جبکہ ایک ہی خاتون ٹیچر تمام مضامین پڑھا رہی تھیں۔ اسکول سرکاری (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

پنجاب میں بلاسود قرض جلد واپس کرنے پر 20 فیصد تک رعایت کی تجویز

واپسی کی مدت کے دوران وفات کی صورت میں قرض معاف کرنے اور معذور ہونے پر بھی رعایت دینے کی سفارش کر دی گئی

لاہور (جی این ایم) صوبہ پنجاب میں بلاسود قرض جلد واپس کرنے پر 20 فیصد تک رعایت دینے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق سیکرٹری ہاؤسنگ کی ہدایت پر ڈی جی پھاٹا سکندر ذیشان کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس کا انعقاد کیا گیا ہوا جس میں پروگرام ڈائریکٹر مرزا ولید بیگ سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی، اجلاس میں اخوت، این ایس آر پی اور (باقی صفحہ 7 نمبر 26)

صنعتی پالیسی تیار، آئی ایم ایف نے سپر ٹیکس میں کمی کی مخالفت کر دی

آئی ایم ایف پروگرام کے باعث فوری ٹیکس چھوٹ یا کمی ممکن نہیں، ذرائع

اسلام آباد (یو این اے) ملک میں صنعتوں کی ترقی کے لیے حکومت 5 سالہ صنعتی پالیسی تیار کر لی۔ سپر ٹیکس مرحلہ وار کم کر کے 29 فیصد سے 26 فیصد پر لانے کی تجویز ہے۔ سپر ٹیکس میں 3 فیصد کمی سے 270 ارب کا صنعتی سیکٹر سے بوجھ کم ہوگا۔ ذرائع وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف نے سپر ٹیکس میں کمی کی مخالفت کر دی۔ بجلی کی تقسیم اور ترسیلی نظام کو مکمل اپ گریڈ کرنے کے (باقی صفحہ 7 نمبر 28)

کوئٹہ، صوبائی وزیر صنعت و تجارت سردار کوہیار خان ڈومکی سے ان کے دفتر میں مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان آنے کیلئے بانی پی ٹی آئی کے بیٹوں کو ویزہ ملنا چاہیے، رانا ثنا اللہ

ملاقات کیلئے آرہے ہیں تو ضرور آئیں، یہ اگر سیاست کیلئے آئے تو پھر حکومت آئین کے مطابق فیصلہ ہوگا، وزیراعظم کے مشیر

بانی پی ٹی آئی کی بہنیں ہر ہفتے دھرنے دے کر خبروں میں آنا چاہتی ہیں، یہ لوگ رولز کے مطابق ملاقات کرنا چاہتے ہی نہیں، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی مسلح جدوجہد پر تلے ہیں، اگر یہ طریقہ اپنایا گیا تو پھر ایکشن ہوگا، بانی پی ٹی آئی کی بہنیں ہر ہفتے دھرنے دے کر خبروں میں آنا چاہتی ہیں، یہ لوگ رولز کے مطابق ملاقات کرنا چاہتے ہی نہیں، آئین و قانون کے مطابق ہی فیصلے کیے جائیں گے۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنیں بھائی سے ملاقات کیلئے نہیں، دھرنے کے لئے جاتی ہیں، ملاقات کیلئے جائیں تو ملاقات کروائی بھی جائے، یہ ہر ہفتے دھرنے دے کر خبروں میں آنا چاہتی ہیں۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ آئین میں ملاقات کیلئے رولز واضح ہے، یہ لوگ رولز کے مطابق ملاقات کرنا چاہتے ہی نہیں، ہائی کورٹ نے بھی ان کو پریس کانفرنس کیلئے منع (باقی صفحہ 7 نمبر 34)

سبی پولیس کی کامیاب کارروائی پر چیئرمین میونسپل کمیٹی کا خراج تحسین

چوروں سے برآمد موٹر سائیکلوں اور عوامی تحفظ کے لیے پولیس کے جوانوں کو انعام بھی دیا گیا

سبی (یو این اے) چیئرمین میونسپل کمیٹی سبی سردار محمد خان تجک نے سبی پولیس کی اہم اور کامیاب کارروائی پر پولیس کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سبی پولیس نے نہ صرف سبی بلکہ پورے صوبے میں پولیس کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چوری اور ڈکیتی کے واقعات میں ملوث ملزمان سے درجنوں موٹر سائیکلیں برآمد کی گئی ہیں، جو شہریوں سے چوری یا اسلحہ کے زور پر چھینی گئی تھیں، اور جس سے عوام میں شدید بے چینی پائی جاتی تھی۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی نے کہا کہ وہ اپنے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ (باقی صفحہ 7 نمبر 29)

گاڑیوں کی خریداری کیلئے بینکوں سے قرضوں کی فراہمی میں اضافہ

گاڑیوں کی خریداری کیلئے فراہم کردہ قرضہ جات کا حجم 318 ارب روپے ریکارڈ

اسلام آباد (یو این اے) گاڑیوں کی خریداری کیلئے بینکوں کی جانب سے قرضہ جات کی فراہمی میں نومبر کے دوران اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق نومبر میں گاڑیوں کی خریداری کیلئے بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضہ جات کا حجم 318 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ سال نومبر کے مقابلہ میں 35.5 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ سال نومبر میں گاڑیوں کی خریداری کیلئے بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ قرضہ جات (باقی صفحہ 7 نمبر 33)

ینگ ڈاکٹرز کے مسائل حل کرنے کی کوشش جاری ہے، شاہزیب خان

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ سے ان کے دفتر میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے وفد نے ملاقات کی دوران (باقی صفحہ 7 نمبر 35)

وفاق بلوچستان کے عوام کو انسان نہیں کیڑے مکوڑے سمجھ رہے ہیں، ہدایت الرحمان بلوچ

بلوچستان کے حالات حقوق کی فراہمی طاقتور طبقات کی ایمانداری و اخلاص سے ٹھیک ہو سکتے ہیں، امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے حالات حقوق کی فراہمی، لاپتہ افراد کی بازیابی، بارڈرز کھولنے (باقی صفحہ 7 نمبر 36)

سردار محمد عمر گورگیج کی صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے ملاقات

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے منگل کو پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما (باقی صفحہ 7 نمبر 32)

جمعیت اجلاس، 28 دسمبر کے بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ نے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں سب سے زیادہ امیدوار نامزد کیے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا ایک نہایت اہم اجلاس جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن رفیق (باقی صفحہ 7 نمبر 31)

21 دسمبر کو ملک بھر میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر دھرنے ہوں گے، حافظ نعیم

حکومتوں کو خوف ہے نچلی سطح سے کوئی شخص بااختیار نہ ہو، یہ جمہوریت کا تماشا بنانے اور قبضہ کرنے کے مترادف ہے، پنجاب میں 2015 میں آخری بلدیاتی انتخاب ہوا

صوبائی حکومتیں بیوروکریسی کے ذریعے نظام چلاتی ہے، سول اور ملٹری بیوروکریسی نے نظام پر قبضہ کر رکھا ہے، اب یہ سلسلہ رکے گا نہیں آگے بڑھے گا، پریس کانفرنس

لاہور (اے این این) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے اعلان کیا ہے کہ 21 دسمبر کو ملک بھر میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر بدل دو نظام کے عنوان سے دھرنے ہوں گے، دھرنوں کا مقصد بلدیاتی حکومتوں تک اختیارات منتقل کروانا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ اختیارات بلدیاتی نمائندوں کے پاس ہونا چاہیے۔ حکمران طبقہ اختیارات گراس روٹ لیول پر منتقل کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ جو بارس ٹریڈنگ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی سطح پر ہوتی ہے وہی بلدیاتی سطح پر ہوگی۔ پنجاب میں 2015 میں آخری بلدیاتی انتخاب ہوا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منصورہ لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ لاہور جو ملک کا دوسرا بڑا شہر ہے اسے میٹروپولیٹن کا درجہ دینے کو تیار نہیں۔ فارم 47 کے (باقی صفحہ 7 نمبر 30)

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپینڈنٹ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:- 0812092472 - 03318383955